راہنمائے اساتذہ

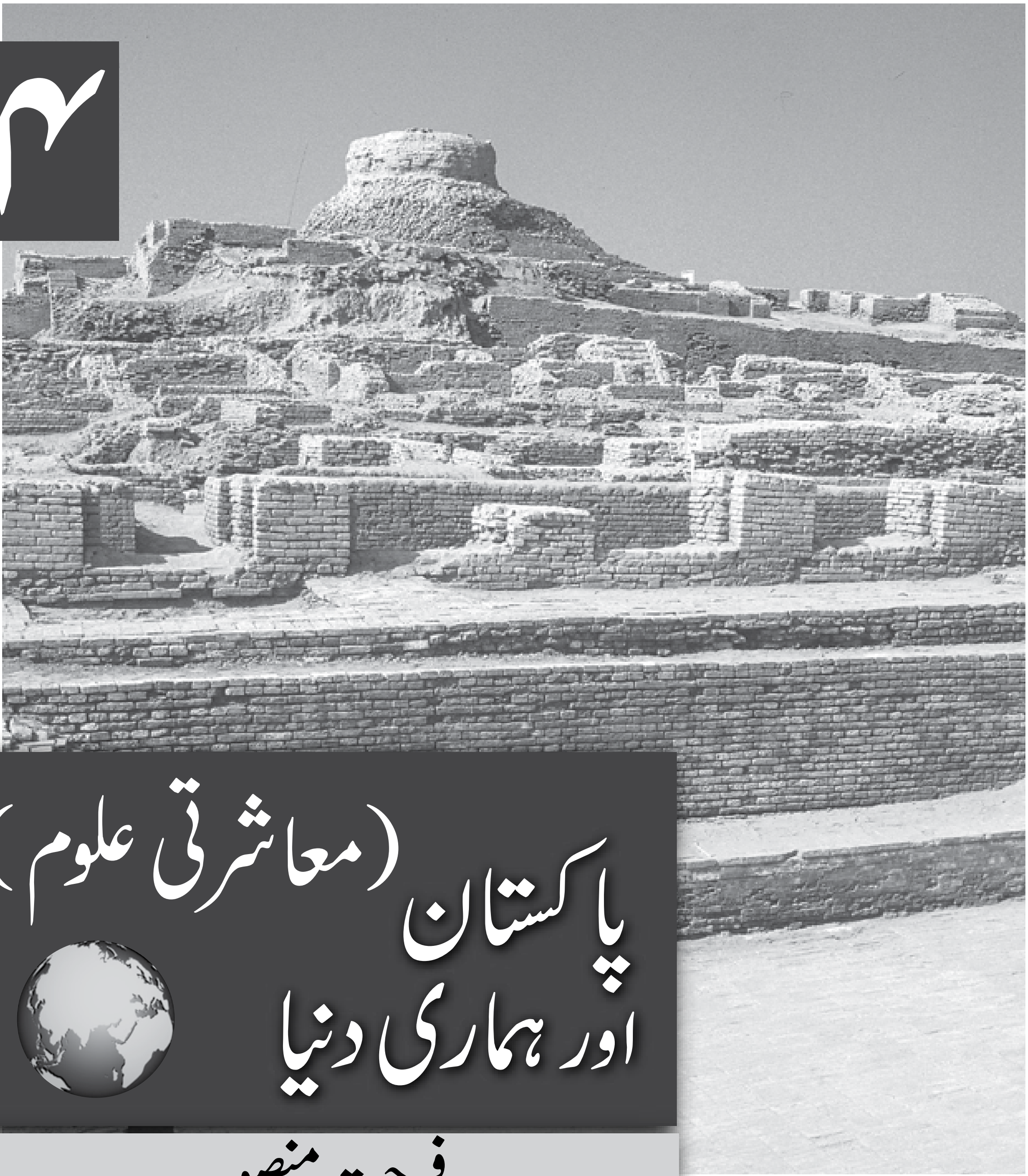

۴

پاکستان اور ہماری دنیا (معاشرتی علوم)

فرحت منصوب

چوتھی جماعت کے لیے

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

عنوانات — صفحات

تعارف iv

یونٹ۱ : شہریت

1.1 شہریوں کے حقوق اور ذمّے داریاں 5
منصوبہ بندی برائے سبق 5
1.2 انسانی حقوق 9
منصوبہ بندی برائے سبق 9
1.3 تنوع کیا ہے؟ 11
منصوبہ بندی برائے سبق 11

یونٹ۲ : ثقافت

2.1 ثقافت اور اس کے اجزا 16
منصوبہ بندی برائے سبق 16
2.2 مواصلات 19
منصوبہ بندی برائے سبق 19

یونٹ۳ : ریاست اور حکومت

3.1 ریاست اور حکومت 22
منصوبہ بندی برائے سبق 22

یونٹ۴ : تاریخ

4.1 تاریخ 26
منصوبہ بندی برائے سبق 26
4.2 پاکستان کی ابتدائی تاریخ 29
منصوبہ بندی برائے سبق 29

یونٹ۵ : جغرافیہ

5.1 نقشے اور گلوب 32
منصوبہ بندی برائے سبق 32
5.2 پاکستان کی طبعی خصوصیات 33
منصوبہ بندی برائے سبق 33
5.3 طبعی ماحول کا پاکستان کے لوگوں پر اثر اور ذرائعِ معاش 36
منصوبہ بندی برائے سبق 36
5.4 موسم اور آب و ہوا 37
منصوبہ بندی برائے سبق 37
5.5 قدرتی آفات 39
منصوبہ بندی برائے سبق 39
5.6 آبادی 40
منصوبہ بندی برائے سبق 40

یونٹ۶ : معاشیات

6.1 معاشیات اور ملک کی معیشت 43
منصوبہ بندی برائے سبق 43
6.2 اشیا اور خدمات 44
منصوبہ بندی برائے سبق 44

سوالات کے جوابات 47

تعارف (Introduction)

’پاکستان اور ہماری دنیا‘ چوتھی اور پانچویں جماعت کے طلبہ کے لیے جامع درسی کتب کا مجموعہ ہے۔ یہ کورس، یکساں قومی نصاب 2020ء کی روشنی میں تیار کیا گیا ہے اور درج ذیل پر مشتمل ہے:

- دو درسی کتابیں
- دو راہنمائے اساتذہ

اس کورس کا اندازِ بیان عمومی طور پر دلچسپ ہے، اور اسے طلبہ میں اپنے اردگرد کے ماحول سے متعلق شعور، اور تخلیقی صلاحیتیں اجاگر کرنے کا مقصد پیشِ نظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔ کورس کے اختتام پر، طلبہ میں معقول اور ذمّے دارانہ انداز میں مشاہدہ کرنے اور ردِعمل ظاہر کرنے کا مزاج پیدا ہونا چاہیے اور انھیں مستقبل میں پیش آنے والے چیلنجوں کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہونا چاہیے۔

طریقۂ تدریس (Teaching Medtodology)

بچّوں اور بڑوں کے تدریسی طریقۂ کار میں فرق ہوتا ہے۔ اس کورس کی تیاری میں بچّوں کی ضروریات کی تکمیل کا پہلو ملحوظ رکھا گیا ہے۔

- بچّے اپنی ذات اور اپنے اِردگرد پر زیادہ توجہ دیتے ہیں۔ انھیں ایسے مواقع فراہم کیے جانے چاہییں جہاں وہ اپنی ذات، اپنے خاندان، گھروں، اور دوستوں سے متعلق معلومات کا تبادلہ کرسکیں۔
- بچّے عمل سے سیکھتے ہیں۔ سرگرمیوں پر مبنی تدریسی عمل طلبہ میں ردِعمل دینے اور تخلیقی صلاحیتوں کے اظہار کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔
- بچّے جتنا جلدی سیکھتے ہیں، اتنا ہی جلدی بھلا بھی دیتے ہیں۔ سیکھی گئی باتوں کا وقتاً فوقتاً اعادہ بہت اہم ہے۔
- بچّوں کے سیکھنے اور کام کرنے کی رفتار یکساں نہیں ہوتی۔ طلبہ کو مطلوبہ توجہ اور مختلف سرگرمیاں فراہم کی جانی چاہییں۔
- بچّوں کو اپنے ساتھیوں سے تعاون کرنے کی ترغیب دی جانی چاہیے۔ معلومات کے تبادلے کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔
- بچّوں کے لیے تدریسی عمل میں تمام پہلو ساتھ چلتے ہیں۔ ہر سبق کو حقیقی زندگی اور اُن کے ماحول کی مثالوں کے ساتھ منسلک کیا جانا چاہیے۔

متن (The Content)

درسی کتابیں شہریت، ریاست اور حکومت، جغرافیہ اور تاریخ کے موضوعات میں تقسیم کی گئی ہیں۔

راہنمائے اساتذہ۔ صفحہ در صفحہ سبق سے متعلق نوٹس (Notes for teacher)

یہ راہنمائے اساتذہ درج ذیل خصوصیات کی حامل ہیں:

- گزشتہ حاصل کردہ علم (ایسے تصورات جن سے بچّے پہلے ہی واقف ہوں)
- نئے ذخیرۂ الفاظ جنھیں سبق کے آغاز ہی میں بیان کیا جانا چاہیے؛ درسی کتب کے اختتام پر فرہنگ بھی دی گئی ہے۔
- حاصلاتِ تعلّم
- طریقۂ تدریس (الف) تعارف (ب) مضمون (ج) اختتامیہ
- جانچ (الف) متن کا جائزہ (ب) تدریسی جانچ (اطلاق)
- درسی کتاب میں دیے گئے سوالات کے جوابات
- سبق کو دلچسپ بنانے کے لیے تجاویز

سبق کی وضاحت اور تدریس کے لیے درکار وقت آپ کے طلبہ کی سمجھ بوجھ کے مطابق مختلف ہوگا۔ سبق کی منصوبہ بندی پیریڈ کے لیے مخصوص کردہ ٹائم ٹیبل کے مطابق انجام دی جانی چاہیے۔

سبق کو دلچسپ بنانے کے لیے چند تجاویز:

الف۔ سوالات (Questions)

- سوالات کرنا: ہر ضمنی موضوع یا عنوان کے اختتام پر سوالات پوچھیں۔

- سوال کرنے کے بعد، طلبہ کو جواب دینے کا وقت دیں، موضوع کا خلاصہ پیش کریں اور پھر آگے بڑھیں۔
- طلبہ کو سوالات کی ترغیب دینا: طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ سبق کے دوران سوالات پوچھیں۔
- سبق کے بعد طلبہ کی تدریسی جانچ کرنا: طلبہ کی جانچ کے لیے اُن سے کہیں کہ سبق سے متعلق دو، تین اہم یا دلچسپ باتیں تحریر کریں۔

ب۔ تبادلۂ خیال (Discussion)

طلبہ کے گروہوں کے درمیان تعامل کے لیے تبادلۂ خیال ایک اہم طریقہ ہے۔ انھیں بات چیت، اظہارِ خیال، یا فیصلہ کرنے کا موقع دیا جانا چاہیے۔ تبادلۂ خیال کا آغاز کرنے کا بہترین طریقہ سوالات پوچھنا ہے۔ گفتگو کو آگے بڑھانے کے لیے چند نکات لکھ لیں۔ تمام طلبہ کے جوابات کا خلاصہ پیش کرتے ہوئے گفتگو کا اختتام کریں۔

ج۔ رول پلے (Role play)

رول پلے سے مراد موضوع کو کرداروں کی صورت میں پیش کرنا ہے۔ طلبہ مشاہدے اور اداکاری سے سبق کا متن سیکھ سکتے ہیں۔

- ایک رول پلے لکھیں۔
- کردار نبھانے کے لیے طلبہ کا انتخاب کریں۔
- طلبہ کو اپنے کردار پڑھنے اور سمجھنے کے لیے وقت دیں۔
- رول پلے پر گفتگو کرتے ہوئے اس کا لبِ لباب بیان کریں۔
- طلبہ سے ہر کردار کے احساسات، رویے، اور نقطۂ نظر کے بارے میں بات کریں یا لکھوائیں۔

د۔ باہمی تدریس (Cooperative Learning)

باہمی تدریس کے طریقے میں طلبہ اپنی اور ایک دوسرے کی تدریس بہتر بنانے کے لیے گروہوں کی صورت میں کام کرتے ہیں۔ گروہ اسٹڈی کے چار مراحل یہ ہیں: سوچنا، لکھنا، جوڑوں یا گروہوں میں تقسیم ہونا، اور ایک دوسرے سے شیئر کرنا۔

جانچ (Assessment)

جانچ سے مراد عموماً قابلِ پیائش طریقوں سے طلبہ کی تدریس، معلومات، اور مہارتیں جانچنے کا عمل ہے۔

جانچ کی مختلف اقسام ہیں۔ پرائمری کی سطح پر عموماً درج ذیل طریقوں سے جانچ کی جاتی ہے:

۱. ابتدائی (formative) اور مجموعی (summative)
۲. معروضی (objective) اور موضوعی (subjective)
۳. غیر رسمی (informal) اور رسمی (formal)

ابتدائی جانچ عموماً کورس کے دوران انجام دی جاتی ہے اور تدریسی عمل میں مددگار ہوتی ہے۔ یہ غیر رسمی جانچ ساتھیوں کے تعامل اور اساتذہ کے مشاہدے پر مبنی ہوسکتی ہے۔

مجموعی جانچ کورس کے اختتام پر انجام دی جاتی ہے، جیسے کہ، میقات کے اختتام پر ٹیسٹ یا امتحانات۔ یہ رسمی جانچ ہوتی ہے۔

معروضی اور موضوعی سوالات کی کئی اقسام ہیں۔

موضوعی جانچ سے مراد ایسے سوالات ہیں جن کے ایک سے زائد درست جوابات ہوسکتے ہیں۔ موضوعی سوالات میں تفصیلی جوابات دینے اور مضمون لکھنے کی سرگرمیاں بھی شامل ہوتی ہیں۔

معروضی جانچ سے مراد ایسے سوالات ہیں جن کا صرف ایک درست جواب ہوتا ہے۔ معروضی سوالات کی اقسام میں صحیح/ غلط جوابات، درست جواب کا انتخاب اور سوالات کو درست جواب سے ملانا شامل ہوتا ہے۔

یہ تعریفات تعلیمی سال کے دوران طلبہ کی جانچ میں اساتذہ کی رہنمائی کے لیے دی گئی ہیں۔

حاصل کلام (Conclusion)

اگر طلبہ کو آگے بڑھنے سے متعلق تحفظ کا احساس ہوگا تو وہ سیکھنے کے عمل سے لطف اٹھا سکیں گے۔ 'پاکستان اور ہماری دنیا' معاشرتی علوم سیکھنے کے لیے انھیں ایک مضبوط بنیاد فراہم کرے گی، لیکن براہِ مہربانی اپنے حالات اور ضروریات کے مطابق اس کا متن استعمال کریں۔ کوئی کتاب ایک اچھے معلّم کا متبادل نہیں۔

باہمی تدریس (Cooperative Learning)

باہمی تدریس سے مراد تدریس کا ایسا انتظام ہے جس میں مختلف پس منظر سے تعلق رکھنے والے طلبہ کے چھوٹے گروہ ایک مشترکہ ہدف کے حصول کے لیے مل کر کام کرتے ہیں (کاگان، 1994ء)۔ اس طریقہ کار کا مقصد طلبہ کے تدریسی تجربے میں بہتری لانا اور انھیں مذکورہ موضوع کی بہتر سمجھ بوجھ فراہم کرنا ہوتا ہے۔ جب طلبہ چھوٹے گروہ میں کام کرتے ہیں تو ان سب کو یکساں مواقع حاصل ہوتے ہیں۔ ہر طالبِ علم اپنی اور گروہ کے دیگر ساتھیوں کی آموزش کا ذمّے دار ہوتا ہے۔

پانچ بنیادی پہلو (Five key elements)

باہمی تدریس کی منصوبہ بندی کرتے وقت، درج ذیل پانچ بنیادی پہلو ذہن نشین رکھنے چاہییں:

۱. مثبت باہمی انحصار (Positive Interdependence)

یہ باہمی تدریس کے عمل کا اہم ترین پہلو ہے۔ طلبہ کو اس بات کا احساس ہونا چاہیے کہ ان کا ہدف مشترک ہے اور اس کے حصول میں کامیابی کے لیے، انھیں مل جل کر کام کرنا ہوگا۔ انھیں یقین ہونا چاہیے کہ وہ 'اکٹھے کامیاب یا ناکام' ہوں گے اور یہ کہ ہر ایک کی کوشش صرف اسی کی نہیں، بلکہ ٹیم کے تمام اراکین کی کامیابی میں بھی مدد دے گی۔ مثبت باہمی انحصار کے حصول کے لیے، مشترکہ اہداف (common goals) کا تعین، ذمّے داریوں کی تفویض (assignment)، کام اور سامان کی تقسیم کے ساتھ ہر طالبِ علم کے گریڈ کو جزوی (partially) طور پر ٹیم کی مجموعی کارکردگی سے مشروط کیا جاسکتا ہے۔

۲. انفرادی جواب دہی (Individual Accountability)

اگرچہ طلبہ مل کر کام کرتے ہیں، لیکن اُن کی کارکردگی انفرادی ہوتی ہے۔ ہر طالبِ علم اپنے ذمّے کا کام کرتا ہے، جس سے یہ بات یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے کہ اپنے ہدف تک پہنچنے کے لیے گروہ کے تمام اراکین اپنا اپنا حصّہ شامل کر رہے ہیں۔ ہر سبق کے اہداف اور مقاصد واضح طور پر بیان ہونے چاہییں اور طلبہ کو اس بات کی جانچ کے قابل ہونا چاہیے کہ کیا اُن کا گروہ کامیابی کے ساتھ ان کے حصول میں کامیاب ہوا، اور کیا ہر فرد نے مطلوبہ اہداف حاصل کیے۔

۳. روبرو تعامل (Promotive interaction)

یہ ضروری ہے کہ طلبہ کو اس طرح بٹھایا جائے کہ وہ ایک دوسرے کے سامنے ہوں تاکہ وہ ایک دوسرے سے بآسانی بات کرسکیں اور مطلوبہ موضوع سے متعلق اپنی گزشتہ اور موجودہ معلومات کا تبادلہ کرسکیں اور باسہولت طریقے سے مذکورہ تصورات بیان کر کے ان پر گفتگو کرسکیں۔ روبرو بیٹھنے سے طلبہ کو ایک دوسرے سے جڑے رہنے، پُر جوش رہنے اور اپنے مشترکہ ہدف کے حصول کا عزم برقرار رکھنے کا احساس ہوتا ہے۔

۴. باہمی اور چھوٹے گروہ کی سماجی مہارتیں (Interpersonal and small group social skills)

سبق کی باہمی تدریس میں، طلبہ نہ صرف موضوع سے متعلق سیکھتے ہیں، بلکہ ان کی سماجی مہارتیں بھی نشوونما پاتی ہیں۔ انھیں اپنی بات موثر طریقے سے بیان کرنا، گروہ کے اراکین کے درمیان بھروسا قائم کرنا، متفقہ فیصلے پر پہنچنا، اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ساتھ کام کرتے ہوئے درپیش آنے والے تنازعات سے نمٹنا آتا ہے۔ بلاشبہ یہ تمام مہارتیں انتہائی پیچیدہ ہیں اور ان کی نشوونما آسان نہیں۔ تاہم، اساتذہ کی جانب سے حوصلہ افزائی اور مشق سے، طلبہ میں یہ مہارتیں بتدریج پیدا ہوتی جائیں گی اور گروہ پروجیکٹ باسہولت اور موثر طریقے سے آگے بڑھیں گے۔

۵. گروہ کے خدوخال کی سمجھ (Group prodcessing)

یہ باہمی تدریس کا ایک اہم پہلو ہے۔ "گروہ کو یہ بات طے کرنے کے لیے مخصوص وقت درکار ہوتا ہے کہ وہ کتنی عمدگی سے اپنے اہداف حاصل کر رہے ہیں اور اپنے اراکین کے درمیان موثر تعلق قائم رکھے ہوئے ہیں۔ گروہ کے خدوخال کی سمجھ کے لیے معلّمین کی جانب سے انھیں مختلف کام سونپے جاتے ہیں، جیسے کہ (الف) اراکین کے کم از کم تین ایسے اقدامات بیان کریں جن کی مدد سے گروہ کامیاب ہوا، اور (ب) ایک ایسا کام بیان کریں جس کی مدد سے گروہ کو مستقبل میں مزید کامیاب بنایا جاسکتا ہے۔" جونسن و دیگر (2006ء، 1:30)

باہمی تدریس کے بے شمار فوائد ہیں۔ اس کی مدد سے سرگرمیوں میں طلبہ کی شمولیت بڑھتی ہے، نیز انھیں اپنی تدریسی اور سماجی مہارتوں کو بہتر بنانے کا موقع ملتا ہے۔ بلاشبہ اس طرح طلبہ کو سبق زیادہ اچھی طرح یاد رہتا ہے۔ وہ خود سے سیکھنے کی راہ پر چلتے ہیں اور اُنھیں اپنی ذات کے بارے میں بہتر شعور حاصل ہوتا ہے۔

مثبت تعامل نہایت ضروری ہے۔ طلبہ کو سکھایا جانا چاہیے کہ اساتذہ کی جانب سے موصول ہونے والے فیڈبیک کی روشنی میں اپنے کام اور رویے کو کیسے بہتر بنایا جانا چاہیے۔

مسلسل مشق، صبر اور مستقل مزاجی کے ساتھ، باہمی تدریس کے فوائد حاصل کیے جاسکتے ہیں۔

آئیں، اب باہمی تدریس کے چند طریقوں پر نظر ڈالتے ہیں:

۱. ایک نمبر ایک ساتھ (Number heads to sether)

'ایک نمبر ایک ساتھ' کے طریقے میں گروہ کے تمام اراکین گفتگو اور تبادلۂ خیال میں حصّہ لیتے ہیں۔ یہ طریقہ کار ایسے مواقع پر استعمال کیا جاسکتا ہے جب اساتذہ چاہتے ہوں کہ طلبہ کسی مسئلے پر تبادلۂ خیال کریں یا موضوع سے متعلق گفتگو کریں۔ گروہ کے ہر طالبِ علم کے لیے ایک سے چار تک (بعض اوقات پانچ تک) ایک نمبر مخصوص کریں۔ طلبہ کو مقررہ وقت دیں۔ اگر طلبہ تعمیری گفتگو کر رہے ہوں تو وقت میں اضافہ بھی کیا جاسکتا ہے۔ جب وقت مکمل ہوجائے تو ان کی توجہ اپنی طرف کرنے کے لیے خاموش ہونے کا اشارہ کریں۔ اس کے بعد (ایک سے چار تک) کوئی بھی نمبر پکاریں (نمبر منتخب کرنے کے لیے spinner استعمال کیا جاسکتا ہے)۔ مثال کے طور پر، ہر گروہ کے نمبر 2 کو کھڑا کریں۔ پھر ان سے کہیں کہ وہ باری باری تمام جماعت کو بتائیں کہ انھوں نے اپنے گروہ میں کیا تبادلۂ خیال کیا۔

۲. راؤنڈ روبن (Round robin)

اگر تمام طالبِ علم ورک شیٹ یا کاغذ پر انفرادی طور پر سوال کا جواب دے چکے ہوں تو یہ ایک عمدہ طریقہ ہے۔ تمام طلبہ کو اپنے گروہ میں مقررہ موضوع سے متعلق باری باری اپنے خیالات کا اظہار کرنے یا معلومات پیش کرنے کا موقع ملتا ہے۔ گروہ کے ہر رکن کے لیے وقت مخصوص کیا جاسکتا ہے، جس کے بعد اگلا طالبِ علم اپنے خیالات کا اظہار کرے۔ اس طریقہ کار کی دو اہم خوبیوں میں دوسرے کا موقف سننے اور اپنی باری کا انتظار کرنے کی صلاحیتیں شامل ہیں۔

۳. سوچیں، ساتھی بنائیں، شیئر کریں (Think, Pair, share)

اگر آپ چاہتے ہیں کہ طلبہ اپنے ساتھی (پارٹنر) سے تبادلۂ خیال کریں تو یہ بھی ایک عمدہ طریقہ ہے۔ کوئی سوال پوچھیں اور ہر طالبِ علم کو اس کے بارے میں سوچنے کی ہدایت کریں، انھیں سوچنے کے لیے مناسب وقت دیں تاکہ وہ تبادلۂ خیال کے لیے تیاری کرسکیں۔ بعد ازاں، اُن سے کہیں کہ وہ اپنے برابر میں بیٹھے، یا سامنے بیٹھے ہوئے طالبِ علم کی طرف رخ کریں اور اس سے اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

۴. گوشے (Covers)

یہ طریقہ کار ایسی صورتِ حال کے لیے ہوتا ہے جب اساتذہ کسی سوال سے متعلق طلبہ کی رائے جاننا چاہتے ہوں۔ آپ اپنی جماعت کے چاروں گوشے، یا دو یا تین گوشے استعمال کرسکتے ہیں۔ اپنے کمرے کے ہر گوشے کو ایک آپشن دیں۔ اس کے بعد طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنے جواب کے متعلقہ گوشے میں جائیں۔ مثال کے طور پر، آپ کوئی ایسا سوال کریں جس کے چار آپشن، 'الف'، 'ب'، 'ج'، 'د' ہوں اور ہر جواب کے لیے ایک گوشہ مقرر ہو۔

۵. جگ سا (Jigsaw)

کلاس ریسرچ یا پروجیکٹ کی صورت میں یہ طریقہ موزوں رہتا ہے۔ طلبہ کو نمبر دیے جاتے ہیں اور گروہ کے تمام طلبہ کو پڑھنے یا ریسرچ کرنے کے لیے مختلف مواد دیا جاتا ہے۔ تمام نمبر 1 کو یکساں موضوع دیا جائے گا۔ وہ مل کر بیٹھیں گے اور دیے گئے موضوع پر تبادلۂ خیال کریں گے، تاکہ وہ اسے سمجھ سکیں اور ایک دوسرے سے سیکھ سکیں۔ مقررہ وقت کے بعد، وہ اپنے اصل گروہ میں واپس جائیں گے اور سیکھی گئی معلومات گروہ میں بیان کریں گے۔ اس طرح، گروہ مل جل کر سیکھے گا اور سبق کے مختلف پہلوؤں سے واقف ہوگا۔ اس سرگرمی کے لیے وقت مقرر کیا جانا چاہیے تاکہ ہر طالبِ علم کو متعلقہ موضوع پر اپنی معلومات پیش کرنے کا برابر وقت ملے۔ مقررہ وقت کے ساتھ راؤنڈ روبن استعمال کیا جانا چاہیے تاکہ ہر طالبِ علم کو اپنے اظہارِ خیال کے لیے یکساں وقت ملے۔

۶. گول میز (Round table)
گروہ کی صورت میں تحریر یا اجتماعی غور وفکر کے لیے یہ طریقہ کار استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس میں، طلبہ کو ایک کاغذ دیا جاتا ہے اور تمام طلبہ اس پر لکھتے ہیں۔ اس سرگرمی کے لیے وقت مخصوص کیا جانا چاہیے تاکہ ہر طالبِ علم کو لکھنے کے لیے مساوی وقت حاصل ہو۔مثال کے طور پر، طالبِ علم نمبر ۱ کاغذ پر لکھ کر نمبر ۲ کو دے اور پھر یوں یہ سلسلہ چلتا جائے۔

۷.اجتماعی تحریر (Cooperative Graffiti)
سبق کے اختتام پر اجتماعی غور وفکر یا جائزے کے لیے باہمی تدریس کا یہ طریقہ بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ میز کے درمیان ایک چارٹ پیپر رکھ دیا جاتا ہے اور ہر طالبِ علم کوموضوع سے متعلق اپنی معلومات یا حاصل کردہ علم لکھنے کا موقع ملتا ہے۔ جب لکھنے کا وقت پورا ہوجاتا ہے تو طلبہ کے لیے وقت مقرر کیا جاتا ہے جس کے دوران وہ ہر ایک کی تحریر کردہ معلومات پڑھتے ہیں اور تصورات کو ترتیب دیتے ہیں۔ اس کے بعد، ایک نمبر پکارا جاتا ہے اور وہ طالبِ علم پوری جماعت کے سامنے مذکورہ موضوع سے متعلق اپنی معلومات پیش کرتا ہے۔

* اگر آپ باہمی تدریس سے متعلق مزید جاننا چاہیں تو اسپنسر کاگان کی ’’Kagan Cooperative Learning‘‘ کا مطالعہ کریں۔ یہ ایک بہترین کتاب ہے جس میں ہر ضروری بات آسان انداز میں بیان کی گئی ہے اور کاگان کے باہمی تدریس کے ہر طریقے کے لیے مرحلہ وار ہدایات شامل ہیں۔

حوالہ جات (References)

https://continuallylearning.com/top-10-cooperative-learning-structures/

https://www.kaganonline.com/free_articles/research_and_rationale/increase_achievement.php

KWL حکمتِ عملی (KWL Strategy)
سبق کی منصوبہ بندی میں KWL حکمتِ عملی بھی اکثر استعمال کی جاتی ہے۔

K-W-L سے مراد یہ ہے کہ ’’What I Know‘‘ (مجھے کیا معلوم ہے)، ’’What I Want to Know‘‘ (مجھے کیا جاننا ہے) اور ’’What I Learned‘‘ (میں نے کیا سیکھا)۔

KWL تدریسی حکمتِ عملی کے استعمال کا بہترین وقت سبق کے آغاز میں، متن کے مطالعے سے پہلے ہوتا ہے۔ اس طریقے کے ذریعے طلبہ کو مذکورہ عنوان پر اپنی گزشتہ معلومات استعمال کرنے اور مزید جاننے کے لیے تجسس ابھارنے میں مدد ملتی ہے۔

تاہم، طلبہ کے لیے KWL چارٹ بھرتے وقت سوچنے کے عمل کو بیان کرنا ضروری ہے۔ اساتذہ کو چاہیے کہ درج ذیل کے مطابق بورڈ پر چارٹ بنائیں یا پہلے سے تیار کردہ خالی چارٹ استعمال کریں۔ چارٹ کے اوپر موضوع درج کریں۔ بآوازِ بلند سوچتے ہوئے، اور سوچنے کا عمل بیان کرتے ہوئے ابتدائی دو کالم پُر کریں۔ ’مجھے کیا معلوم ہے‘ اور ’مجھے کیا جاننا ہے‘ کے کالم بھرنے کے بعد، متن کا ایک ٹکڑا بآوازِ بلند پڑھیں اور پھر بآوازِ بلند سوچتے ہوئے اور سوچنے کا عمل بیان کرتے ہوئے ’میں نے کیا سیکھا‘ کا کالم مکمل کریں۔

KWL چارٹ کا نمونہ

موضوع: ________________________

KWL		
مجھے کیا معلوم ہے	مجھے کیا جاننا ہے	میں نے کیا سیکھا

KWL چارٹ کا لنک:

https://www.teachervision.com/graphic-organizer/using-kwl-classroom

باب ۱ شہریت (Citizenship)

سبق 1.1: شہریوں کے حقوق اور ذمّے داریاں (Rights and responsibilities of citizens)

حاصلاتِ تعلم (Teaching objectives)

اس سبق کی تکمیل کے بعد، طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

- شہری، عالمی (گلوبل) شہری، ڈیجیٹل/ سائبر شہریت کی اصطلاحات کی وضاحت اور ان کے مابین فرق ظاہر کرسکیں۔
- عام آداب مثلاً اچھے عادات و اطوار، نرم مزاجی، بزرگوں کا احترام، دوسروں کی مدد، محنت کی عظمت اور نظم و ضبط کی وضاحت کرسکیں۔
- مثالوں کے ذریعے شہری احساس (ٹریفک کے قوانین، ماحول کو صاف رکھنا، WASH، صاف پانی، صفائی اور حفظانِ صحت کے اُصولوں) کی وضاحت کرسکیں۔

ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary)

شہریت، ضمانت، آداب، ابلاغ، مواصلات، سائبر اسپیس

منصوبہ بندی برائے سبق —1

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

شہری کون ہیں؟ (Who is a citizen)

بورڈ پر 'شہری، عالمی شہری اور ڈیجیٹل یا سائبر شہری' کے الفاظ لکھیں۔ KWL حکمتِ عملی (آغاز میں تدریسی حکمتِ عملیوں کا تعارف ملاحظہ کریں) استعمال کرتے ہوئے، طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنی ایکسرسائز بک یا ایک کاغذ پر درج ذیل طریقے سے تین کالم بنائیں۔

ان کالموں کو پُر کرنے کے لیے غور وفکر کے طریقہ کار سے متعلق طلبہ کو آگاہ کریں۔ بآوازِ بلند سوچتے ہوئے، ابتدائی موضوع سے متعلق پہلا کالم 'مجھے کیا معلوم ہے' پُر کریں۔ مثال کے طور پر: مجھے معلوم ہے کہ شہری کسی ملک کے عوام ہوتے ہیں۔ میں پاکستان کا شہری ہوں، وغیرہ۔

اگلے کالم 'مجھے کیا جاننا ہے' میں، بآوازِ بلند سوچتے ہوئے لکھیں:

کسی ملک میں موجود غیر ملکی اور مسافر کون ہوتے ہیں؟

کسی دوسرے ملک کا شہری کیسے بنتے ہیں؟

کیا ہم بیک وقت دو ملکوں کے شہری بن سکتے ہیں؟

طلبہ کو بتائیں کہ تیسرا کالم 'میں نے کیا سیکھا' سبق مکمل ہونے کے بعد مکمل کیا جائے گا۔

KWL چارٹ	موضوع: شہریت	
مجھے کیا معلوم ہے	مجھے کیا جاننا ہے	میں نے کیا سیکھا
شہری: عالمی شہری: ڈیجیٹل یا سائبر شہری:		

اب اگلی دو سرخیوں (ضمنی موضوعات) کے لیے طلبہ کو پہلا اور دوسرا کالم پُر کرنے کا کہیں اور انھیں ہر موضوع سے متعلق جو کچھ علم ہے اور ان کے ذہنوں میں جتنے سوالات آ رہے ہیں، وہ سب متعلقہ جگہ میں لکھ دیں۔

اب اگلی دو سرخیوں (ضمنی موضوعات) کے کے لیے طلبہ کو پہلا اور دوسرا کالم پُر کرنے کا کہیں اور انھیں ہر موضوع سے متعلق جو کچھ علم ہے اور ان کے ذہنوں میں جتنے سوالات آ رہے ہیں، وہ سب متعلقہ جگہ میں لکھ دیں۔

KWL حکمتِ عملی طلبہ کو موضوع سے متعلق سوچنے اور ان کے تجسّس میں اضافے میں مدد دیتی ہے۔

طلبہ کو اپنی رفتار کے مطابق کام کرنے کے لیے موزوں وقت دیا جانا ضروری ہے۔ اگر بعض طلبہ اپنا کام جلدی مکمل کر لیں تو ان سے کہیں کہ وہ خاموشی سے اپنے طور پر سبق کا مطالعہ کریں۔

جب طلبہ دونوں کالم پُر کر لیں تو ان سے اپنی تحریر پیش کرنے کا کہیں اور طلبہ کی مدد سے جماعت کے لیے KWL چارٹ تیار کریں تاکہ وہ سب متوجہ اور مزید جاننے کے لیے سرگرم رہیں۔

(جن طلبہ نے ایک جیسی معلومات لکھی ہو، وہ ہاتھ کھڑا کر کے یا thumbs up کر کے بتا سکتے ہیں تاکہ سرگرمی میں پوری جماعت کی شمولیت رہے۔ بہت سے طلبہ کے ذہن میں یکساں نکات ہو سکتے ہیں۔)

طلبہ سے کہیں کہ ہوم ورک کے طور پر صفحہ 1 اور 2 پڑھیں اور اپنے والدین، انٹرنیٹ وغیرہ سے شہریوں کے تین مختلف اقسام کے بارے میں کچھ مزید معلومات حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

کلاس ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوالات 1 اور 2 کریں۔

ہوم ورک: 'مزید سیکھیں' کے تحت درج کردہ سرگرمی 1 کریں۔

منصوبہ بندی برائے سبق—2

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طلبہ باری باری درج ذیل موضوعات کی بلند خوانی کریں۔ جہاں ضرورت محسوس ہو، وہاں وضاحت کریں اور سوالات پوچھیں۔

موضوعات: شہری کون ہوتا ہے؟

ایک اچھے شہری کی خصوصیات

عالمی شہری

طریقۂ تدریس (Methodology)

ہر موضوع کی بلند خوانی کرنے سے پہلے اور دوران، طلبہ کی پیشگی معلومات اور تفہیم جانچنے کے لیے متعلقہ سوالات پوچھیں:

کیا کوئی طالبِ علم کسی دوسرے ملک کا شہری ہے؟

کیا کوئی شخص ایک سے زائد ملکوں کا شہری ہوسکتا ہے؟

قومیت کے حق سے کیا مراد ہے؟

عالمی شہری سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

آپ کے نزدیک ڈیجیٹل یا سائبر شہری کون ہوتے ہیں؟

آپ میں سے کتنے لوگ انٹرنیٹ استعمال کرتے ہیں؟

جب آپ کمپیوٹر استعمال کر رہے ہوتے ہیں تو کیا آپ کے والدین کو معلوم ہوتا ہے کہ آپ کمپیوٹر پر کیا کر رہے ہیں؟

کیا آپ کو ایسے کچھ اُصول معلوم ہیں جن پر ایک سائبر شہری کو لازمی عمل کرنا چاہیے؟

عالمی شہری سے مراد ایسا شخص ہے جسے صرف اپنے محلے اور ملک کے حالات کا علم نہ ہو، بلکہ اسے دنیا بھر میں ہونے والے واقعات معلوم ہوں اور اُن میں دلچسپی ہو۔ عالمی شہریوں کو دنیا میں اپنے مقام اور اہمیت کا علم ہوتا ہے اور وہ جانتے ہیں کہ کرۂ ارض کو سب کے لیے بہتر جگہ بنانے میں وہ دوسرے ممالک کے شہریوں کے ساتھ مل کر اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔

نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے کہ وہ ماحول بہتر بنانے، انصاف اور امن کا ساتھ دینے جیسی عالمی سرگرمیوں میں شمولیت اور شرکت کے لیے درکار معلومات اور مہارتیں سمجھیں اور ان کے حصول کے لیے کوشش کریں، اور انھیں یہ شعور ہو کہ مختلف ممالک، ثقافتوں، نسل، یا مذہب سے رکھنے والے انسان مساوی ہیں اور مل جل کر کام کرتے ہوئے وہ مثبت تبدیلی لا سکتے ہیں۔

عالمی شہریوں کے کردار سے متعلق وسیع نقطۂ نظر سمجھانے کے لیے عالمی شہریت سے متعلق درج ذیل سلائیڈ شیئر کریں:

https://prezi.com/p/r84ztzlc-nwz/we-are-the-worldon-global-citizenship

اس موضوع کو مزید بہتر طور پر ذہن نشین کروانے کے لیے، طلبہ کے ساتھ درج ذیل پوسٹر شیئر کریں:

https://www.unitedworldschools.org/global-citizenship-schools

آنے والی نسلوں کے لیے اپنی دنیا کے تحفظ میں عالمی شہریت نہایت اہم ہے۔

عالمی شہری

- وسیع دنیا سے باخبر ہوتے ہیں
- تنوع کا احترام اور قدر کرتے ہیں
- پائیدار طرزِ زندگی اپناتے ہیں
- نئے خیالات پر غور اور تجسّس کرتے ہیں
- سماجی انصاف عام کرنا چاہتے ہیں

- مساوات کے لیے اقدامات کرتے ہیں
- مانتے ہیں کہ تمام بچّے اور نوجوان تعلیم حاصل کرنے کا حق رکھتے ہیں

اضافی سرگرمی (Extension activity)

طلبہ کو انفرادی ہوم ورک کے طور پر یا جماعت میں 3–4 طلبہ پر مشتمل گروہ کی صورت میں پوسٹر ڈیزائن کرنے کو دیا جاسکتا ہے جس میں اچھے عالمی شہری بننے کے طریقے بیان کیے گئے ہوں۔

سائبر یا ڈیجیٹل شہریت (Cyber/Digital citizen)

1990ء کی دہائی سے، انٹرنیٹ کے استعمال کو اس قدر فروغ حاصل ہونا شروع ہوا کہ وہ اب ہماری روزمرّہ زندگیوں کا لازمی جزو بن چکا ہے۔ طلبہ کو انٹرنیٹ کے استعمال سے متعلق قواعد وضوابط کا علم ہونا چاہیے۔ خواہ وہ ویب معلومات کھوج رہے ہوں یا ڈیجیٹل گیمز کھیل رہے ہوں، چند اہم پہلو ہمیشہ پیشِ نظر رکھے جانے چاہییں تاکہ طلبہ محفوظ رہیں اور سائبر ہراسانی سے بچے رہے ہیں۔

'ڈیجیٹل یا سائبر شہری' کے موضوع کا جائزہ لیں۔

اپنے طلبہ سے پوچھیں کہ اُن میں سے کتنوں کے پاس کمپیوٹر، ٹیبلٹ یا اسمارٹ فون ہے اور اُن میں سے کتنے انٹرنیٹ استعمال کرتے ہیں۔ انٹرنیٹ استعمال کرتے ہوئے جن آداب (etiquettes جن کے لیے اب netiquettes کی اصطلاح بھی استعمال ہوتی ہے) کے بارے میں اُن کی گزشتہ معلومات جانچیں۔ پہلے اُن سے کہیں کہ انٹرنیٹ محفوظ طریقے سے استعمال کرنے سے متعلق اپنے خیالات برابر میں بیٹھے ہوئے طالبِ علم کو بتائیں، اور پھر پوری جماعت کے ساتھ 'سائبر تحفظ' پر گفتگو کریں۔

طلبہ کو ہوم ورک کے لیے متعلقہ مشقیں دیں۔

کلاس ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوال نمبر 3 اور 'ب' کریں۔

ہوم ورک: 'مزید سیکھیں' کے تحت درج کردہ سرگرمی 2 کریں۔

منصوبہ بندی برائے سبق — 3

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

چند عمومی آداب (Some common etiquetes)

طریقۂ تدریس (Teaching Methodology)

شہری کے حقوق اور ذمّے داریاں (Right and responsibilities of a citizen)

بورڈ پر دو کالم بنائیں۔ ایک کالم پر 'شہری کے حقوق' اور دوسرے پر 'شہری کی ذمّے داریاں' لکھیں۔ طلبہ سے شہریوں کے چند حقوق اور اُن کی چند ذمّے داریاں پوچھیں۔ اُن کے جوابات کی مدد سے دونوں کالم پُر کریں۔

جماعت کے ساتھ 'عام آداب' کا موضوع پڑھیں۔ جہاں ضرورت ہو، وہاں وضاحت کریں۔ طلبہ کو بورڈ پر آویزاں چارٹ کی طرف متوجہ کریں اور سبق پڑھنے کے بعد طلبہ نے مزید جو باتیں سیکھی ہوں اُن کی مدد سے مزید نکات لکھیں۔

چار چار طلبہ پر مشتمل گروہ بنائیں اور انھیں درج ذیل منظرنامے دیں۔ ان سے کہیں کہ وہ آپس میں گفتگو کرکے ایک صفحے پر لکھیں (ہر گروہ کو ایک صفحہ دیا جانا

چاہیے) کہ انھیں دی گئی صورتِ حال میں اچھے شہریوں کی حیثیت سے کیا کرنا چاہیے۔ 'راؤنڈ روبن' کا طریقہ استعمال کریں تاکہ ہر طالبِ علم کو اپنے خیالات کے اظہار کا موقع ملیں۔ مکمل کردہ صفحات جماعت میں دکھائیں۔

۱. آپ صبح اپنے گھر سے باہر نکلے ہیں اور آپ کو اپنے گھر کے باہر سڑک پر بہت سارا کچرا نظر آ رہا ہے۔
۲. ایک بزرگ آدمی کے ہاتھوں سے اس کا سامان چھوٹ کر سڑک پر پھیل گیا ہے اور وہ اسے اٹھانے کی کوشش کر رہا ہے۔ آپ دیکھتے ہیں کہ وہ سامان جس تھیلے میں تھا، وہ بھی پھٹ چکا ہے۔
۳. آپ کے ملک میں عام انتخابات کا دن ہے، لیکن آپ کے بڑے ووٹ ڈالنے میں دلچسپی نہیں رکھتے۔
۴. آپ کے گھر پر مزدور کام کر رہا ہے جو اپنی طبیعت ناساز ہونے کی وجہ سے اس دن کا کام مکمل نہیں کرسکا ہے۔
۵. آپ کو اپنے گھر کے دروازے کے باہر ایک زخمی بلّی نظر آتی ہے۔

جماعت کا چکر لگا کر دیکھیں کہ طلبہ کیسے کام کر رہے ہیں اور جہاں ضرورت ہو وہاں اُن کی مدد کریں۔

طلبہ کو اچھا شہری بننے کی اہمیت اور دوسروں کی مدد کرنے یا بہتری لانے کے لیے اپنا حصہ شامل کرنے کا احساس دلانے کے لیے موقع فراہم کرتے ہوئے اضافی سرگرمیاں بھی دینی چاہییں۔

کلاس ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوال نمبر ج کریں۔

ہوم ورک: 'مزید سیکھیں' کے تحت درج کردہ سرگرمی 4 اور 5 کریں۔..

سبق 1.2: انسانی حقوق (Human rights)

حاصلاتِ تعلم (Teaching objectives)

اس سبق کی تکمیل کے بعد، طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ

- 'انسانی حقوق' کی وضاحت کرسکیں۔
- بنیادی انسانی حقوق بیان کرسکیں۔
- حقوق اور ذمّے داریوں میں فرق کرسکیں۔

ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary)

بنیادی، مساوی، یکساں، آئین، ذمّے داریاں، منصفانہ

منصوبہ بندی برائے سبق—1

دورانیہ: 40 منٹ (Duation)

طریقۂ تدریس (Methodology)

بنیادی انسانی حقوق (Basic Human rights)

بورڈ پر 'انسانی حقوق' کے الفاظ لکھیں۔ طلبہ سے پوچھیں کہ اُن کے خیال میں 'انسانی حقوق' سے کیا مراد ہے۔ اُن کے جوابات سنیں اور پھر بتائیں کہ زمین پر رہنے والے تمام انسان برابر ہیں۔ خواہ وہ افریقی ہوں یا امریکی، چینی ہوں یا برطانوی، پاکستانی ہوں یا بھارتی، یا وہ کسی بھی دوسری قومیت سے تعلق رکھتے ہوں،

ان سب کو مساوی آزادی حاصل ہے اور وہ زمین پر یکساں حقوق کے حامل ہیں۔ رنگ، عقائد، مختلف مالی پس منظر یا کسی فرد کے تعلیم یافتہ یا ناخواندہ ہونے سے کسی فرد کے حقوق پر نہ کوئی اثر پڑتا ہے اور نہ اُن میں کوئی تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ یہ بہت ضروری ہے کہ تمام انسانوں کو یہ حقوق حاصل ہوں تاکہ معاشرے کے زیادہ طاقت ور یا اثر و رسوخ والے افراد کمزور یا پسماندہ طبقے سے زیادتی نہ کرسکیں۔

ہر شخص کو حاصل یہ بنیادی حقوق بنی نوع انسان کے مابین مشترکہ اقدار، جیسے کہ عزت، احترام، مساوات، آزادی، وغیرہ، کی بنیاد ہیں۔

شہری کی حیثیت سے ہر شخص کو اپنے مذہب پر آزادانہ عمل کرنے، اپنے خیالات کا اظہار کرنے، اور تعلیم حاصل کرنے کا حق ہے۔ (صفحہ ۵)

حقوق اور ذمّے داریاں (Rights and responsibilities)

طلبہ سے پوچھیں؛ اُن کے خیال میں ان حقوق کی حفاظت کیسے کی جاسکتی ہے، اور یہ کیسے یقینی بنایا جائے کہ غریب اور کمزور طبقے کو بھی امیر اور بااثر طبقے جیسے حقوق حاصل ہوں۔

طلبہ کو اپنے برابر میں بیٹھے ساتھی کے ساتھ اس موضوع پر گفتگو کرنے کی اجازت دیں اور اس کے بعد اُن کے جوابات سنیں۔ وضاحت کریں کہ ہر ملک کی حکومت ایسے قوانین بناتی ہے جو سب کو یکساں حقوق حاصل ہونے کی ضمانت دیتے ہیں اور اگر کوئی شخص ان قوانین کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اسے اس کے نتائج کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مثال کے طور پر، اگر کوئی شخص ٹریفک کا قانون توڑتا ہے اور سرخ اشارے پر نہیں رکتا تو وہ دوسرے فرد کے محفوظ رہنے کے حق کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ لہٰذا اس جرم پر اسے جرمانہ دینا پڑتا ہے۔ اگر کوئی ڈرائیور مسلسل ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرتا رہے تو اُس کا لائسنس منسوخ ہوسکتا ہے۔

روزمرّہ زندگی سے ایسی دیگر مثالیں دیتے ہوئے موضوع سے متعلق طلبہ کی سمجھ بوجھ بہتر بنائیں۔

انسانی حقوق کے چند معروف سرگرم کارکنان یہ ہیں:

نیلسن منڈیلا (1918ء– 2013ء) (Nelson Mandela)

مارٹن لوتھر کنگ جونیئر (1929ء– 1968ء) (Marth Luther King Junion)

طلبہ کو مارٹن لوتھر کنگ جونیئر کی زیرِ قیادت تحریکِ آزادی کے بارے میں بتائیں۔ اُنھوں نے افریقی-امریکیوں کے خلاف نسل پرستانہ اور امتیازی رویوں کے خاتمے کے لیے جدوجہد کی۔ افریقی-امریکیوں کے بچّوں کا عام اسکولوں میں داخلہ ممنوع تھا۔ افریقی-امریکیوں کے لیے ریستوران بھی مختلف تھے، یہاں تک کہ وہ سفید فام لوگوں کے ساتھ ایک ہی بس میں سفر بھی نہیں کرسکتے تھے۔

1963ء میں، واشنگٹن ڈی سی میں شہریوں کے حقوق سے متعلق ایک جلوس نکلا۔ مارٹن لوتھر کنگ جونیئر نے اپنی مشہورِ زمانہ تقریر 'میرا خواب ہے' (I have a dream) پیش کی۔ کنگ کی یادگار تقریر سننے کے لیے 250,000 سے زائد افراد نے واشنگٹن کی طرف مارچ کیا۔

اس تقریر کے چند اقتباسات درج ذیل ہیں:

"میرا خواب ہے کہ ایک دن جورجیا کی پہاڑیوں پر ماضی کے غلاموں کے بیٹے اور ماضی کے غلاموں کے آقاؤں کے بیٹے بھائی چارے کی میز پر ایک ساتھ بیٹھے ہوں۔"

"میرا خواب ہے کہ میرے چار بچّے ایک دن ایک ایسے ملک میں سانس لیں جہاں کسی کو اس کی جلد کے رنگ کی بنیاد پر نہیں، بلکہ اس کے کردار کی بنیاد پر پرکھا جائے۔"

"۔۔۔ جہاں چھوٹے سیاہ فام لڑکے اور سیاہ فام لڑکیاں چھوٹے سفید فام لڑکوں اور سفید فام لڑکیوں کا ہاتھ تھام سکیں اور وہ سب بھائی بہنوں کی حیثیت سے ساتھ چلیں۔"

صفحہ ۵ اور ۶ پڑھیں اور طلبہ کو 'بنیادی انسانی حقوق' سمجھائیں۔

اب بورڈ پر درج ذیل مثال کی مانند مچھلی کا ڈھانچا بنائیں۔ طلبہ کی مدد سے ہر کانٹے پر انسانی حقوق لکھیں۔

پھر چار چار طلبہ کا گروہ تشکیل دیں اور باہمی تدریس کا طریقہ 'ایک نمبر ایک ساتھ' استعمال کرتے ہوئے ان سے کہیں کہ آپس میں گفتگو کرنے کے بعد تمام حقوق سے منسلک ذمّے داریاں لکھیں اور مچھلی کا ڈھانچا مکمل کریں۔

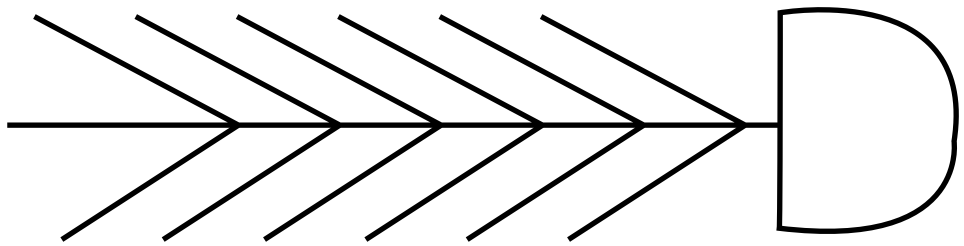

اختتام پر، 'انسانی حقوق' سے متعلق مختصر ویڈیو دکھائیں۔

ویڈیو کا لنک:

https://www.equalityhumanrights.com/en/what-are-human-rights/what-universal-declaration-human-rights

سبق 1.3: تنوع کیا ہے؟ (What is diversity)

حاصلاتِ تعلم (Teaching Objectives)

اس سبق کی تکمیل کے بعد، طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ

- اصطلاح 'تنوع' کی تعریف کرسکیں
- معاشرے میں متنوع گروہوں کی اہم خصوصیات کی وضاحت کرسکیں
- یہ بتاسکیں کہ تنوع معاشرے کی خوشحالی میں کس طرح مدد کرتا ہے
- اصطلاح 'برداشت' کی تعریف کرسکیں
- آپس کا معاشرتی اور ثقافتی فرق قبول کرتے ہوئے، ہم آہنگی (harmony) کے ساتھ رہنے کی اہمیت بیان کرسکیں
- اصطلاحات 'امن' اور 'تنازع' کی تعریف کرسکیں
- وضاحت کرسکیں کہ معاملات رویوں پر اثر انداز ہوتے ہیں اور تنازع یا امن کو جنم دیتے ہیں
- بات چیت کے ذریعے تنازعات حل کرسکیں
- ذاتی اور ہم مرتبے کی سطح پر، گھریلو سطح پر اور پڑوس کی سطح پر اختلافِ رائے کی وجوہات بیان کرسکیں

ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary)

خصوصیات، یگانگت، رواداری، تعصب، برداشت، تنازع، سمجھوتا، ہم آہنگی، خوش حالی، رویہ، بدقسمتی، حل، اختلافِ رائے، مثبت

منصوبہ بندی برائے سبق—1

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

تنوع کیا ہے؟ (What is diversity)

سبق کا تعارف کروانے کے لیے، دو طلبہ کو جماعت کے سامنے کھڑا کریں (دونوں طلبہ کا انتخاب دھیان سے کریں کہ وہ اپنے قد کاٹھ، رنگ، بال، آنکھوں سے خاصے مختلف نظر آتے ہوں اور بہتر ہے کہ مختلف صوبوں سے تعلق رکھتے ہوں)۔

ہر طالبِ علم کے لیے ایک کالم بنائیں جس کے اوپر اُن کا نام لکھیں۔ اب باقی طلبہ ان دونوں کے درمیان فرق کی نشاندہی کرنے کا کہیں جسے آپ مناسب کالم میں لکھتے جائیں۔

اسکول کے ماحول، پسندیدہ مضامین وغیرہ کے حوالے سے اُن کا نقطۂ نظر جاننے کے لیے چند سوالات پوچھیں تا کہ یہ واضح ہو سکے کہ مختلف لوگ مختلف رائے، موقف اور پسند ناپسند رکھتے ہیں۔

جماعت کے سامنے وضاحت کریں کہ دونوں طلبہ کئی اعتبار سے مختلف ہیں۔ یہی تنوع ہے جو ایک خوش حال اور صحت مند ماحول کے لیے لازمی ہے؛ خواہ وہ کمرۂ جماعت میں ہو یا اسکول میں، اُن کے گھروں میں ہو یا معاشرے میں، بلکہ پوری دنیا میں بھی۔ ہم سب کو دوسرے لوگوں کا نقطۂ نظر قبول اور اس کا احترام کرنا چاہیے۔ اسی طرح لوگوں کو مل جل کر رہنے، ایک دوسرے کے ساتھ معاملات میں منصفانہ رویہ اپنانے اور خود سے مختلف لوگوں کے ساتھ تعصب یا جانب داری سے گریز کرنے میں مدد ملے گی۔

اب طلبہ سے پوچھیں کہ ہمارے معاشرے میں کتنے مختلف لوگ ہوتے ہیں اور ان کے درمیان کیا فرق ہوتا ہے۔ مثلاً، لوگ پاکستان کے مختلف صوبوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ مختلف زبانیں بولتے ہیں، مختلف طرح کے کپڑے پہنتے ہیں، بلکہ وہ دکھنے میں بھی مختلف ہو سکتے ہیں۔ انھیں مختلف صوبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی تصویریں دکھائیں جنھوں نے اپنے ثقافتی لباس پہنے ہوئے ہوں اور طلبہ سے کہیں کہ فرق کی نشاندہی کریں۔

ہمارے معاشرے میں، لوگ مختلف پیشوں سے تعلق رکھتے ہیں جیسے کہ بڑھئی، پلمبر، انجینئر، ڈاکٹر، وغیرہ۔ لوگ امیر یا غریب ہو سکتے ہیں۔ وہ مختلف مذہب یا دوسرے ملک سے تعلق رکھ سکتے ہیں۔

طلبہ سے پوچھیں، مثال کے طور پر اگر کسی معاشرے میں سب لوگ بڑھئی ہوتے تو کیا ہوتا؟

'سوچیں، ساتھی بنائیں، شیئر کریں' کی حکمتِ عملی استعمال کرتے ہوئے طلبہ کو اپنے برابر میں بیٹھے ساتھی سے گفتگو کرنے کا موقع دیں اور پھر اُن کے جوابات سنیں۔

ان کا فہم مزید بہتر بنانے کے لیے اُن سے پوچھیں کہ اگر ایک متنوع معاشرہ ہو جہاں لوگ مختلف پیشوں اور ثقافتوں سے تعلق رکھتے ہوں تو وہ کس طرح مختلف ہوگا۔

'سوچیں، ساتھی بنائیں، شیئر کریں' کی حکمتِ عملی استعمال کرتے ہوئے طلبہ کو اپنے ساتھی سے گفتگو کرنے کا موقع دیں (اب اُن کا ساتھی اُن کے سامنے یا آگے بیٹھا ہوا طالبِ علم بھی ہو سکتا ہے)۔

طلبہ کے جوابات سنیں اور وضاحت کریں کہ تنوع کے باعث نئے تصورات سامنے آئیں گے، ملازمتیں زیادہ ہوں گی، کاروبار ترقی کریں گے اور معاشرے کے لوگوں کی عمومی حالت بہتر ہوگی۔ دوسری طرف، اگر صرف ایک ہی قسم کے لوگ ہوں گے تو سارا نظام برباد ہوجائے گا۔

کلاس ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوال نمبر 1 کریں۔

ہوم ورک: 'مزید سیکھیں' کے تحت درج کردہ سرگرمی نمبر 1 کریں۔

منصوبہ بندی برائے سبق —2

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

برداشت (Tolerance)

طلبہ سے پوچھیں کہ اگر لوگ دوسروں کا نقطۂ نظر قبول نہ کریں تو کیا ہوگا؟ ہر ایک کو سوچنے کی ترغیب دینے کے لیے، ایک بار پھر 'سوچیں، ساتھی بنائیں اور شیئر کریں' کی حکمتِ عملی استعمال کریں۔

طلبہ کے جوابات سنیں۔ یقیناً ایسی صورتِ حال میں بدنظمی اور انتشار پھیلے گا، لوگ تمام وقت ایک دوسرے سے بحث کرتے اور لڑتے رہیں گے۔ طلبہ سے پوچھیں کہ ایسی صورتِ حال سے نمٹنے کا بہترین طریقہ کیا ہے۔ ان کے جوابات بورڈ پر لکھ لیں۔۔ ۔صبر سے کام لینا، پُرسکون رہنا، خاموش رہنا، بحث نہ کرنا، دوسروں کا نقطۂ نظر سمجھنے کی کوشش کرنا۔ بالفاظِ دیگر، برداشت کا مظاہرہ کرنا بہت سے مسائل کا حل ہے۔

تین تین طلبہ پر مشتمل گروہ بنائیں۔ انھیں باری باری سبق کی بلند خوانی کرنے کا کہیں، اور پھر وہ گروہ میں اپنا ایسا کوئی واقعہ بیان کریں جہاں انھوں نے اور کسی دوسرے شخص نے برداشت کا مظاہرہ کیا ہو، ایک دوسرے سے تعاون کیا ہو اور پھر وہ ایک دوسرے کا نقطۂ نظر قبول کرتے ہوئے کسی سمجھوتے پر پہنچے ہوں۔ اس کے بعد مسئلہ حل ہوا ہو اور دونوں متعلقہ افراد مطمئن ہوئے ہوں۔

مطلوبہ وقت دیا جانا چاہیے تاکہ گروہ میں تمام طلبہ کو اپنے اپنے تجربات بیان کرنے کا موقع مل سکے۔

تنازع بمقابلہ امن

درج ذیل ویڈیو دکھائیں:

بیرن اسٹین بیئرز اور دوستوں کی پریشانی

https://www.youtube.com/watch?v=dbw0ACfwO3U

ممکن ہو تو یہ ویڈیو دو بار دکھائیں۔

پوری جماعت میں گفتگو کا آغاز کریں اور طلبہ سے پوچھیں کہ دو مادہ ریچھوں کے درمیان کیا تنازع تھا اور وہ کیسے حل ہوا۔

رویوں کا اثر

طلبہ سے اخذ کروائیں کہ کیا تنازعات سے بچنا ممکن ہے اور اس کے لیے کیسا رویہ درکار ہوتا ہے، تاکہ اگر دو لوگ ایک دوسرے سے اتفاق نہ بھی کرتے ہوں تو تب بھی ایک دوسرے کے ساتھ خلوص، احترام اور تعلق کا رشتہ برقرار رہے۔

عنوان کے تحت متن کی بلند خوانی کریں اور جہاں ضروری ہو، وہاں وضاحت کرتے رہیں۔ پھر طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنے برابر میں بیٹھے ساتھی کی طرف مڑیں اور انھیں بتائیں کہ اپنے دوستوں یا بہن بھائیوں کے ساتھ تنازع کی صورت میں کیا وہ دیے گئے نکات میں سے کسی پر عمل کرتے ہیں۔

کلاس ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوال نمبر 2–3 کریں۔

ہوم ورک: 'مزید سیکھیں' کے تحت درج کردہ سرگرمی نمبر 2 کریں۔

منصوبہ بندی برائے سبق—3

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

کیا تنازعات سے ہمیشہ بچا جا سکتا ہے؟ (Can conflicts be totally avoided)

طلبہ سے اخذ کروائیں کہ کیا ایسا ممکن ہے کہ مختلف نقطۂ نظر کے باوجود تمام انسانوں کے درمیان کوئی تنازع ہی نہ ہو۔ اُن کے جوابات سنیں اور وضاحت کریں کہ ایسا ممکن نہیں ہے کہ سب لوگ ایک ہی بات پر اتفاق کرلیں کیونکہ انسان ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ حتیٰ کہ بھائی بہن بھی، جو ایک جیسے ماحول میں پلتے بڑھتے ہیں، اُن کی اپنی پسند ناپسند ہوتی ہے۔ تنازعات ناگزیر ہیں، لیکن مہذب اور باشعور لوگ معاملات ہاتھ سے نکلنے نہیں دیتے۔ وہ جانتے ہیں ایسی صورتِ حال سے کیسے نمٹا جائے۔ وہ ہمدردی، احترام، مہربانی، غیر جانب داری اور سمجھ داری کا مظاہرہ کرتے ہیں اور یوں وہ صورتِ حال کو اس طرح سنبھالتے ہیں کہ انجام کار سب خوش رہیں۔

اب طلبہ سے کہیں کہ وہ صفحہ ۸ پر دی گئی تصویر غور سے دیکھیں۔ لوگوں کے زیادہ سے زیادہ جوڑ ڈھونڈنے کی کوشش کریں اور سوچیں کہ وہ خوش کیوں نظر آ رہے ہیں۔ وہ اپنے جوابات اپنے سامنے بیٹھے ہوئے ساتھی کو بتا سکتے ہیں۔ چند طلبہ کو کھڑے ہو کر پوری جماعت کے سامنے بیان کرنے کا بھی کہیں۔

مسائل حل کرنے کا طریقہ (Step to resolve conflicts)

طلبہ عنوان کے تحت دیے گئے نکات باری باری بآوازِ بلند پڑھیں۔ اُن کا فہم جانچنے کے لیے وضاحت کریں اور متعلقہ سوالات پوچھیں۔

طلبہ کو ویڈیو دوبارہ یاد دلائیں، ہو سکے تو ویڈیو ایک بار پھر دکھا دیں۔

بیرن اسٹین بیئرز اور دوستوں کی پریشانی

https://www.youtube.com/watch?v=dbw0ACfwO3U

اب طلبہ کو مختلف صلاحیتیں رکھنے والے چھوٹے گروہ (تین سے چار طلبہ پر مشتمل) میں تقسیم کریں اور باہمی تدریس کا طریقہ 'ایک نمبر ایک ساتھ' استعمال کریں۔ ہر گروہ کو ایک صفحہ دیں اور صفحہ ۱۰ پر دیے گئے عنوان 'مسائل حل کرنے کا طریقہ' کے تحت درج کردہ طریقوں میں سے نکتہ وار وہ طریقے لکھنے کا کہیں جس نے دو مادہ ریچھوں کے درمیان تنازع کے حل میں مدد دی۔ کوئی ایک نمبر (1، 2، 3، یا 4) پکاریں۔ ہر گروہ سے اس نمبر کے طلبہ کھڑے ہو کر اپنے گروہ کے جوابات جماعت کے سامنے پیش کریں۔

کلاس ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوال نمبر 3 اور 4 کریں۔

ہوم ورک: 'مزید سیکھیں' کے تحت درج کردہ سرگرمی نمبر 3 تا 5 کریں۔

منصوبہ بندی برائے سبق—3

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

درج بالا کی طرح ایک سادہ پوسٹر بنائیں یا درسی کتاب کے صفحہ ۱۰ پر دیے گئے 5 نکات پر مشتمل پوسٹر بنائیں اور اسے بورڈ پر آویزاں کر دیں۔ ہر نکتے کو مثالوں کے ساتھ بیان کریں۔

اس موضوع کی تدریس کے دوران آپ درج ذیل سوالات پوچھ سکتے ہیں۔

ایسی صورت میں کیا ہوگا جب کوئی تنازع ہوجائے اور:

مرحلہ 1: آپ اپنے غصّے پر قابو نہ رکھ سکیں۔۔۔

مرحلہ 2: آپ دوسرے شخص کا موقف نہ سنیں۔۔۔

مرحلہ 3: آپ یہ نہ بتائیں کہ آپ کو کیا بات پریشان کر رہی ہے اور بس بحث کرتے رہیں۔۔۔

مرحلہ 4: آپ تنازع کے حل کے لیے بات کرنا نہ چاہیں بلکہ صرف جیتنا یا غالب آنا چاہتے ہوں۔۔۔

مرحلہ 5: آپ ضد پکڑ لیں اور اپنے طریقے سے بات منوانے پر اصرار کریں۔۔۔

طلبہ کے جوابات سنیں۔

یقیناً ایسی صورت میں مسئلہ مزید بگڑ جائے گا۔متعلقہ افراد بحث کرتے رہیں گے اور ایک دوسرے پر چیخیں گے، حتیٰ کہ وہ ایک دوسرے کو مارنا بھی شروع کر سکتے ہیں اور یوں وہ کسی حل تک نہیں پہنچ سکیں گے۔

’آزمائشی مشق‘ نمبر 2 میں دی گئی صورتِ حال پڑھیں۔ پوری جماعت پر مبنی گفتگو کا آغاز کریں کہ مذکورہ مسئلہ کیسے حل کیا جاسکتا ہے۔

اب طلبہ کو بتائیں کہ وہ اسے رول پلے کی صورت میں پیش کریں گے۔ تین طلبہ کو جماعت کے سامنے بلائیں۔حقیقت کا رنگ بھرنے کے لیے میز پر ایک کمپیوٹر رکھ دیں۔ اب انھیں یہ منظر پیش کرنے کا کہیں۔ پہلے مسئلہ تخلیق کریں جہاں وہ تینوں بیک وقت کمپیوٹر استعمال کرنا چاہتے ہیں، جس کے بعد مسئلہ حل کرنے کے 5 مراحل پر باری باری عمل کرتے ہوئے مسئلہ اس طرح حل کریں کہ آخر میں سب خوش ہوں۔

(تیاری کرنے اور مذکورہ منظر پیش کرنے میں طلبہ کو اساتذہ سے کچھ مدد درکار ہوگی۔)

دیگر تین طلبہ ایک اور منظر پیش کر سکتے ہیں جس میں کھیل کے میدان میں تنازع کی صورتِ حال دکھائی جائے۔ دو طالبِ علم تیسرے طالبِ علم کو کرکٹ میچ ہار جانے کا قصور وار ٹھہرا رہے ہوں کیونکہ اُس نے ایک اہم کیچ چھوڑ دیا تھا۔

ایک بار پھر مسئلہ حل کرنے کے مراحل استعمال کرتے ہوئے، طلبہ اس طرح مسئلہ حل کریں کہ آخر میں سب خوش ہوں۔

مسئلہ حل کرنے کے مراحل ظاہر کرنے کے لیے ایک فلو چارٹ بنوایا جاسکتا ہے۔

کلاس ورک: ’آزمائشی مشق‘ سے سوال نمبر 4 تا 7 اور ’ب‘ کریں۔

ہوم ورک: ’مزید سیکھیں‘ کے تحت درج کردہ سرگرمی نمبر 6 کریں۔

باب
۲

ثقافت (Culture)

سبق 2.1: ثقافت اور اس کے اجزا (Culture and its components)

حاصلاتِ تعلم (Teaching Objectives)

اس سبق کی تکمیل کے بعد، طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ

- اصطلاح 'ثقافت' کی تعریف کرسکیں اور اس کے مختلف اجزا کی شناخت کرسکیں۔
- پاکستان کی متنوع ثقافتوں کی شناخت کرسکیں۔
- اصطلاح 'بین المذاہب ہم آہنگی' کی وضاحت کرسکیں اور یہ بیان کرسکیں کہ مختلف اقلیتیں اپنے تہوار کس طرح مناتی ہیں۔
- پاکستان کے مختلف خطوں میں ثقافتوں میں تنوع (diversity) کے لیے احترام کا مظاہرہ کرسکیں۔
- اصطلاحات 'قوم' اور 'قومیت' کی وضاحت کرسکیں۔
- پاکستانی ہونے پر فخر کی وجوہات اور حب الوطنی کی وضاحت کرسکیں۔

ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary)

روایات، لنگی، پگڑی، نسل، ذیلی ثقافتیں، منفرد، کثیر الثقافتی، کثیرلسانی، متنوع، خصوصیات، کھانے، روایتی، دست کاری، لوک کہانیاں، رواج، اقلیتیں، تہوار، آسودہ حال، بین المذاہب، لچک دار

منصوبہ بندی برائے سبق—1

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

پاکستانی ثقافت میں تنوع (Diversity in Pakistani Culture)

پاکستان ایک غیر معمولی ملک ہے جہاں بے حد ثقافتی اور نسلی تنوع پایا جاتا ہے۔ پاکستان میں 15 سے زائد نسلی گروہ آباد ہیں۔ وہ مختلف زبانیں بولتے ہیں؛ اُن کے رسوم و رواج، لباس، موسیقی، اور کھانے مختلف ہیں۔ ان گروہوں میں سندھی، پنجابی، بلوچی، پشتون، ہزارہ، کشمیری، مکرانی، اور بلتی وغیرہ شامل ہیں۔ اس خطے میں اسلام 700ء میں آیا۔ اب یہ پاکستان کی اکثریت آبادی کا مذہب ہے اور اس خطے کی ثقافت پر گہرے اثرات رکھتا ہے۔

لباس اور ثقافت (Clothes and culture)

کپڑوں سے ہمیں کسی ثقافت کے بارے میں کیا معلوم ہوتا ہے؟

کسی ثقافت سے تعلق رکھنے والے لوگ جس طرح کا لباس پہنتے ہیں، وہ اُن کے عقائد، رسوم و رواج، روایات اور اقدار کے بارے میں بہت کچھ بتاتا ہے۔ مختلف ثقافتوں کا طرزِ لباس اچانک سے جنم نہیں لیتا بلکہ کئی برسوں کے دوران تبدیلیاں پاتا ہوا ایک مقام تک پہنچتا ہے۔ اس سے ہمیں وہاں موجود ٹیکنالوجی، اُن کے

رہن سہن اور حتیٰ کہ خطے کی آب و ہوا کا بھی علم ہوتا ہے۔

لوگ عموماً تہواروں کے دوران اپنے روایتی لباس پہنتے ہیں۔ اس سے اپنے ملک اور اپنی ثقافت، نیز اپنی خاندانی اقدار کے لیے اُن کے احترام اور محبت کا اظہار ہوتا ہے۔ عید، شادی بیاہ اور دیگر گھریلو تقریبات میں نوجوانوں اور بچوں کو روایتی لباسوں میں دیکھ کر بزرگوں کو ہمیشہ فخر اور خوشی محسوس ہوتی ہے۔

زبان اور ثقافت (Language and culture)

ثقافت اور زبان کس طرح ایک دوسرے سے منسلک ہیں؟

زبان کسی بھی ثقافت کا انتہائی اہم جزو ہوتی ہے کیونکہ یہ لوگوں کے درمیان بات چیت اور ابلاغ کا بنیادی ذریعہ ہوتی ہے۔ اسی کے ذریعے حقائق بیان اور محفوظ کیے جاتے ہیں۔ ادب، شاعری، آرٹ، اور ٹیلی ویژن پروگرام، یہ سب ایک مخصوص خطے کی ثقافت ظاہر کرتے ہیں۔ زبان کی مختلف بولیاں یا لہجے ہوسکتے ہیں۔ لوگ ایک جیسے الفاظ مختلف آوازوں اور لہجوں میں مختلف انداز سے ادا کرسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، انگریزی بہت سے ممالک میں بولی جاتی ہے، لیکن آسٹریلوی، امریکی یا برطانوی، سب مختلف لہجوں میں بولتے ہیں۔ بعض اوقات ایک ہی لفظ دوسرے ملک میں مختلف معنی رکھتا ہے۔ مثال کے طور پر، امریکا میں 'boot' کا مطلب جوتے ہیں، جبکہ برطانیہ میں یہ لفظ گاڑی کی ڈگی (trunk) کے لیے بولا جاتا ہے۔

کلاس ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوال نمبر 1–2 کریں۔

ہوم ورک: 'مزید سیکھیں' کے تحت درج کردہ سوال نمبر 3 کریں۔

منصوبہ بندی برائے سبق — 2

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

پاکستانی ثقافت (Pakistani culture)

پاکستان کس طرح تنوع کی سرزمین ہے؟ (How diverse is Pakistan)

پاکستان میں 18 سے 20 مختلف نسلی گروہ آباد ہیں اور کوئی بھی صوبہ مکمل طور پر کسی ایک ہی نسل پر مشتمل نہیں ہے۔ ہمیں ہر صوبے میں مختلف نسلی اور ثقافتی پس منظر رکھنے والے لوگ ملتے ہیں۔ مثال کے طور پر، پنجاب میں بلوچی، پشتون، سندھی، گجراتی، کشمیری، چترالی اور دیگر بہت سے ثقافتی گروہ ہیں، اور یہی صورتِ حال دیگر صوبوں میں ہے۔ پاکستان ایک ایسا ملک ہے جو کثیر الثقافتی ہی نہیں، کثیر لسانی بھی ہے۔ یہاں کی بیشتر آبادی ایک سے زائد زبان بولتی ہے۔ قومی زبان، اُردو تقریباً ہر شخص بولتا اور سمجھتا ہے۔

ثقافت اور مذہب (Culture and religion)

پاکستان صرف ثقافت اور زبان کے اعتبار سے متنوع نہیں ہے، بلکہ یہاں نسلی اور مذہبی تنوع بھی موجود ہے۔ یہ مسلم اکثریتی ملک ہے جس کی 96.28 فیصد آبادی مسلمان ہے اور بقیہ 3.72 فیصد آبادی اقلیتوں پر مشتمل ہے جن میں ہندو، مسیحی، پارسی، سکھ اور بعض دیگر شامل ہیں۔

اقلیتوں کو اپنے مذہب پر عمل کرنے، اپنی عبادت گاہیں بنانے اور اپنے تہوار منانے کی آزادی حاصل ہے۔ انھیں اسلام کے مطابق بنیادی حقوق دیے گئے ہیں۔ اقلیتوں کے ساتھ احترام سے پیش آنا چاہیے کیونکہ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں اُن کی فلاح و بہبود مسلم ریاست کی ذمّے داری ہے۔

تمام پاکستانی، پاکستان کے شہری ہیں اور انھیں تعلیم، ملازمت، طبّی سہولیات وغیرہ حاصل کرنے کا مساوی حق ہونا چاہیے۔ بین المذاہب ہم آہنگی ملک کا نظام ہموار

طریقے سے چلانے اور ملک کی ترقی کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ ملک میں انسانی حقوق کے کارکنان اور فلاحی تنظیمیں موجود ہیں جو بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے اہم کردار ادا کرتی ہیں تاکہ تمام مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ پُر امن اور خوش رہ سکیں۔

(پاکستان میں اقلیتوں کے ساتھ بعض اوقات اچھا سلوک نہیں کیا جاتا۔ نوجوان طلبہ کو ترغیب دی جانی چاہیے کہ وہ تمام مذہبی گروہوں کے ساتھ برداشت اور مدد کا رویہ اختیار کریں۔ یہ لوگ بھی پاکستان کے محب وطن شہری ہیں اور اسے اپنا وطن مانتے ہیں۔)

بحوالہ

https://www.religiousfreedominstitute.org/cornerstone/2017/3/23/majority-support-for-minority-rights-in-pakistan

پاکستانی پرچم سے کیا ظاہر ہوتا ہے؟ (What does the flag of Pakistan represent)

جب پاکستان کا پرچم ڈیزائن کیا گیا تھا تو دراصل یہ مکمل سبز تھا جس پر سفید ہلال اور ستارہ موجود تھا۔ بعد ازاں 1947ء میں آزادی کے موقع پر اسے لہرانے سے قبل اس میں ایک ترمیم کی گئی اور بائیں طرف ایک سفید پٹی شامل کی گئی جو اقلیتوں کی نمائندگی کرتی ہے۔ سفید ہلال ترقی کی علامت ہے اور پانچ کونوں والا ستارہ روشنی اور علم کی پہچان ہے۔

کلاس ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوال نمبر 4 – 5 کریں۔

ہوم ورک: 'مزید سیکھیں' کے تحت درج کردہ سرگرمی نمبر 1 کریں۔

منصوبہ بندی برائے سبق—3

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

قوم اور قومیت، حب الوطنی (National and nationality, patriotism)

حب الوطنی سے کیا مراد ہے؟ (What is nationalism)

اگر کسی ملک کے لوگ اس کا شہری ہونے میں فخر کرتے ہیں، اور اپنے وطن اور ہم وطنوں کے ساتھ رشتہ اور خلوص محسوس کرتے ہیں تو وہ حقیقی معنوں میں محبِ وطن ہیں۔ وہ رضا کارانہ طور پر قوانین کی پابندی کریں گے، دوسروں کے حقوق کا احترام کریں، معاشرے میں مثبت کردار ادا کریں گے اور کبھی ریاست مخالف سرگرمیوں میں شامل نہیں ہوں گی۔

سبق کے آغاز میں، طلبہ کو بتائیں کہ وہ 'ہماری ثقافت' کے پروجیکٹ پر گروہوں کی صورت میں کام کریں گے۔ جماعت کو پانچ گروہوں میں تقسیم کریں اور ہر گروہ کے لیے ایک صوبہ مخصوص کردیں۔ گروہوں کے نام یہ ہوسکتے ہیں: سندھ، بلوچستان، پنجاب، خیبر پختونخوا اور آزاد جموں و کشمیر۔ ان مقامات کا تصور کرنے کے لیے انھیں یہ دلچسپ ویڈیو دکھائیں:

https://www.youtube.com/watch?v=dbok-clxaU4

طلبہ کو اپنے پروجیکٹ کے لیے معلومات اور تصاویر اکٹھی کرنے کو کہیں۔ نیز، انھیں پروجیکٹ کا طریقہ یا فارمیٹ بھی بتائیں۔۔۔ ہر گروہ کو ایک چارٹ پیپر دیا جاسکتا ہے۔

سبق پر واپس جائیں، سوالات کے ذریعے ہر موضوع سے متعلق طلبہ سے اُن کی گزشتہ معلومات اخذ کروائیں۔

انھیں پاور پوائنٹ پریزنٹیشن اور ویڈیو دکھائیں (لنک درج ذیل ہے) تاکہ وہ پروجیکٹ کے لیے تیاری کرسکیں۔ جہاں ضرورت ہو وہاں پوری جماعت پر مبنی گفتگو بھی کی جاسکتی ہے۔

جب بنیادی کام نمٹ جائے اور طلبہ اپنے متعلقہ صوبے کے بارے میں معلومات اور تصاویر کے ساتھ تیار ہوں تو انھیں پروجیکٹ پر ساتھ کام کرنے کے لیے وقت دیں۔ کام اس طرح تقسیم کیا جانا چاہیے کہ سب کو برابر شرکت کا موقع ملے۔

مکمل شدہ چارٹ کلاس میں آویزاں کریں اور طلبہ کو 'گیلری واک' کی دعوت دیں (طلبہ اپنے گروہوں کی صورت میں کلاس کا چکر لگائیں)۔ کلاس کا چکر لگانے کے دوران دوسرے طلبہ کے کام کا جائزہ لیتے ہوئے وہ گروہ کی صورت میں اپنے پوسٹر سمیت ہر پوسٹر کی دو مثبت باتیں اور بہتری کے لیے ایک تجویز لکھیں۔ اپنے ساتھیوں کے کام سے متعلق طلبہ کے تبصرے بھی متعلقہ پوسٹرز کے ساتھ لگا دینے چاہییں تاکہ ہر گروہ اپنے کام کے مثبت پہلوؤں اور بہتری کی سفارشات کا جائزہ لے سکے۔

صفحہ ۱۶، ۱۷ اور ۱۸ پر دیے گئے موضوعات کی جماعت میں بلند خوانی کریں اور ضرورت محسوس ہو تو وضاحت کرتے رہیں۔

کلاس ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوال نمبر 6–7 کریں۔

ہوم ورک: 'مزید سیکھیں' کے تحت درج کردہ سرگرمی نمبر 2–3 کریں۔

سبق 2.2: مواصلات (Communication)

حاصلاتِ تعلم (Teaching Objectives)

اس سبق کی تکمیل کے بعد، طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ

- اصطلاح 'مواصلات' کی تعریف کرسکیں۔
- مواصلات کے ذرائع [آرٹ، زبان، خطوط، پوسٹ کارڈ، ٹی وی، ریڈیو، انٹرنیٹ، ای میل (برقی ڈاک)، کمپیوٹر، موبائل فون] شناخت اور ان کی اہمیت بیان کرسکیں۔

ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary)

مواصلات، ماؤتھ پیس، ایئرپیس، آپریٹر، ڈائلنگ سسٹم، شعاعیں، منزل، سوفٹ ویئر، ڈیجیٹل، سوشل میڈیا

منصوبہ بندی برائے سبق —1

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

مواصلات کی تاریخ (History of communication)

مواصلات سے مراد علم اور معلومات دوسروں کو منتقل کرنے کی صلاحیت ہے۔ ماضی میں انسانوں نے مواصلات کے کئی طریقے استعمال کیے ہیں۔ ابتدائی انسانوں نے غاروں میں بنی تصاویر، دھویں کا سگنل، ڈھول کا استعمال اور دیگر کئی طریقے استعمال کیے۔ انسانوں کی تبدیل ہوئی ضروریات کے ساتھ مواصلات کے ذرائع بھی تبدیل ہوتے اور ترقی پاتے گئے۔

جوں جوں انسانی معاشرے نے ترقی کی، تیز سے تیز تر ذرائعِ مواصلات کی ضرورت بڑھتی گئی اور یوں بہتر اور تیز رفتار آلات ایجاد ہوئے۔ یورپی حکمرانوں نے 1477ء میں اپنے پیغامات بھیجنے کے لیے ڈاک سروس کا آغاز کیا۔ تاہم، مواصلات کے لیے خط بھیجنے کا طریقہ 19ویں صدی میں مقبول ہوا، جب ڈاک سروس مزید سستی اور عوام الناس کے لیے دستیاب ہوئی۔ 1830ء سے 1840ء کی دہائی کے درمیان، سیموئیل مورس نے طویل فاصلاتی مواصطلات کے لیے ٹیلی گراف کی انقلابی ایجاد کی۔ اس کے ذریعے پیغام بھیجنے کے لیے، دو اسٹیشنوں کو جوڑنے والی تاروں کے ذریعے برقی سگنل بھیجے جاتے تھے۔ 1876ء میں، الیگزینڈر گراہم بیل نے ٹیلی فون ایجاد کیا۔ یہ ایک زبردست ایجاد تھی جس کے ذریعے پیغامات بھیجنے میں بہت سے وقت کی بچت ہوتی تھی۔ ٹیلی فون وقت کے ساتھ مختلف شکلوں میں ڈھلتا ہوا اپنی موجودہ ٹچ بٹن صورت تک پہنچا ہے جسے ہم اپنی لینڈ لائن کے لیے استعمال کرتے ہیں۔مواصلات کی تاریخ میں سب سے بڑی اور زبردست ترقی 1960ء کی دہائی میں انٹرنیٹ کی ایجاد تھی۔ انٹرنیٹ سے پہلے، کمپیوٹر بہت بڑے ہوتے تھے اور ان میں محفوظ ڈیٹا تک رسائی حاصل کرنے کے لیے انسان کو کمپیوٹر تک جانا پڑتا تھا یا ڈاک کے ذریعے مقناطیسی کمپیوٹر ٹیپس بھیجنی پڑتی تھیں۔

اب دنیا بھر میں موبائل کا دور دورہ ہے جو مواصلات کا بنیادی ذریعہ بن چکا ہے۔ اسے موٹورولا کمپنی کے ایک ملازم، مارٹن کوپر نے ایجاد کیا تھا۔ اس نے 48 سال پہلے، 3 اپریل 1973ء کو پہلی کال کی تھی۔

اب، جب کوئی شخص 'فون' کہتا ہے تو اس سے مراد موبائل فون ہوتا ہے اور یہ موبائل ڈیوائس اب صرف فون نہیں رہی ہے بلکہ اس میں بہت سی ایپلی کیشنز ہوتی ہیں جن میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔

مواصلات اور مختلف مواصلاتی ڈیوائسز کی ایجاد سے متعلق طلبہ کی گزشتہ معلومات اخذ کروائیں۔ طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنے برابر میں بیٹھے ساتھی کی طرف منہ کریں اور صفحہ نمبر 13 اور 14 کا مطالعہ کریں۔ تصاویر کا جائزہ لیں اور اپنی معلومات آپس میں شیئر کریں۔

درج بالا مختصر ویڈیو دکھائیں اور مواصلات کے تمام ذرائع وضاحت سے بیان کریں (اوپر درج کیے گئے نوٹس سے حوالہ لیں)۔

نیچے دی گئی مثال کی طرح بورڈ پر ایک ٹائم لائن بنائیں۔ درج ذیل کے مطابق ہر خانے میں ایک تاریخ لکھیں اور طلبہ سے کہیں کہ وہ مواصلات آسان اور تیز رفتار بنانے کے لیے مواصلاتی ذرائع اور مختلف ڈیوائسز ایجاد ہونے کی ترتیب مکمل کرنے میں آپ کی مدد کریں۔

ٹائم لائن

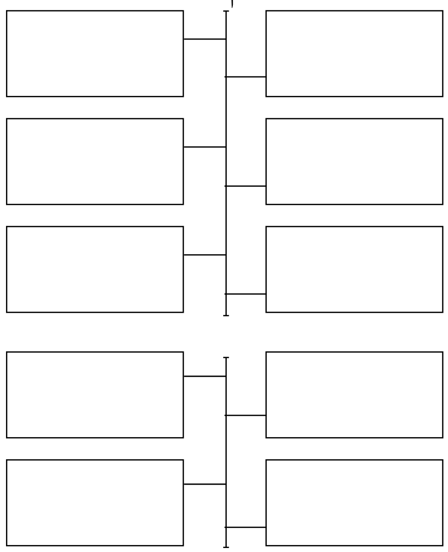

۱۔ زمانۂ قدیم: غاروں میں تصاویر، دھویں کا اشارہ، ڈھول بجانا

۲۔ ۱۵ویں صدی: ڈاک سروس، پرنٹنگ پریس

۳۔ ۱۸۳۷ء: ٹیلی گراف

۴۔ ۱۸۴۳ء: فیکس مشین

۵۔ ۱۸۷۶ء: ٹیلی فون

۶۔ ۱۹۰۱ء: ریڈیو

۷۔ ۱۹۲۵ء: ٹیلی ویژن

۸۔ ۱۹۳۶ء – ۱۹۳۸ء: پہلا کمپیوٹر جس کی پروگرامنگ کی جاسکتی تھی

۹۔ ۱۹۶۰ء: انٹرنیٹ

۱۰۔ ۱۹۷۳ء: موبائل فون

۱۱۔ ۱۹۸۱ء: لیپ ٹاپ

طلبہ کو اپنی نوٹ بکس میں یہی ٹائم لائن بنانے کا کہیں۔

کلاس ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوال نمبر 1 اور 2 کریں۔

ہوم ورک: 'مزید سیکھیں' کے تحت درج کردہ سرگرمی نمبر 1 اور 4 کریں۔

منصوبہ بندی برائے سبق—2

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

طلبہ باری باری بقیہ متعلقہ مواد صفحہ 22 پر پڑھیں۔ موبائل فون اور انٹرنیٹ کے استعمال نیز موبائل فون کے استعمال کے فوائد و نقصانات سے متعلق جماعت میں گفتگو کا آغاز کریں۔

انٹرنیٹ نے مواصلات کے شعبے پر گہرے اثرات مرتب کیے اور دنیا کو عالمی گاؤں (گلوبل ولیج) بنا دیا۔ تحریر شدہ معلومات اور خطوط بھیجنے کے لیے ای میل مقبول ترین ذریعہ ہے جسے اپنی منزلِ مقصود تک پہنچنے میں محض چند سیکنڈ لگتے ہیں۔ ماضی میں خطوط ہوائی جہاز یا دیگر ذرائعِ نقل وحمل کا استعمال کرتے ہوئے بھیجے جاتے تھے جن میں کئی دن لگتے تھے اور پھر خط بھیجنے والے کو جواب کے لیے مزید کئی دن انتظار کرنا پڑتا تھا۔

کلاس ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوال نمبر 3 اور 'ب' کریں۔

ہوم ورک: 'مزید سیکھیں' کے تحت درج کردہ سرگرمی نمبر 2 اور 3 کریں۔

ریاست اور حکومت (State and Government)

سبق 3.1: ریاست اور حکومت (State and Government)

حاصلاتِ تعلم (Teaching Objectives)

اس سبق کی تکمیل کے بعد، طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ

- 'ریاست اور حکومت' کی تعریف کرسکیں۔
- ریاست اور قانون کے فرق کو بیان کرسکیں۔
- 'آئین' (Constitution) کی وضاحت کرسکیں۔
- پاکستان کے آئین کی بنیادی خصوصیات بیان کرسکیں۔
- آئین کے مطابق شہریوں کے حقوق اور ذمّے داریوں کی شناخت کرسکیں۔
- حکومت کے مختلف اعضا: قانون سازی، انتظامیہ اور عدلیہ کی وضاحت کرسکیں۔
- قواعد وضوابط کے درمیان فرق کو واضح کرسکیں اور یہ وضاحت کرسکیں کہ کس طرح یہ ملک میں ایک صحت مند سیاسی ماحول کو استوار رکھتا ہے۔
- جمہوریت کے تصور کی وضاحت بحیثیت ایک مقبول حکومتی نظام کرسکیں یا بیان کرسکیں کہ جمہوریت کو کیوں ترجیح دی جاتی ہے۔
- اصطلاح 'راہنما' کی تعریف اور ان کی خصوصیات کی وضاحت کرسکیں۔
- اصطلاح 'عام انتخابات' کی تعریف کرسکیں۔
- سیاسی جماعتوں کی تشکیل اور کردار کی وضاحت کرسکیں اور یہ بیان کرسکیں کہ سیاسی جماعتیں کس طرح اپنے منشور کے مطابق انتخابات میں حصہ لیتی ہیں۔

ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary)

خود مختار، اقتدارِ اعلیٰ، عناصر، رقبہ، اختیار، فلاح و بہبود، منتخب، نفاذ، جمہوریت، آمریت، عنصر، نظم ونسق، معاشرتی عدل، آئین، پارلیمانی، مشاورت، ریفرنڈم، نظریاتی، نمائندے، سلامتی، ضامن، عدم مساوات، ہم آہنگی، مقننہ، کابینہ، بل، انتظامیہ، عدلیہ، ترمیم، ماتحت، ضلع، تحصیل، ذیلی، بدانتظامی، انتشار، منصفانہ، پامال، سنگین، سرانجام، جوابدہ، تقرری، افراتفری، رائج، ووٹ، ترجیحی، خدشات، قائد، بروئے کار، تحلیل، انجمنیں، شمولیت، پابند، مہم

منصوبہ بندی برائے سبق — 1

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

جمہوریت (Democracy)

جمہوریت دنیا کا مقبول ترین طرزِ حکمرانی ہے۔ جمہوریت میں، بلاواسطہ یا بالواسطہ عوام کی نمائندگی ہوتی ہے۔ حکومت کے دیگر طریقوں میں بادشاہت، آمریت اور امرائے شاہی شامل ہیں جن میں ملک پر ایک فرد یا لوگوں کا ایک چھوٹا گروہ حکومت کرتا ہے۔

جمہوریت کا تصور سب سے پہلے قدیم یونانیوں نے پیش کیا اور سب سے پہلی جمہوری حکومت 5ویں صدی قبلِ مسیح میں ایتھنز میں قائم ہوئی۔ جمہوریت کو انگریزی

میں 'ڈیموکریسی' کہتے ہیں جو دو یونانی الفاظ: 'demo' یعنی عوام اور 'kratos' یعنی حکمرانی سے بنا ہے۔ یونان کے دارالحکومت، قدیم ایتھنز میں، 'بلاواسطہ جمہوریت' رائج تھی جہاں ایتھنز کے تمام شہری قانون سازی کے عمل میں شریک ہوتے اور کسی قانون کی منظوری کے لیے ووٹ دینے کا اختیار رکھتے تھے۔ تمام شہری ایک اسمبلی ہال میں جمع ہوتے اور مجوزہ بل کی حمایت یا مخالفت میں ووٹ دیتے۔ اگر اکثریت حمایت کرتی تو بل قانون بن جاتا۔

ایتھنز میں، تمام لوگوں کو شہریت حاصل نہیں تھی۔صرف امیر لوگ ہی شہری تصور کیے جاتے تھے، جبکہ عورتیں، بچّے اور غلاموں کو ووٹ دینے کا حق نہیں تھا۔

بورڈ پر لفظ 'جمہوریت' لکھیں۔ طلبہ سے اخذ کروائیں کہ وہ جمہوریت کے لفظ سے کیا سمجھتے ہیں۔ ان سے پوچھیں کہ پاکستان میں کون سا طرزِ حکمرانی ہے اور یہ کیسے کام کرتا ہے (اگر انھیں معلوم ہو)۔ ان کے جوابات سنیں اور درج بالا نوٹس کی مدد سے وضاحت کریں۔ آسٹریلیا کی بلاواسطہ اور نمائندہ جمہوریت کی تفصیل پر مشتمل ویڈیو طلبہ کو دکھائیں۔

عظیم راہنما کی چند خصوصیات (Some qualities of a great leader)

۱. آگاہی (انھیں معلومات ہونی چاہیے اور اپنے ملک اور دنیا بھر میں ہونے والی پیشرفت کا علم ہونا چاہیے)
۲. فیصلہ سازی (ان میں فوری اور مشکل فیصلے لینے کی صلاحیت ہونی چاہیے)
۳. ہم دردی (انھیں خیال رکھنے والا ہونا چاہیے اور وہ سمجھتے ہوں کہ دوسرے کیسا محسوس کرتے ہیں)
۴. جواب دہ (اگر کوئی غلطی ہوجائے تو انھیں دوسروں پر الزام دھرنے کی بجائے اپنے فیصلوں اور اعمال کا خود جواب دہ ہونا چاہیے)
۵. اعتماد (ان میں مشکلات کا سامنا کرنے اور اعتماد کے ساتھ آگے بڑھنے کی صلاحیت ہونی چاہیے)
۶. امید پسند (انھیں زندگی کے روشن پہلوؤں پر نظر رکھنی چاہیے اور جب بظاہر حالات ٹھیک نہ لگتے ہوں تب بھی اُنھیں بہتری کی امید رکھنی چاہیے)
۷. ایمان داری (ایمان داری اور دیانت داری اہم خوبیاں ہیں، ورنہ لوگ اپنے رہنماؤں پر بھروسا ہی نہیں کریں گے)
۸. توجہ (کام درست طریقے سے انجام دینے کے لیے، انھیں اپنے فرائض پر توجہ مرکوز رکھنی چاہیے)
۹. متاثر کن (ان کی شخصیت، اقدامات اور الفاظ دوسروں کے لیے متاثر کن ہونے چاہییں اور انھیں دوسرے لوگوں کو اپنے ملک کے لیے تعمیری اور فائدہ مند کام کرنے کی ترغیب دینے کے قابل ہونا چاہیے)

طلبہ کو اپنا مائنڈ میپ مکمل کرنے کا وقت دینے کے بعد، ہر گروہ سے ایک طالبِ علم کو بلائیں جو اپنے گروہ کی تحریر کردہ خصوصیات سب کے سامنے پیش کرے۔ ان تمام خصوصیات کو بورڈ پر درج کریں اور اگر کوئی نئی خوبی بتائے تو اسے شامل کرتے رہیں۔ اچھے رہنما کی خصوصیات مزید بہتر بیان کرنے کے لیے درج بالا نکات استعمال کریں۔

کلاس ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوال نمبر 1 اور 4 کریں۔

ہوم ورک: 'مزید سیکھیں' کے تحت درج کردہ سرگرمی نمبر 1 اور 3 کریں۔

منصوبہ بندی برائے سبق — 2

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

بورڈ پر 'عام انتخابات' لکھیں۔ طلبہ سے پوچھیں کہ ان کے نزدیک اس سے کیا مراد ہے۔ ان کے جوابات سنیں اور پھر وضاحت کریں کہ عام انتخابات سے مراد ایسے انتخابات ہیں جو پورے ملک میں بیک وقت منعقد ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ضمنی انتخابات بھی ہوتے ہیں جو صرف ایک یا منتخب نشستوں کے لیے منعقد ہوتے ہیں۔ ایسا تب ہوتا ہے جب منتخب ہونے والا کوئی فرد اپنی نشست کسی وجہ سے خالی کردے۔

اگلے سبق سے پہلے، طلبہ کو بتائیں کہ اپنی جماعت کا نمائندہ منتخب کرنے کے لیے ان کی جماعت میں بھی انتخابات ہوں گے۔ ووٹ دینے اک طریقہ کار بیان کریں اور جو طلبہ اُمیدوار بننے کے لیے راضی ہوں ان میں سے تین یا چار منتخب کرلیں۔ ان سے کہیں کہ اپنے ساتھیوں کے لیے ایک متاثر کن تقریر تیار کریں کہ وہ اُن کی بہتری کے لیے کیسے کام کریں گے۔ طلبہ اپنے ووٹرز کو قائل کرنے کے لیے اپنے منشور پر مشتمل پوسٹرز بھی تیار کرسکتے ہیں (منشور سے مراد سیاسی جماعت کے منصوبے یا پروگرام ہوتے ہیں جو وہ انتخابات کے بعد اقتدار میں آکر نافذ کرنا چاہتی ہیں)۔

طلبہ کے ساتھ درج ذیل پوسٹر شیئر کریں اور ان کی رہنمائی کریں کہ اپنا منشور کیسے تیار کرنا چاہیے۔

اس سے پہلے کہ طلبہ اپنا ووٹ ڈالیں، انھیں ووٹنگ کے طریقہ کار سے متعلق درج ذیل ویڈیو دکھائیں۔

لنک:

https://www.youtube.com/watch?v=GrG7zBUDiqQ

سیاسی جماعتیں (Political parties)

طلبہ سے پاکستان کی نمایاں سیاسی جماعتوں کے نام اور انتخابی نشان اخذ کروائیں۔ انھیں بورڈ پر لکھ دیں۔ طلبہ کو بتائیں کہ پاکستان میں انتخابات کے انتظام اور نگرانی کا کام ECP یا الیکشن کمیشن آف پاکستان انجام دیتا ہے۔ صفحہ ۳۱ پر درج متعلقہ متن پڑھیں۔

آئین (Constituion)

آئین سے مراد اُصولوں اور قوانین کا مجموعہ ہے جو بیان کرتا ہے کہ ملک کا انتظام کیسے چلایا جانا چاہیے اور حکومت کی مختلف شاخوں کے پاس کون کون سے اختیارات ہونے چاہئیں۔ ملک کے آئین میں اس ملک کے شہریوں کے حقوق بھی درج ہوتے ہیں۔ آئین عموماً ایک تحریری دستاویز ہوتا ہے۔

آئینِ پاکستان کئی بار لکھا گیا ہے۔ موجودہ آئین، جسے 'آئینِ اسلامی جمہوریہ پاکستان' کہا جاتا ہے، قومی اسمبلی اور سینیٹ نے دسمبر 2003ء میں منظور کیا۔ اگر آئین میں کسی ترمیم کی ضرورت ہو تو پارلیمان کی دو تہائی اکثریت درکار ہوتی ہے نیز سینیٹ کی حمایت بھی چاہیے ہوتی ہے۔

طلبہ جماعت میں باری باری صفحہ ۲۵ اور ۲۶ پر درج متعلقہ متن کی بلند خوانی کریں۔ جہاں ضرورت ہو وہاں وضاحت کرتے رہیں۔

ہوم ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوال نمبر 7 اور 'ب' کریں۔

کلاس ورک: 'مزید سیکھیں' کے تحت درج کردہ سرگرمی نمبر 4 کریں۔

منصوبہ بندی برائے سبق — 2

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

حقوق اور ذمّے داریاں (Right and responsibilities)

طلبہ سے پاکستان میں شہریوں کے حقوق اخذ کروائیں اور انھیں بورڈ پر درج کرتے ہیں۔شہریوں کے فرائض اور ذمّے داریاں بھی درج کر دیں۔طلبہ اپنی مشقی کتابوں میں وہ فہرست نقل کریں۔ اب طلبہ کو متعلقہ موضوعات کی بلند خوانی کرنے کو کہیں اور شہریوں کے بقیہ حقوق اور ذمّے داریاں درج کریں۔طلبہ شہریوں کے حقوق و فرائض کے درمیان فرق بتائیں گے اور اپنی تجاویز پیش کریں گے کہ وہ اپنی ذمّے داریاں کس طرح روزمرّہ کی زندگی میں سرانجام دے سکتے ہیں۔

طلبہ حکومت کے اعضا (صوبائی اور وفاقی) کا معائنہ کریں گے اور ان کی ذمّے داریوں میں فرق بتائیں گے۔

سبق کے اختتام پر، 'اچھا شہری بننے' کے حوالے سے درج ذیل ویڈیوز دکھائیں:

https://www.youtube.com/watch?v=TyP09S0UEzA

https://www.youtube.com/watch?v=LKCtzuvBZPc

https://www.youtube.com/watch?v=3bwfo9aD5A8

کلاس ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوال نمبر 5 تا 7 کریں۔

ہوم ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوال نمبر 5 سے 7 کریں۔

باب ۴

تاریخ (History)

سبق 4.1: تاریخ (History)

حاصلاتِ تعلم (Teaching Objectives)

اس سبق کی تکمیل کے بعد، طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ

- 'تاریخ'، کی تعریف کرسکیں۔
- ابتدائی آبادیوں اور ان کے علاقوں کا سراغ لگا سکیں۔
- دنیا کے بڑے دریاؤں کے کنارے آباد ہونے والی تہذیبوں (میسوپوٹیمیا کی تہذیب، وادیِ مصر کی تہذیب، وادیِ سندھ کی تہذیب) کی ٹائم لائن کے ساتھ نشان دہی کرسکیں۔
- مختلف تہذیبوں (میسوپوٹیمیا، وادیِ نیل، وادیِ سندھ) کی ابتدا، طرزِ زندگی اور زوال کو بیان کرسکیں۔

ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary)

قبل از تاریخ زمانہ، ماہر آثارِ قدیمہ، اوزار، دور دراز، دھات، باقیات، تیر کمان، نیزے، سدھانا، دریافت، پروان، رسم الخط، زوال پذیر، زرخیز، ہائروگلیفس، پیپی رس، ممی، اہرام، اعتقاد، مستحکم، ہجرت، نکاسی، برصغیر، مہر

منصوبہ بندی برائے سبق —1

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

بورڈ پر الفاظ 'تاریخ' اور 'قبل از تاریخ' لکھیں اور طلبہ سے اخذ کروائیں کہ ان کے نزدیک ان الفاظ کا کیا مطلب ہے۔ 'سوچیں، ساتھیں بنائیں اور شیئر کریں' کا طریقہ استعمال کرتے ہوئے طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنے برابر میں بیٹھے ہوئے ساتھی کے ساتھ جوڑی بنائیں اور مذکورہ بالا دو الفاظ کے بارے میں اپنی معلومات پر گفتگو کریں۔ ان کے جوابات سننے کے بعد، بورڈ پر ان الفاظ کی تعریف لکھ دیں۔

گفتگو آگے بڑھاتے ہوئے، طلبہ سے پوچھیں کہ لاکھوں سال پرانے کسی واقعے کے بارے میں جاننا کیسے ممکن ہے جب کہ اس وقت کا کوئی تحریری ریکارڈ بھی موجود نہیں۔ ایک بار پھر ان کے جوابات سننے سے پہلے انھیں اپنے برابر میں بیٹھے ساتھی سے تبادلۂ خیال کرنے دیں۔

وضاحت کریں کہ آثارِ قدیمہ کا علم باقیات استعمال کرتے ہوئے انسانوں کے ماضی کے مطالعے کا نام ہے۔ ماہرِ آثارِ قدیمہ ماضی کے انسانوں کی تخلیق کردہ اشیا استعمال کرتے ہوئے تجزیہ کرتے ہیں کہ کسی مخصوص زمانے اور مقام پر لوگ کیسے رہتے تھے۔

کیلنڈر (Calendars)

طلبہ سے اخذ کروائیں کہ جب تاریخوں کی بات ہو تو ہجری، عیسوی اور قبل از مسیح سے کیا مراد ہے۔ وضاحت کریں کہ ہجری کیلنڈر، جو خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی مکہ سے مدینہ ہجرت کے وقت سے شروع ہوتا ہے، قمری کیلنڈر ہے اور اس کے ہر مہینے کا آغاز نئے چاند

کی رویت سے ہوتا ہے۔ اس میں 354 یا 355 دن ہوتے ہیں۔ ہر مہینہ 29 یا 30 دن کا ہوتا ہے۔موجودہ سال 1443ھ ہے۔ گریگورین کیلنڈر شمسی کیلنڈر ہے اور زیادہ بڑے پیمانے پر استعمال ہوتا ہے۔ شمسی سال سے مراد وہ وقت ہے جو زمین کو سورج کے گرد ایک چکر مکمل کرنے میں لگتا ہے، یعنی 365 دن۔ اس کیلنڈر میں عیسوی (CE یا AD) میں لکھی گئی تاریخیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے بعد سے گزرے ہوئے سالوں کی تعداد ظاہر کرتی ہیں اور قبل از مسیح سے مراد اُن کی پیدائش سے پہلے کے سال ہوتے ہیں۔

طلبہ کو درج ذیل ویڈیو دکھائیں۔ درمیان میں روک روک کر وضاحت کرتے رہیں۔

(تجویز ہے کہ ویڈیو 0:33 پر روک دی جائے اور پھر 0:43 پر دوبارہ شروع کی جائے کیونکہ اس میں انسان کا ارتقا دکھایا گیا ہے)

لنک:

https://www.youtube.com/watch?v=rLFGra2TiTE

قبل از تاریخ (Prehistoric)

طلبہ کے ساتھ 'پتھروں کا زمانہ' اور 'دھات کا زمانہ' (صفحہ ۳۴) پڑھیں۔ جہاں ضروری ہو وہاں وضاحت کریں۔موضوعات اچھی طرح سمجھانے کے لیے درج ذیل ویڈیوز دکھائیں۔

https://www.youtube.com/watch?v=KV6lpX79G2g

پتھروں کا زمانہ (Stone age)

https://www.youtube.com/watch?v=kd4dlNxaPwk

دریائی وادی تہذیب (River valley civilisation)

کلاس ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوال نمبر 1 تا 3 کریں۔

ہوم ورک: 'مزید سیکھیں' کے تحت درج کردہ سرگرمی نمبر 1 کریں۔

منصوبہ بندی برائے سبق — 2

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

طلبہ سے ایسی ضروری چیزیں اخذ کروائیں جو زندہ رہنے کے لیے ضروری ہیں۔ ایک بار پھر 'سوچیں، ساتھی بنائیں اور شیئر کریں' کی حکمتِ عملی اپناتے ہوئے طلبہ کو اپنے سامنے بیٹھے ہوئے ساتھی کے ساتھ گفتگو کرکے انسانی زندگی کے لیے ضروری چیزوں کی فہرست بنانے کا کہیں۔

جوابات سنیں اور بورڈ پر لکھ دیں۔مثال کے طور پر؛ پانی، کھانا، موسم کی شدت سے بچاؤ کے لیے پناہ گاہ، کپڑے وغیرہ۔

وضاحت کریں کہ سب سے اہم اور انتہائی ضروری پانی ہے، جس کے بغیر ایک دن بھی زندہ رہنا ناممکن ہے۔تو دنیا کے ابتدائی باشندے کہاں رہا کرتے ہوں گے؟

طلبہ کی درسی کتاب میں مذکور دریاؤں کی نشاندہی کریں۔طلبہ اپنی درسی کتاب میں مذکور دریاؤں کا پتا لگانے کے لئے اٹلس کا استعمال بھی کرسکتے ہیں (صفحہ ۳۴)

مصری، میسوپوٹیمیائی اور چینی تہذیبیں

اختصار کے ساتھ صرف چوتھی جماعت کی سطح پر درسی کتاب میں دیے گئے نکات پر توجہ مرکوز کریں۔

طلبہ تین کے گروہوں میں مل کر پوسٹر بنا سکتے ہیں یا انفرادی طور پر کام کر سکتے ہیں اور مندرجہ بالا تہذیبوں کے مختلف پہلوؤں کو ظاہر کرنے والا کتابچہ بنا سکتے ہیں۔
طلبہ کو اس منصوبے کے لیے استعمال کی جانے والی معلومات اور تصاویر تلاش کرنے کے لیے مندرجہ ذیل ذیلی سرخیاں دی جانی چاہییں۔

قدیم تہذیبیں (Ancient civilisation)

پہلو	مصری	میسوپوٹیمیائی	چینی
زمانہ			
مقام			
آلات			
تحریر			
طرزِ زندگی			
ایجادات			
زوال			

کلاس ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوالات نمبر 3 تا 4 کریں۔

ہوم ورک: 'مزید سیکھیں' کے تحت درج کردہ سرگرمی نمبر 2 تا 3 کریں۔

منصوبہ بندی برائے سبق—3

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

وادیِ سندھ کی تہذیب (Indus valley civilisation)

تین قدیم ترین تہذیبوں مصری، میسوپوٹیمیا اور وادیِ سندھ کی تہذیب میں وادیِ سندھ کی تہذیب سب سے زیادہ وسیع تھی۔ یہ دو بڑے شہروں ہڑپہ اور موہن جو دڑو اور ایک سو سے زیادہ چھوٹے شہروں اور دیہاتوں پر مشتمل تھی۔ ہڑپہ کی آبادی کا تخمینہ 23,500–35,000 اور موہن جو دڑو کی آبادی کا تخمینہ 35,000–41,000 کے درمیان تھا۔

موہن جو دڑو کے کھنڈرات کو 1980ء میں یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثہ کے طور پر منتخب کیا گیا تھا۔

متعلقہ متن پڑھیں (صفحات 35-38)۔ جہاں ضروری ہو وضاحت کریں۔

ذہن نشین کروانے کے لیے درج ذیل ویڈیوز دکھائیں:

لنکس:

۱. وادیِ سندھ:

https://www.youtube.com/watch?v=AB8VCihgqXs

۲. وادیِ سندھ کی تہذیب کا بہترین انداز میں تعارف اُردو میں:

https://www.youtube.com/watch?v=y3vBqgdIk9k

۳۔ ہڑپہ:

https://www.youtube.com/watch?v=a8TQgvqTX30

طلبہ انفرادی طور پر کام کریں اور وادی سندھ کی تہذیب کی مختلف خصوصیات سے متعلق ایک کتابچہ بنائیں۔ وہ مندرجہ ذیل پہلوؤں پر تحقیق کر سکتے ہیں اور ہر ایک کے بارے میں مختصر طور پر لکھ سکتے ہیں اور جہاں ممکن ہو اس کی وضاحت بھی کر سکتے ہیں۔

وادیِ سندھ کی تہذیب (Indus valley civilisation)

پہلو	مصری	میسوپوٹیمیائی	چینی
زمانہ			
مقام			
آلات			
تحریر			
طرزِ زندگی			
ایجادات			
زوال			

وادیِ سوان اور مہر گڑھ کے بارے میں بھی پڑھیں۔ جہاں ضرورت ہو، وہاں وضاحت کریں۔

مہر گڑھ: https://www.youtube.com/watch?v=mBYGj0SbAyQ

کلاس ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوالات نمبر 3 تا 4 'ب' کریں۔

ہوم ورک: 'مزید سیکھیں' کے تحت درج کردہ سرگرمی نمبر 4 تا 5 کریں۔

سبق 4.2: پاکستان کی ابتدائی تاریخ (Early history of Pakistan)

حاصلاتِ تعلم (Teaching Objectives)

اس سبق کی تکمیل کے بعد، طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ

- قیامِ پاکستان میں خطوں اور صوبوں کے کردار کی وضاحت کرسکیں۔
- قیامِ پاکستان میں اقلیتوں کے کردار کو بیان کرسکیں۔
- قیامِ پاکستان میں قائدِ اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ، علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ، محترمہ فاطمہ جناح کے کردار کی وضاحت کرسکیں۔

ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary)

برصغیر، پامال، بغاوت، بے رحمی، کچلنا، باب الاسلام، شمولیت، مستحکم، شاہی جرگہ، رائے شماری، الحاق، جہاد، قطع نظر، اقلیت، خوش حال، مراعات، فروغ، بابائے قوم، ٹھکانہ، عمل پیرا، معمار، لیس، باور، عہد، ورکنگ کمیٹی، وکالت، نظریہ، مصلح، اسکالر، انقلابی، عزتِ نفس

منصوبہ بندی برائے سبق —1

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

KWL حکمتِ عملی اپناتے ہوئے طلبہ سے اخذ کروائیں کہ وہ پاکستان کے آزادی حاصل کرنے کے بارے میں کیا جانتے ہیں۔ طلبہ اپنی مشقی کتابوں میں انفرادی طور پر کام کرسکتے ہیں یا چار چار طلبہ کے گروہ کی صورت میں چارٹ پیپر پر بھی کام کرسکتے ہیں۔

قیامِ پاکستان

مجھے کیا معلوم ہے	مجھے کیا جاننا	میں نے کیا سیکھا

نیچے دی گئی ویڈیو دکھائیں، ٹھہر کر جہاں ضروری ہو وضاحت کریں۔ سر سید احمد خان کی مسلمانوں کو تعلیم دینے کی کوششوں کو اجاگر کریں۔ بغیر رکے دوسری بار ویڈیو چلائیں۔ طلبہ کی تفہیم کی جانچ کے لئے سوالات پوچھیں۔ نوٹ لینے کی مہارتیں یہاں متعارف کرائی جاسکتی ہیں۔ جب ویڈیو کو درمیان میں روک دیا جاتا ہے تو طلبہ بلٹ پوائنٹس کا استعمال کرتے ہوئے (استاد کی مدد سے) مختصر نوٹ بنا سکتے ہیں۔

لنک:

https://www.youtube.com/watch?v=2lCK6pofXEs

طلبہ کے ساتھ صفحہ 41-40 پڑھیں۔

قیامِ پاکستان میں صوبوں اور علاقوں کا کردار (Regional contribution in the making of Pakistan)

سر عبداللہ ہارون (1872ء – 1942ء) (Sir Abdullah Haroon)

سر عبداللہ ہارون نے اپنے انتقال سے صرف ایک ماہ قبل تبصرہ کیا تھا کہ 'پاکستان اب اٹل ہے۔ یہ جلد یا بدیر وجود میں ضرور آئے گا۔ زندگی میں میرا مقصد آخر کار حاصل ہوگیا ہے۔ اب زندگی میں میرے لیے مزید دلچسپی یا جوش و خروش نہیں رہا۔ میں جس قدر کا مستحق تھا، مجھے اس سے زیادہ حاصل ہوا۔ اب ہمارے بچے ایک آزاد ملک کے آزاد شہری ہوں گے۔'

سر عبداللہ ہارون کراچی میں پیدا ہوئے اور ایک ممتاز تاجر تھے۔ اُنھوں نے کم عمری میں ہی اپنے والد کو کھو دیا تھا۔ اُن کی والدہ ایک پرہیزگار خاتون تھیں جنھوں نے ان کی پرورش ایک محنتی اور پرعزم شخص کے طور پر کی۔ عبداللہ ہارون نے کاروباری برادری میں اپنا مقام بنایا جس پر بڑی حد تک ہندوؤں کا غلبہ تھا۔

انھوں نے نیشنل کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کی اور تحریک خلافت کے سرگرم رکن رہے۔ بعد میں وہ مسلم لیگ کے رکن بن گئے اور بمبئی سے سندھ کی علیحدگی میں اہم کردار ادا کیا۔

غلام حسین ہدایت (1879ء–1947ء) (Ghulam Hussain Hidayat)

سر غلام حسین ہدایت اللہ 1879ء میں شکار پور (سندھ) میں پیدا ہوئے۔ وہ پیشے کے لحاظ سے وکیل تھے۔ انھوں نے بھی مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کی اور آزادی حاصل کرنے میں کام کیا اور اہم کردار ادا کیا۔ وہ قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کے بہت قریب تھے۔ 14 اگست 1947ء کو پاکستان بننے کے بعد قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے انھیں

سندھ کا پہلا گورنر مقرر کیا۔ 1948ء میں قائد اعظم رحمۃاللہ علیہ کے انتقال کے کچھ ہی عرصے بعد ان کا انتقال ہو گیا۔

طلبہ سے کہیں کہ وہ صفحہ 41-40 میں پڑھے ناموں میں سے کسی بھی دو ناموں کا انتخاب کریں، تھوڑی تحقیق کریں اور ایک مختصر پیراگراف لکھیں کہ کس طرح ہر ایک نے پاکستان بنانے میں تعاون کیا۔ (طلبہ کا کام کلاس روم میں دکھایا جا سکتا ہے)

کلاس ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوال نمبر 1 تا 2 اور 'ب' کریں۔

منصوبہ بندی برائے سبق — 2

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

قائد اعظم رحمۃاللہ علیہ، علامہ اقبال رحمۃاللہ علیہ، محترمہ فاطمہ جناح (رحمۃاللہ علیہ Allama iqbal، رحمۃاللہ علیہ Mohtrama Fatima Jinnah، Quaid-e-Azam)

طلبہ کے ساتھ صفحہ نمبر 43 اور 44 پڑھیں۔

طلبہ کو قائد اعظم رحمۃاللہ علیہ کی مندرجہ ذیل ویڈیوز ان کی آواز میں دکھائیں۔ ہر ایک کے مواد پر تبادلہ خیال کریں اور پھر دوبارہ چلائیں۔

https://www.youtube.com/watch?v=lD7d9rVXFAg

https://www.youtube.com/watch?v=kQYSH1yu_Rs

ان سے کہیں کہ وہ مزید تھوڑی تحقیق کریں اور تینوں عظیم شخصیات میں سے ہر ایک کے بارے میں ۱۰ دلچسپ حقائق لکھیں: قائد اعظم رحمۃاللہ علیہ، محترمہ فاطمہ جناح اور علامہ اقبال رحمۃاللہ علیہ۔

طلبہ کے کام کو چارٹ پیپر پر یا کتابچے کی شکل میں پیش کیا جا سکتا ہے۔

سبق کے اختتام پر، طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنے KWL چارٹ پر واپس جائیں اور تیسرا کالم 'میں نے کیا سیکھا' بھریں۔

کلاس ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوال نمبر 3 تا 8 کریں۔

ہوم ورک: 'مزید سیکھیں' کے تحت درج کردہ سرگرمی نمبر 1 تا 2 کریں۔

باب
۵

جغرافیہ (Geography)

سبق 5.1: نقشے اور گلوب (Maps and globes)

حاصلاتِ تعلم (Teaching Objectives)

اس سبق کی تکمیل کے بعد، طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ

- اصطلاحات 'نقشے اور گلوب' کی وضاحت کرسکیں۔
- نقشے کے اہم عناصر کے نام بتا سکیں۔
- خشکی کے بڑے حصوں/ براعظموں اور سمندروں/ بحروں کی تعریف کرسکیں اور نقشے پر تلاش کرسکیں۔
- اصطلاح 'بنیادی سمتیں' (Cardinal Points) کے ذریعے سمتوں کی شناخت کرسکیں اور قطب نما (Compass) کی مدد سے سمتوں کی تصویر سمجھ سکیں۔
- نقشے کی مدد سے BOLTS کے تصور کی وضاحت کرسکیں۔

ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary)

قطبین، خدوخال، براعظم، بحر، نصف کرہ، نصف النہار، عناصر، علامتی، پیمانہ، حدود، ثانوی، بیراج، کھنڈرات، دلدل، بندرگاہ، پیمائش، اسکیل، محوری چکر، گردش

منصوبہ بندی برائے سبق —1

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

بورڈ پر لفظ 'نقشہ' لکھیں۔ طلبہ سے اس کے بارے میں ان کی پیشگی معلومات حاصل کریں کہ یہ کیا ہے، انھوں نے کس قسم کے نقشے دیکھے ہیں یا وہ اس کے بارے میں کیا جانتے ہیں اور نقشے کے مختلف عناصر کیا ہیں۔ طلبہ سے پوچھیں کہ کیا انھوں نے کبھی جگہ تلاش کرنے کے لیے نقشے کا استعمال کیا ہے۔

طلبہ کو 4 کے گروہوں میں رکھیں اور ہر گروہ کو رنگین دنیا کا نقشہ فراہم کریں۔ اگر ان کے پاس اٹلس ہے تو وہ اسے استعمال کر سکتے ہیں۔ طلبہ سے کہیں کہ وہ نقشے پر براعظموں اور بحروں کا پتا لگائیں۔ اس کے بعد ان سے پاکستان کا پتا لگانے کو کہیں اور اخذ کروائیں کہ ایک ملک کو دوسرے ملک سے الگ کرنا کیسے ممکن ہے۔ پھر ان سے کہیں کہ وہ پاکستان کے ہمسایہ ممالک کو تلاش کریں۔ طلبہ سے جوابات لیں اور جہاں ضروری ہو وضاحت کریں۔

طلبہ کو گلوب دکھائیں۔ (اگر ممکن ہو تو ہر گروہ کو ایک گلوب فراہم کریں۔) طلبہ کو برین اسٹارمنگ کرتے ہوئے نقشے اور گلوب کے درمیان فرق پہچان کر لکھنے کا موقع دیں۔ اساتذہ ایک گروہ سے دوسرے گروہ میں جا کر معاونت کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ سب حصہ لے رہے ہوں۔ اس کے بعد طلبہ اپنے نتائج جماعت کے ساتھ شیئر کریں۔ متعلقہ صفحات پڑھیں اور مندرجہ ذیل ویڈیوز دکھائیں۔ جہاں ضروری ہو وضاحت کریں۔

نقشے اور گلوب (Maps and globes)

https://www.youtube.com/watch?v=ncR9lmC9VBg

https://www.youtube.com/watch?v=4uGh9bXCgMA

طلبہ سے کہیں کہ وہ صفحہ 44 پر پاکستان کے نقشے کا بغور مطالعہ کریں۔ نقشے میں دکھائی گئی مختلف چیزوں کو نوٹ کریں اور اپنے برابر میں بیٹھے ساتھیوں کے ساتھ ان کے نتائج پر تبادلہ خیال کریں۔

کلاس ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوال نمبر 1 تا 4 اور 'ب' کریں۔

ہوم ورک: 'مزید سیکھیں' کے تحت درج کردہ سرگرمی نمبر 1 تا 2 کریں۔

منصوبہ بندی برائے سبق—2

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

نقشے کے مختلف اہم عناصر کی نشاندہی کریں اور وضاحت کریں کہ BOLTS کا مطلب کیا ہے۔ جب طلبہ متن کا مطالعہ کرلیں اور نقشے اور گلوب سے واقف ہو جائیں تو بورڈ پر ایک قطب نما بنائیں۔ شمال، مشرق، جنوب اور مغرب پر لیبل لگانے کے لیے ایک رضاکار کو بلائیں۔ اب درمیان میں لکیریں کھینچیں اور طلبہ سے معلوم کریں کہ وہ کون سی سمت ہوگی۔ طلبہ سے کہیں کہ وہ صفحہ 45 پر اپنی کتاب میں موجود تصویر کا جائزہ لیں اور اپنے سامنے بیٹھے ساتھی سے تبادلہ خیال کریں۔ تصور ذہن نشین کرنے کے لیے درج ذیل ویڈیوز دکھائیں۔

لنکس:

قطب نما گلاب (Compass Rose)

https://www.youtube.com/watch?v=HcglOmnbrgQ

طلبہ کو 3 یا 4 کے گروہوں میں بیٹھ کر مطالعہ کرنے اور باری باری وضاحت کرنے کا موقع دیں کہ اصل تصاویر نقشے سے کس طرح مختلف ہیں۔

کلاس ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوال ج کریں۔

ہوم ورک: 'مزید سیکھیں' کے تحت درج کردہ سرگرمی نمبر 3 تا 4 کریں۔

سبق 5.2: پاکستان کی طبعی خصوصیات (Physical features of Pakistan)

حاصلاتِ تعلم (Teaching Objectives)

اس سبق کی تکمیل کے بعد، طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ

پاکستان کے اہم طبعی خدوخال کی شناخت کرسکیں۔

ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary)

طبعی نقشہ، ریگستان، ذخیرہ، گلیشئر، سیاح، معدنیات، سطحِ مرتفع، سیراب، صنعتی، مجمع، کان کنی، دست کاری، شلث، ڈیلٹا، مصنوعی، غذائیت

منصوبہ بندی برائے سبق—1

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

اس سبق کے لیے KWL حکمتِ عملی استعمال کریں۔

درکار مواد (Matrial required)

۱. چارٹ پیپر
۲. اسٹکی نوٹ پیڈ

اساتذہ ایک خالی KWL چارٹ تیار کریں اور اسے جماعت میں آویزاں کر دیں۔ ہر طالب علم کو دو اسٹکی نوٹس پیپر دیں۔ ایک پر وہ اس موضوع کے بارے میں جو کچھ جانتے ہیں وہ لکھیں اور دوسری طرف غور و خوض (برین اسٹارمنگ) کرکے وہ سب کچھ لکھیں جو وہ جاننا چاہتے ہیں۔ جب طلبہ اسے مکمل کرلیں تو انھیں اٹھنے کی اجازت دیں تاکہ وہ خالی KWL چارٹ پر اپنے کاغذ کے ٹکڑے 'مجھے کیا معلوم ہے' اور 'مجھے کیا جاننا ہے' کے کالموں میں مناسب طریقے سے چپکا دیں۔

موضوع: پاکستان کی طبعی خصوصیات (Physical features of Pakistan)

مجھے کیا معلوم ہے	مجھے کیا جاننا	میں نے کیا سیکھا

کلاس ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوال نمبر 1 تا 3 کریں۔

ہوم ورک: 'مزید سیکھیں' کے تحت درج کردہ سرگرمی نمبر 1 تا 2 کریں۔

منصوبہ بندی برائے سبق—2

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنے برابر میں بیٹھے ساتھی کے ساتھ صفحہ نمبر 52 پر دیے گئے نقشے کا مطالعہ کریں اور اس میں دکھائے گئے مختلف براعظموں اور بحروں کو بغور دیکھیں۔ جماعت کے ساتھ صفحہ نمبر 52 اور 53 کی بلند خوانی کریں اور طالب علموں کو باآوازِ بلند پڑھنے کا موقع دیں۔ جہاں ضروری ہو، وہاں وضاحت کریں۔

درج ذیل ویڈیوز دکھائیں اور جہاں ضرورت ہو، وہاں ویڈیو روک کر وضاحت کریں۔

لنکس:

بحر اور براعظم (Oceans and continents)

https://www.youtube.com/watch?v=wYYakyS_HOg

پاکستان، صوبے، اور دارالحکومت (Pakistan, provinces, and capitals)

https://www.youtube.com/watch?v=dbok-clxaU4

یہ بھی ذکر کیجیے کہ شاہراہِ قراقرم دنیا کا آٹھواں عجوبہ ہے اور زمین پر سب سے بلند تعمیر کردہ سڑک ہے۔ درج ذیل ویڈیو دکھائیں۔

لنک:

شاہراہِ قراقرم (Karakoram Highway)

https://www.youtube.com/watch?v=W3wQlgxeD1Y

بحر (Oceans)

https://www.youtube.com/watch?v=7mmxsFheKSg

طلبہ کا فہم جانچنے کے لیے سوالات پوچھیں۔

اب طلبہ 'اسٹکی نوٹس' پر لکھیں گے کہ انھوں نے کیا سیکھا اور وہ اسٹکی نوٹس KWL چارٹ کے آخری کالم میں چپکائیں گے۔

کلاس ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوال نمبر 4 کریں۔

ہوم ورک: 'مزید سیکھیں' کے تحت درج کردہ سرگرمی نمبر 3 تا 5 کریں۔

منصوبہ بندی برائے سبق—3

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

طلبہ سے اخذ کروائیں کہ وہ زمین کی طبعی خصوصیات سے کیا سمجھتے ہیں۔ ان کے جوابات لیں اور ان سے پوچھیں کہ وہ کون کون سی طبعی خصوصیات کے بارے میں جانتے ہیں۔

پاکستان ایک حیرت انگیز سرزمین ہے جو ہر قسم کی طبعی خصوصیات کے ساتھ اللہ کی نعمتوں اور خوبصورت مناظر سے بھری ہوئی ہے۔ جب آپ جنوب سے شمال کی طرف بڑھتے ہیں تو مناظر ریتیلے ساحلوں، مینگروز کے جنگلات اور دلدلوں سے وسیع صحراؤں اور سطح مرتفع میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ مزید بالائی علاقوں میں زرخیز میدان ہیں جو ملک کی زیادہ تر خوراک پیدا کرتے ہیں اور پھر پہاڑی علاقے کی زبردست برف سے ڈھکی چوٹیوں اور خوبصورت وادیوں اور آبشاروں کا آغاز ہوتا ہے۔ شمال میں موجود گلیشیر دنیا کے سب سے بڑے گلیشیروں میں سے ایک ہیں۔

ہمارا ملک پاکستان دراصل اپنی طبعی خصوصیات کی بنیاد پر چھ علاقوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے: شمالی بلند پہاڑ، مغرب میں نچلے پہاڑ، سطح مرتفع بلوچستان، پوٹھوار کا بالائی علاقہ اور پنجاب اور سندھ کے میدانی علاقے۔

دنیا میں پائے جانے والی مختلف قسم کی زمینی خصوصیات سے طلبہ کو واقف کرانے کے لیے نیچے دی گئی ویڈیو دکھائیں۔ اس کے بعد دوسری ویڈیو دکھائیں تاکہ مختلف طبعی خصوصیات کا تصور ذہن نشین کیا جا سکے اور انھیں پاکستان کی طبعی خصوصیات سے واقف کیا جا سکے۔

دنیا کی طبعی خصوصیات (Landforms of the world)

https://www.youtube.com/watch?v=BsqKTJtK_vw

پاکستان کی طبعی خصوصیات (Landforms of Pakistan)

https://www.youtube.com/watch?v=fYXoxq-5hqE

طلبہ کے ساتھ متعلقہ صفحات کی بلند خوانی کریں اور ضرورت کے تحت وضاحت کرتے رہیں۔

کلاس ورک: ’آزمائشی مشق‘ سے سوال ’ب‘ کریں۔

ہوم ورک: ’مزید سیکھیں‘ کے تحت درج کردہ سرگرمی نمبر 6 تا 7 کریں۔

سبق 5.3: طبعی ماحول کا پاکستان کے لوگوں پر اثر اور ذرائعِ معاش

(Impact of physical environment on the lifestyle and occupation of the people of Pakistan)

حاصلاتِ تعلم (Teaching Objectives)

اس سبق کی تکمیل کے بعد، طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ

- طبعی ماحول کے پاکستان کے لوگوں کے طرزِ زندگی پر اثرات بیان کرسکیں۔

ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary)

فنِ تعمیر، خانہ بدوش، ریوڑ، کشیدہ کاری، معتدل، چراگاہ، نقل وحمل، تناسب، فروغ، افزائش، قلت، قحط سالی، غذائی تحفظ

منصوبہ بندی برائے سبق—1

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

جماعت کو چار چار طلبہ پر مشتمل گروہوں میں تقسیم کردیں۔ ہر ایک گروہ کو درج ذیل طبعی خصوصیات میں سے کوئی ایک سونپیں، یعنی پہاڑی علاقہ، سطحِ مرتفع، میدانی علاقے اور ریگستان۔

ساحلی علاقے اور ڈیلٹا (Costal areas and deltas)

طلبہ سے کہیں کہ وہ تحقیق کریں، اپنی درسی کتاب کا مطالعہ کریں اور اپنے گروہ کو سونپی گئی طبعی خصوصیت کے درج ذیل پہلوؤں پر مشتمل پوسٹر تیار کریں۔

- قطعہ زمین (علاقہ کیسا نظر آتا ہے اور پاکستان میں کہاں واقع ہے)
- آب و ہوا (درجۂ حرارت، بارش)
- آبادی کی گنجائیت (وجہ)
- علاقے کے لوگوں کا بنیادی پیشہ
- لباس (علاقے کی آب و ہوا کی مناسبت سے لوگ کیسے کپڑے پہنتے ہیں)
- گھر (لوگ جس طرح کے گھروں میں رہتے ہیں، ان کے بارے میں کوئی خاص بات)
- زراعت (کون کون سی فصلیں اگائی جاتی ہیں)
- قدرتی وسائل

طلبہ ہر نکتے سے متعلق مختصر پیراگراف لکھ سکتے ہیں اور متعلقہ تصاویر چپکا سکتے ہیں۔

جب طلبہ اپنے گروہ میں متعلقہ کام کر رہے ہوں تو اساتذہ کو انھیں معاونت اور راہنمائی فراہم کرنی چاہیے تاکہ تمام طلبہ کی یکساں شرکت یقینی بنائی جاسکے۔

کلاس میں طلبہ کے پوسٹر آویزاں کریں اور انھیں باری باری اپنے گروہوں کی صورت میں دوسرے طلبہ کے بنائے ہوئے پوسٹروں کا جائزہ لینے کی اجازت دیں۔ کاغذ کے ایک ٹکڑے پر وہ دو مثبت چیزیں لکھیں اور ایک تجویز لکھیں کہ ہر پوسٹر کو کیسے بہتر بنایا جاسکتا ہے اور پھر متعلقہ پوسٹر کے نیچے کاغذ کو پن کریں۔ طلبہ سے اخذ کروائیں کہ کس طرح انسان طبعی ماحول میں تبدیلی کے ذمّے دار ہیں۔

کلاس ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوال نمبر 1 تا 2 کریں۔

ہوم ورک: 'مزید سیکھیں' کے تحت درج کردہ سرگرمی نمبر 1 کریں۔

منصوبہ بندی برائے سبق —2

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

طلبہ کے ساتھ 'انسانوں کا قدرتی ماحول پر اثر' پڑھیں۔ جہاں ضروری ہو وضاحت کریں۔ طلبہ کو اس بات سے آگاہ کرنے کے لیے مندرجہ ذیل ویڈیو دکھائیں کہ انسانی سرگرمیاں زمین کو کس طرح خراب کر رہی ہیں اور اگر ماحول کے تحفظ کے بارے میں کچھ نہیں کیا گیا تو مستقبل کیسا ہوگا۔

لنک:

https://www.youtube.com/watch?v=Um-bo2MWDsQ

زمین پر منفی اثرات مرتب کرنے والی انسانی سرگرمیاں

طلبہ کو مینگروز جنگل کی اہمیت سمجھنے کے لیے درج ذیل دو ویڈیوز بھی دکھائیں۔

مندرجہ بالا ویڈیو دیکھنے کے بعد اس موضوع پر جماعت میں گفتگو کا آغاز کریں کہ ماحول کو کس طرح نقصان پہنچایا جا رہا ہے، اور ہم میں سے ہر ایک اپنے ماحول کو محفوظ رکھنے کے لیے کیا کچھ کرسکتا ہے۔

غذائی تحفظ ایک اہم پہلو ہے پوچھیں کہ طلبہ 'غذائی تحفظ' سے کیا سمجھتے ہیں۔

غذائی تحفظ سے مراد یہ ہے کہ کسی ملک کے تمام لوگوں کو کافی مقدار میں محفوظ اور غذائیت سے بھرپور خوراک تک رسائی حاصل ہو۔ خوراک معاشرے کے تمام طبقات کو ان کی معاشی حالت سے قطع نظر دستیاب ہونی چاہیے اور اسے فعال اور صحت مند طرزِ زندگی کے لیے ان کی غذائی ضرورت کو پورا کرنا چاہیے۔

پاکستان ایک زرعی ملک ہونے کی وجہ سے کافی مقدار میں خوراک پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے بشرطیکہ وسائل کو احتیاط اور ذہانت سے استعمال کیا جائے۔ طلبہ کے ساتھ باقی سبق پڑھیں۔ پوری جماعت کے ساتھ گفتگو کریں اور جہاں ضروری ہو وضاحت کریں۔

کلاس ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوال نمبر 3 تا 4 اور 'ب' کریں۔

سبق 5.4: موسم اور آب و ہوا (Weather and climate)

حاصلاتِ تعلم (Teaching Objectives)

اس سبق کی تکمیل کے بعد، طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ

- موسم اور آب و ہوا کی تعریف کرسکیں۔

- آب و ہوا کے عوامل (درجۂ حرارت، بارش، ہوا) کی نشان دہی کرسکیں۔
- ان عوامل کی نشان دہی کرسکیں جو آب و ہوا پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary)

کیفیات، روزمرّہ، درجۂ حرارت، نمی، پیش گوئی، متوقع، ابر آلود، برساتی، تعین، خطِ استوا، زاویہ، عوامل، میٹرولوجسٹ، بیرومیٹر، ونڈ وین، رین گیج، تھرمامیٹر، ملاح، عناصر، پیمانہ، محور، مقیاس المطر، مرطوب

منصوبہ بندی برائے سبق —1

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

طلبہ کے ساتھ سبق پڑھیں۔ سوالات اور سرگرمیوں پر گفتگو کریں اور طلبہ کے سوالات سنیں۔ درج لنکس سے ویڈیوز دیکھیں اور ان کے مواد پر گفتگو کریں۔

لنکس:

موسم اور آب و ہوا (Weather and climate)

https://www.youtube.com/watch?v=vH298zSCQzY

موسمی پیش گوئی (Weather forecast)

https://www.youtube.com/watch?v=fdErsR8_NaU

موسم کے عناصر (Elements of weather)

https://www.youtube.com/watch?v=XirAUvS_29I

موضوع 'آب و ہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل' جماعت کے ساتھ پڑھیں اور درج ذیل پوسٹر کی مدد سے اُن مختلف عناصر اور عوامل کی نشان دہی کریں جو کسی علاقے کی آب و ہوا پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

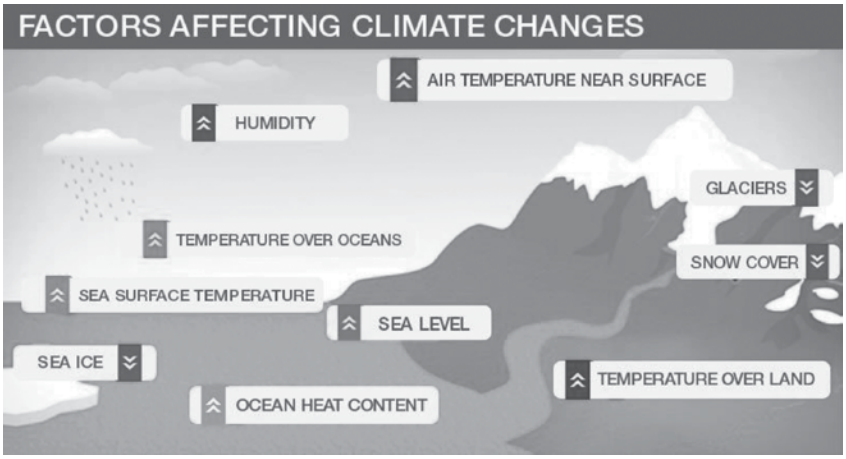

کلاس ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوال نمبر 3 اور 'ب' کریں۔

ہوم ورک: 'مزید سیکھیں' کے تحت درج کردہ سرگرمی نمبر 1 تا 4 کریں۔

سبق 5.5: قدرتی آفات (Natural disaster)

حاصلاتِ تعلم (Teaching Objectives)

اس سبق کی تکمیل کے بعد، طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ

- یہ بتاسکیں کہ عام قدرتی آفات (جیسے کہ طوفان، زلزلے، برفانی تودے) کیسے واقع ہوتی ہیں۔
- ان حفاظتی اقدامات کی نشان دہی کرسکیں جو قدرتی آفات، خاص طور پر زلزلہ (قبل، دوران، بعد) کی صورت میں اٹھائے جاسکتے ہیں۔

ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary)

زلزلہ، سونامی، تودہ، املاک، تھرتھراہٹ، ہولناک، زیریں، گردباد، ڈھلوان، برف شار، کششِ ثقل، کانچ، اخراج، ہیضہ، طاعون، اسہال، مہلک

منصوبہ بندی برائے سبق—1

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

قدرتی آفات کیا ہیں؟ (What are natural disasters?)

قدرتی آفات دراصل ایسے غیرمعمولی موسمی واقعات ہیں جو قدرتی طور پر رونما ہوتے ہیں اور انسانوں کا ان پر کوئی اختیار نہیں ہے۔ ان میں سیلاب، زلزلے، طوفان، سونامی، طوفان، جنگلات میں آگ، آتش فشاں پھٹنا وغیرہ شامل ہیں۔

قدرتی آفت کی وجہ کیا ہوتی ہے؟ (What causes a natural disaster)

قدرتی آفات سطحِ زمین پر یا زمین کی سطح کے نیچے ہونے والی بہت سی قدرتی تبدیلیوں کی وجہ سے رونما ہوتی ہیں۔ یہ تبدیلیاں زمین کا کٹاؤ، سمندری دھاروں، ٹیکٹونک پلیٹوں کی نقل و حرکت یا زمین کی سطح کے نیچے زلزلے کی سرگرمی، ہوا کا کم یا زیادہ دباؤ ہوسکتا ہے۔

اس موضوع کے بارے میں طلبہ کی پیشگی معلومات کی جانچ کے لیے 'قدرتی آفات' کا کیا مطلب ہے اور مختلف قسم کی قدرتی آفات کیا ہیں اس کا پتہ لگائیں۔ صفحہ 78 پر پہلا پیراگراف پڑھیں اور اس بات پر روشنی ڈالیں کہ پاکستان ان قدرتی آفات سے کس طرح متاثر ہوتا ہے۔

نیچے دی گئی 4 ویڈیوز دکھائیں۔ ہر ایک کے بعد ٹھہریں اور تبادلۂ خیال کریں کہ تباہی کیسے ہوتی ہے۔ موضوع کی بہتر تفہیم کے لیے ویڈیو دوبارہ دکھائیں۔

لنک:
قدرتی آفات کیوں آتی ہیں (زلزلے، سیلاب، سونامی، طوفان)

https://www.worldvision.com.au/get-involved/school-resources/detail/how-do-natural-disasters-occur

بورڈ پر 'زلزلہ'، 'سیلاب'، 'سونامی' اور 'جنگل کی آگ' لکھیں۔ چار چار طلبہ پر مشتمل گروہ بنائیں اور ہر گروہ کے لیے مندرجہ بالا میں سے ایک موضوع مختص کریں۔ ان سے کہیں کہ وہ غور و فکر کریں اور ایک کاغذ پر لکھیں کہ انھیں متعلقہ قدرتی آفت کی صورت میں کیا کرنا چاہیے۔

ہر گروہ کے ایک طالب علم سے کہیں کہ وہ کھڑے ہوں اور ان نکات کو شیئر کریں جو ان کے گروہ نے تباہی کے دوران محفوظ رہنے کے لیے لکھے تھے۔

کلاس ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوال نمبر 1 تا 3 اور 'ب' کریں۔

ہوم ورک: 'مزید سیکھیں' کے تحت درج کردہ (زیادہ سے زیادہ سرگرمیاں سرانجام دیں)

منصوبہ بندی برائے سبق —1

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

صفحہ نمبر 75 اور 76 پڑھیں۔ حفاظتی اقدامات اور ان کی اہمیت کے بارے میں جماعت میں گفتگو شروع کریں۔ جہاں ضروری ہو وضاحت کریں۔ طلبہ سے سوالات لیں اور انھیں سوالات اور سرگرمیوں پر غور وفکر کے لیے کچھ وقت دیں۔

سبق 5.6: آبادی

حاصلاتِ تعلم (Teaching Objectives)

اس سبق کی تکمیل کے بعد، طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ

- ’آبادی‘ اور ’مردم شماری‘ کی اصطلاحات کی تعریف کرسکیں۔
- آبادی اور مردم شماری کی اہمیت کو واضح کرسکیں۔
- خطے میں آبادی کی تقسیم نقشے کی مدد سے بیان کرسکیں۔
- آبادی سے پیدا ہونے والے بڑے مسائل کی وجوہات کی فہرست بناسکیں۔
- پانی کی صفائی اور حفظانِ صحت (WASH) کی اہمیت اور بڑھتی ہوئی آبادی سے اس کے تعلق کی نشان دہی کرسکیں۔

ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary)

مردم شماری، حقائق، اندراج، جنس، موثر، منصوبہ بندی، تشکیل، شماریات، گنجائش، اوسطاً کثافت، آباو اجداد، فراوانی، حفظانِ صحت، عدم دستیابی، نکاسیِ آب

منصوبہ بندی برائے سبق —1

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

بورڈ پر ’آبادی‘ اور ’مردم شماری‘ کے الفاظ لکھیں۔ ’سوچیں، ساتھی بنائیں اور شیئر کریں‘ کی حکمتِ عملی اپناتے ہوئے طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنے برابر میں بیٹھے ساتھی کے ساتھ گفتگو کریں کہ ان اصطلاحات کا کیا مطلب ہے۔

اُن کے جوابات سنیں اور متعلقہ سوالات پوچھتے ہوئے اخذ کروائیں جیسے کہ

- ہمیں کیسے معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے ملک میں کتنے لوگ رہتے ہیں؟
- ہمیں یہ جاننے کی ضرورت کیوں ہوتی ہے؟

طلبہ کے جوابات سنیں اور درج ذیل ویڈیو کا متعلقہ ٹکڑا (0:00 سے 1:08 تک) دکھائیں۔

لنک:

https://www.youtube.com/watch?v=3-O_bPHkt-o

طلبہ کے ساتھ صفحہ نمبر 77 پڑھیں۔ گراف کی طرف توجہ دلائیں اور وضاحت کریں کہ اس کا کیا مطلب ہے۔

سبق جاری رکھنے کے لیے درج ذیل سوال پوچھ کر طلبہ سے پاکستان کی آبادی سے متعلق ان کی گزشتہ معلومات اخذ کروائیں۔

- کیا پاکستان کے کسی ایک علاقے یا صوبے کے مقابلے میں دوسرے علاقے یا صوبے میں زیادہ لوگ رہتے ہیں؟
- آپ کے خیال میں ایک علاقے کے مقابلے میں دوسرے علاقے میں زیادہ آبادی کیوں ہے؟ (وجوہات بورڈ پر لکھتے جائیں)
- آپ کے خیال میں، سب سے زیادہ گنجان آبادی والا شہر کون سا ہے اور کیوں؟ (وجوہات لکھیں)
- گنجان آبادی کے فوائد اور نقصانات کیا ہیں؟ (وجوہات لکھیں)

ہر نکتے کی وضاحت کریں۔ بورڈ پر درج ذیل چارٹ بنائیں اور طلبہ کو چار چار کے گروہوں میں تقسیم کر دیں۔ طلبہ سے کہیں کہ وہ 'آبادی کی تقسیم' اور 'بڑھتی ہوئی آبادی سے پیدا ہونے والے مسائل' کے موضوعات انفرادی طور پر پڑھیں اور پھر مل کر 'وجوہات اور نتائج' سے متعلق درج ذیل چارٹ پُر کریں۔

وجوہات	نتائج

ہر گروہ سے ایک طالبِ علم کو اپنا کام جماعت کے سامنے پیش کرنے کا موقع دیں۔ اگر دوسرے گروہوں سے کوئی نکتہ رہ گیا ہو تو وہ اس دوران لکھ سکتے ہیں۔

ہر گروہ کی جانب سے اپنا کام شیئر کیے جانے کے بعد طلبہ کو خاطر خواہ وقت دیں اور طلبہ کی جانچ اور معاونت کے لیے جماعت میں چکر لگاتے رہیں۔

اساتذہ کے ریفرنس کے لیے:

پاکستان میں زیادہ آبادی کی وجوہات اور نتائج

وجوہات	نتائج
شرحِ اموات میں کمی اور شرحِ پیدائش میں اضافہ	اس وجہ سے قدرتی وسائل ختم ہونے لگتے ہیں۔ جب شرحِ پیدائش شرحِ اموات سے بڑھ جائے تو آبادی میں اضافہ ہوتا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق:
روزانہ اوسطاً 18,210 بچّے پیدا ہوتے ہیں (758.75 فی گھنٹہ) روزانہ اوسطاً 4,601 اموات ہوتی ہیں (191.73 فی گھنٹہ) یعنی روزانہ ہماری آبادی میں 13,609 لوگوں کا اضافہ ہوتا ہے	
بہتر طبی سہولتوں کی دستیابی	ٹیکنالوجی میں ترقی اور بہتر طبی سہولتوں کے باعث شرحِ اموات میں کمی واقع ہوئی ہے۔ مختلف ویکسینوں کے باعث کروڑوں انسانوں کی زندگیاں بچائی گئی ہیں، لیکن بدقسمتی سے صحت مندطرزِ زندگی گزارنے کے لیے جن وسائل کی ضرورت ہوتی ہے، وہ بہت سے لوگوں کو دستیاب نہیں ہیں۔

غربت پر قابو پانے کے لیے زیادہ بچے	بڑھتی ہوئی آبادی کے ساتھ غربت میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ بہت سے دیہی خاندان سوچتے ہیں کہ اگر خاندان میں زیادہ کمانے والے لوگ ہوں گے تو وہ اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے زیادہ کما سکیں گے۔
آبادی کی ایک مختصر تعداد آسائش میں رہتی ہے، جبکہ باقی آبادی غربت اور صحت اور حفظانِ صحت کے مسائل کا سامنا کرتی ہے	
آبادی زیادہ ہونے سے بہت سے مسائل جنم لیتے ہیں	بنیادی ضروریات جیسے کہ خوراک، صاف پانی، گھر، صفائی اور حفظانِ صحت کے مطابق طرزِ زندگی کی کمی۔ روزگار اور تعلیم وغیرہ کے کم مواقع۔

کلاس ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوال نمبر 1 تا 3 کریں۔

ہوم ورک: 'مزید سیکھیں' کے تحت درج کردہ سرگرمی نمبر 1 تا 6 کریں۔

منصوبہ بندی برائے سبق—2

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

تمام افراد تک صاف پانی، بہتر صفائی اور حفظانِ صحت کی رسائی کے لیے پاکستان اور یونیسیف کے باہمی پروگرام، WASH کے بارے میں بتائیں۔

السٹریشن، پائی چارٹ اور نقشوں کی مدد سے گنجان آبادی کی وضاحت کریں۔

'لوگ اپنی مرضی کے صوبے میں رہنے کا انتخاب کر سکتے ہیں' کا موضوع تین تین طلبہ پر مشتمل گروہ باری باری پڑھیں اور پھر اپنی ترجیحات کا اظہار کریں کہ وہ کہاں رہنا پسند کریں گے اور کیوں۔

کلاس ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوال 'ب' کریں۔

ہوم ورک: 'مزید سیکھیں' کے تحت درج کردہ سرگرمی 7 کریں۔

باب
٦

معاشیات (Economics)

سبق 6.1: معاشیات اور ملک کی معیشت (Economics and economy of a country)

حاصلاتِ تعلم (Teaching Objectives)

اس سبق کی تکمیل کے بعد، طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ

- 'معاشیات' اور ملک کی 'معیشت' کی تعریف کرسکیں۔
- لوگ اپنی ذاتی ضروریات اور وسائل کے مطابق معاشی انتخاب کرتے ہیں۔

ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary)

معاشیات، استحصال، اجناس، لاگت، معاشی انتخاب، فوائد، مشترک، موازنہ، مصرف، صَرف، ممکنہ طور پر، بروئے کار، متعدی امراض، نسبتاً

منصوبہ بندی برائے سبق—1

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

بورڈ پر 'ضروریات' اور 'خواہشات' کے الفاظ لکھیں۔ طلبہ کو چار کے گروہوں میں تقسیم کریں اور ان سے کہیں کہ وہ 8 چیزوں کی فہرست بنائیں جو ضروریات ہیں اور 8 ایسی چیزیں لکھیں جو خواہشات ہیں۔ باری باری تمام طلبہ کی شرکت یقینی بنانے کے لیے 'راؤنڈ رابن' کی حکمتِ عملی استعمال کریں۔ ایک بار جب تمام گروہ اپنا کام مکمل کرلیں تو ہر گروہ کے نمائندے سے کہیں کہ وہ کھڑے ہوں اور اپنی ضروریات اور خواہشات کو جماعت کے سامنے پیش کریں۔ اگر دوسرے طلبہ سمجھتے ہوں کہ 'ضروریات' اور 'خواہشات' کو صحیح زمرے میں نہیں رکھا گیا ہے تو انھیں اپنی رائے کا اظہار کرنے کا موقع دیں۔

نیچے دی گئی ویڈیو دکھائیں اور پھر پوری جماعت کو گفتگو میں شامل کریں جس میں طلبہ اس کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کرسکیں۔

لنک:

ضروریات اور خواہشات (Needs and wants)

https://www.youtube.com/watch?app=desktop&v=cyVJikPj0Rc

https://www.youtube.com/watch?v=dVAxj5zX4zQ

طلبہ کو ایک خاص رقم کے ساتھ سپر مارکیٹ کے فیلڈ ٹرپ پر لے جایا جاسکتا ہے اور اس رقم کے اندر ایسی چیزیں خریدنے کے لئے کہا جاسکتا ہے جو 'ضروریات' ہیں۔ اس سرگرمی کے ذریعے طلبہ اصل رقم میں لین دین کرسکتے ہیں، صحیح انتخاب کرنا سیکھ سکتے ہیں، مصنوعات اور اس کی قیمت کا اسی طرح کی دیگر مصنوعات سے موازنہ کرسکتے ہیں، کفایت شعاری اور بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔

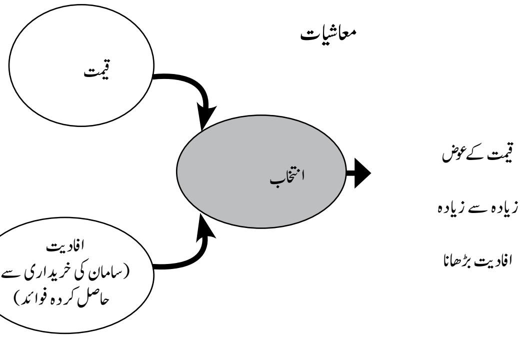

(اس سے پہلے کہ طلبہ خریداری کا فیصلہ کریں، انھیں اس چارٹ کی وضاحت کریں)

جب درج بالا سرگرمی مکمل ہوجائے تو طلبہ کوئی مخصوص چیز یا مصنوعات خریدنے اور اس جیسی دیگر مصنوعات نہ خریدنے کی وجوہات بتاسکتے ہیں۔ پورا سبق پڑھیں اور جہاں ضروری ہو، وہاں وضاحت کریں۔

کلاس ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوال نمبر 1 تا 4 کریں۔

ہوم ورک: 'مزید سیکھیں' کے تحت درج کردہ سرگرمی نمبر 1 تا 2 کریں۔

سبق 6.2: اشیا اور خدمات (Goods and services)

حاصلاتِ تعلم (Teaching Objectives)

اس سبق کی تکمیل کے بعد، طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ

- 'اشیا' اور 'خدمات' میں فرق کرسکیں اور ان کے باہمی انحصار کو بیان کرسکیں۔
- 'افراطِ زر' کی تعریف کرسکیں اور بتاسکیں کہ لوگوں کی قوتِ خرید پر یہ کس طرح اثر انداز ہوتی ہے۔
- 'تجارت' اور 'کاروبار' کی تعریف کرسکیں۔
- پاکستان کی اہم برآمدات اور درآمدات کی شناخت کرسکیں۔
- 'کاروباری افراد' کی مختلف اقسام کی تعریف اور ان کے مابین فرق کرسکیں۔
- معاشیات کو ذاتی زندگی (جیب خرچ اور بچت) پر لاگو کرسکیں۔
- 'بینکاری' کی تعریف کرسکیں۔
- بینکوں کی طرف سے حاصل ہونے والی خدمات کی شناخت کرسکیں۔

ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary)

علاج معالجہ، معاوضہ، نجی، پیداکنندہ، صارف، انحصار، بوجہ، رسد، افراطِ زر، برآمدات، درآمدات، اسکریپ، خام، میوہ جات، مول، شراکت داری، متعارف، انشورنس، ضمانت، ترقیاتی اسکیم، مالیاتی امور

منصوبہ بندی برائے سبق — 1

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

بورڈ پر دو الفاظ 'اشیا' اور 'خدمات' لکھیں اور طلبہ سے اخذ کروائیں کہ وہ ان الفاظ سے کیا سمجھتے ہیں اور ہر ایک کے لیے مثالیں دیں۔ انھیں پہلے اپنے برابر میں بیٹھے ساتھیوں سے تبادلہ خیال کرنے دیں اور پھر طلبہ سے کچھ جوابات لیں۔ طلبہ کو دوسروں سے اتفاق یا اختلاف کرنے کی اجازت دیں اور ان سے اس کی وجہ پوچھیں کہ وہ ایسا کیوں سوچتے ہیں۔

مندرجہ ذیل ویڈیوز دکھائیں۔

لنک:

اشیا اور خدمات (Goods and services)

https://www.youtube.com/watch?app=desktop&v=W6rx-fxJeVs

طلبہ کے ساتھ ہر موضوع کا متن پڑھیں۔ انھیں جو کچھ معلوم ہے وہ پہلے ہی اخذ کروائیں اور اس باب میں مختلف موضوعات کے بارے میں ان کے پیشگی علم کی جانچ کریں۔ ذیل میں دیے گئے لنک سے ویڈیو اس وقت دکھائی جانی چاہیے جب طلبہ پوری جماعت میں گفتگو میں حصہ لے چکے ہوں یا کسی چھوٹے گروہ میں اس موضوع پر تبادلہ خیال کر چکے ہوں۔ ہر ویڈیو کے بعد طلبہ کو اس بارے میں اپنی رائے اور سوالات پیش کرنے کی اجازت ہونی چاہیے۔ اگر اساتذہ کو ضرورت محسوس ہو تو ویڈیوز دوبارہ چلائی جاسکتی ہیں۔

بچت اور خرچ (Saving and spending)

https://www.youtube.com/watch?v=NfurkrZEn3Q

کلاس ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوال نمبر 1 تا 3 کریں۔

ہوم ورک: 'مزید سیکھیں' کے تحت درج کردہ سرگرمی نمبر 1 کریں۔

منصوبہ بندی برائے سبق — 2

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

'پیداکنندگان اور صارفین' سے متعلق درج ذیل ویڈیو دکھائیں اور اس کے مواد پر طلبہ کے ساتھ گفتگو کریں۔ اُنھیں سوالات کرنے کا موقع دیں اور یہ بات یقینی بنائیں کہ سوالات اور سرگرمیوں کی طرف بڑھنے سے پہلے طلبہ کی تصورات واضح ہوں۔

پیداکنندگان اور صارفین (Producers and consumers)

https://www.youtube.com/watch?v=Psdn_oEg2Cw

کلاس ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوال نمبر 4 تا 5 کریں۔

ہوم ورک: 'مزید سیکھیں' کے تحت درج کردہ سرگرمی نمبر 2 کریں۔

منصوبہ بندی برائے سبق—3

دورانیہ: 40 منٹ (Duration)

طریقۂ تدریس (Methodology)

زر کی کہانی (Story of money)

https://www.youtube.com/watch?v=ADaY6THQp3Y

https://www.youtube.com/watch?v=AjTwcQYgISA

افراطِ زر (Inflation)

https://www.investopedia.com/terms/i/inflation.asp

درج ذیل چارٹ کی مدد سے 'افراطِ زر' کی وضاحت کریں۔ $ کی علامت کو روپیہ سے بدلا جاسکتا ہے۔

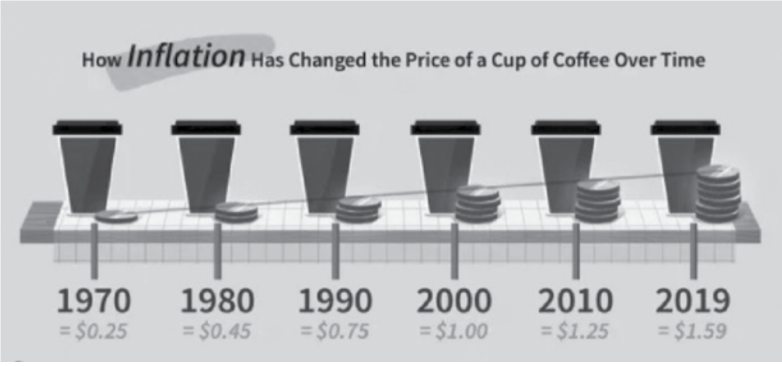

برآمدات اور درآمدات (Exports and imports)

طلبہ برآمدات اور درآمدات کے لیے ایک ایک ویب ڈایاگرام بناسکتے ہیں۔ انھیں چاہیے کہ وہ تھوڑی تحقیق کریں اور ہر ایک ویب میں ایک یا دو اشیا کا اضافہ کریں۔

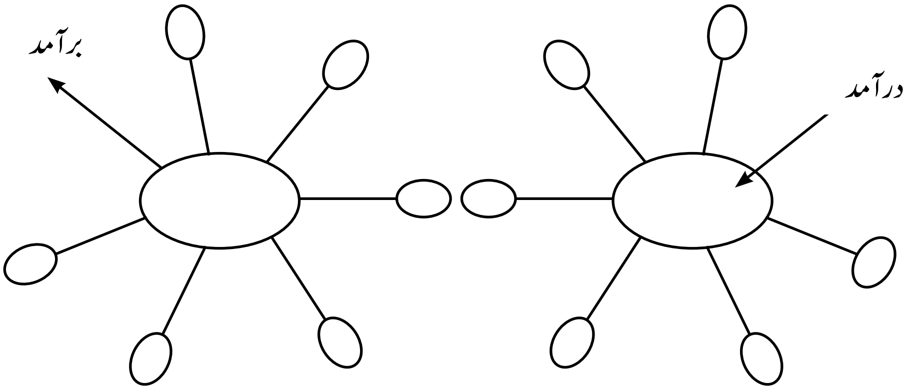

کلاس ورک: 'آزمائشی مشق' سے سوال نمبر 4 تا 6 اور 'ب' کریں۔

ہوم ورک: 'مزید سیکھیں' کے تحت درج کردہ سرگرمی نمبر 3 سے 5 کریں۔

سوالات کے جوابات

باب 1: شہریت (Citizenship)

سبق 1.1: شہریوں کے حقوق اور ذمّے داریاں (The rights and responsibilities of citizens)

آزمائشی مشق (Learning check) صفحہ ۴

الف۔ سوالوں کے جوابات

۱۔ طلبہ اس سوال کا جواب اپنی انفرادی سمجھ بوجھ کے مطابق لکھیں گے۔

۲۔ شہری شعور سے مراد یہ ہے کہ عوامی مقامات پر درست رویہ اختیار کیا جائے تا کہ دوسرے لوگوں کو زحمت نہ ہو اور عوامی اشیا اور خدمات کو نقصان نہ پہنچے۔

۳۔ طلبہ اس سوال کا جواب اپنی سمجھ بوجھ کے مطابق دیں گے۔

ب۔ درست اور غلط

۱۔ غلط ۲۔ درست ۳۔ غلط ۴۔ درست ۵۔ غلط

ج۔ درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

۱۔ اپنی لاگ ان معلومات کا اشتراک

۲۔ تعصب

۳۔ ابلاغ اور مواصلات

مزید سیکھیں (Going further) صفحہ ۴

۱۔ طلبہ یہ سرگرمی جماعت میں یا اپنے گھروں میں اپنے اہلِ خانہ کی مدد سے سرانجام دے سکتے ہیں۔

۲۔ طلبہ کو سبق کے اختتام پر یہ سرگرمی کرنے کی ہدایت کریں۔ یہ ایک تخلیقی سرگرمی کی صورت میں انجام دیا جا سکتا ہے۔

۳۔ طلبہ کو گروہوں میں بانٹ دیں۔ انھیں اس سرگرمی کے لیے بنیادی مراحل سے آگاہ کریں۔

۴۔ طلبہ کو یہ سرگرمی انجام دینے کے لیے بنیادی مراحل سے آگاہ کریں۔

۵۔ طلبہ کو گروہوں میں بانٹ دیں۔ تا کہ ہر گروہ الگ تقریر تیار کر سکے۔ ہر گروہ کا نمائندہ جماعت میں اپنی تقریر پیش کرے۔

سبق 1.2: انسانی حقوق (Human rights)

آزمائشی مشق (Learning check) صفحہ ٦

۱۔ ہر انسان کو پیدائشی طور پر رنگ، ذات، عقیدے، رجحان، نسل، عمر وغیرہ سے قطع نظر بعض حقوق حاصل ہوتے ہیں۔

۲۔ طلبہ اس سوال کا جواب انفرادی طور پر دیں گے۔

۳۔ حقوق اور ذمّے داریاں لازم وملزوم ہیں کیونکہ جس طرح ہمیں اپنی پیدائش کے ساتھ بعض حقوق حاصل ہوتے ہیں، اسی طرح ہمیں بعض ذمّے داریاں بھی

انجام دینی ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر، تمام انسان پیدائشی طور پر معیاری تعلیم، صحت، اور خوراک کا حق رکھتے ہیں۔ تاہم، ساتھ ہی، ہم پر معاشرے میں لوگوں، عوامی املاک اور خدمات کے معاملے میں مہذب رویہ اختیار کرنے کی ذمّے داری بھی عائد ہوتی ہے۔

مزید سیکھیں (Going further) صفحہ ۶

۱۔ طلبہ کو یہ سرگرمی انفرادی طور پر انجام دینے کی ترغیب دیں۔

۲۔ طلبہ یہ سرگرمی انفرادی طور پر یا گروہ کی صورت میں انجام دے سکتے ہیں۔ اسے انفرادی تحقیق اور تحریری سرگرمی کے طور پر انجام دینے کی ترغیب دیں۔

۳۔ اگر تمام طلبہ سوفٹ ویئر استعمال کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں تو وہ اسے انفرادی طور پر انجام دے سکتے ہیں۔ بصورتِ دیگر، طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کریں جن میں کم از کم ایک یا زائد طلبہ کو سوفٹ ویئر استعمال کرنے پر مہارت حاصل ہو۔ دیگر طلبہ متن اور ڈیزائن سے متعلق خیالات پیش کرکے اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں، جبکہ اگر کوئی دوسرا طالبِ علم جماعت میں اسے پیش کرنا چاہے تو اس کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔

سبق 1.3: تنوع کیا ہے؟ (What is diversity?)

آزمائشی مشق (Learning check) صفحہ ۱۲

الف۔ سوالوں کے جوابات

۱۔ تنوع سے مراد کسی معاشرے میں مختلف صلاحیت، مذہب، جنس، ذات، رنگ اور عقیدے سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی موجودگی ہے۔ تنوع ایسے معاشرے میں زیادہ نمایاں ہوتے ہیں جہاں مختلف پس منظر رکھنے والے افراد ایک ساتھ رہتے اور آگے بڑھتے ہیں۔

۲۔ پُر امن معاشرے میں برداشت بہت اہم ہے کیونکہ یہ انفرادی اور اجتماعی طور پر لوگوں کو ترقی کرنے میں مدد دیتی ہے۔

۳۔ تنازع سے مراد ایسی صورتِ حال ہے جہاں دو یا زائد لوگ کسی معاملے میں اختلاف کریں۔ جبکہ امن سے مراد ایسی صورتِ حال ہے جہاں تنازع میں شریک افراد پُر امن نتیجے پر متفق ہوجائیں۔

۴۔ بعض طلبہ اس سوال کا جواب اپنے ذاتی تجربات کی بنیاد پر دیں گے۔

۵۔ کسی تنازع کا سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ اس کے باعث لوگ غصے میں آجاتے ہیں جو امن قائم کرنے اور عقل مندی سے قدم اٹھانے اور بات کرنے کے لیے اچھا نہیں ہوتا۔

۶۔ شہری آداب سے شہریوں کے درمیان بھائی چارہ اور جذبہ قومیت بڑھتا ہے۔ انھیں ساتھی شہریوں کی پریشانی کا احساس رہتا ہے۔ اور وہ قانون کے پابند ہونا سیکھتے ہیں۔

۷۔ کسی محفل میں داخل ہوتے وقت سلام کرنا، اخلاق اور شائستگی سے پیش آنا، بزرگوں کا احترام کرنا اور بچوں سے شفقت سے پیش آنا۔ خواتین کی عزت کرنا اور لوگوں کی خوشیوں اور دکھ درد میں شریک ہونا ایک صحت مند اور مہذب معاشرہ کی علامت ہیں۔

ب۔ خالی جگہیں پُر کریں۔

۱۔ نکتہ نظر ۲۔ متنوع ۳۔ احترام ۴۔ بات چیت ۵۔ کوڑا دان

مزید سیکھیں (Going further) صفحہ ۱۲

۱۔ طلبہ یہ انفرادی طور پر انجام دے سکتے ہیں، تاہم تجویز کیا جاتا ہے کہ تمام طلبہ انفرادی طور پر حصہ لیتے ہوئے تصویریں لے کر آئیں اور پھر ایک بڑا مجموعہ ترتیب دیں۔ اسکول کی راہداری یا سوفٹ بورڈ پر چپکادیں یا لٹکادیں جہاں زیادہ طلبہ اسے دیکھ کر سیکھ سکیں۔

۲۔ طلبہ یہ سرگرمی انفرادی طور پر اپنی نوٹ بُکس میں انجام دے سکتے ہیں۔ وہ اپنی نوٹ بُک میں تین کالم بناسکتے ہیں، یعنی گھر، اسکول اور محلے کے لیے۔

۳۔ طلبہ کو سبق کے اختتام پر یہ سرگرمی کرنے کی ہدایت کریں۔ یہ سرگرمی انفرادی طور پر تخلیقی پروجیکٹ کی صورت میں انجام دی جا سکتی ہے۔

۴۔ یہ سرگرمی جماعت میں اگر ضرورت ہو تو انٹرنیٹ یا لائبریری کی کتابوں کا استعمال کرتے ہوئے انجام دیں۔ وضاحت کے لیے مستند اور تصدیق شدہ مواد استعمال کریں۔

۵۔ یہ سرگرمی جماعت میں طلبہ کے ساتھ انجام دی جاسکتی ہے۔
۶۔ یہ سرگرمی جماعت میں طلبہ کے ساتھ انجام دی جاسکتی ہے۔

باب 2: ثقافت (Culture)

سبق 2.1: ثقافت اور اس کے اجزا (Culture and its components)

آزمائشی مشق (Learning check) صفحہ ۱۹

الف۔ سوالوں کے جوابات

۱۔ جب مختلف زبانوں، ملبوسات، کھانوں، مذاہب، عادات، رواج، فن، موسیقی، وغیرہ سے تعلق رکھنے والے افراد کے مختلف گروہ ایک ساتھ رہتے ہیں تو وہ اس جگہ کی ثقافت کہلاتی ہے۔
۲۔ ثقافت کے لیے زبان بہت اہم ہے کیونکہ اس کی بدولت ادب، شاعری اور فنون ترقی پاتے ہیں۔
۳۔ طلبہ اس سوال کا جواب اپنی تحقیق اور مشاہدات کی بنیاد پر دیں گے۔
۴۔ بین المذاہب ہم آہنگی سے مراد مختلف عقائد رکھنے والے افراد کا ہم آہنگی کے ساتھ ایک ساتھ رہنا ہے۔ اس سے معاشرے میں امن کو فروغ ملتا ہے کیونکہ لوگ کسی خوف اور سمجھوتے کے بغیر زندگی گزارتے، ترقی پاتے اور کام کرتے ہیں۔
طلبہ کو سوچنے اور اپنے جوابات لکھنے کی ترغیب دیں۔
۵۔ قوم: ملک کے مفاد کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے مشترکہ مقصد کے ساتھ زندگی گزارنے والے لوگوں کے بڑے گروہ کو قوم کہتے ہیں۔
قومیت: کسی ملک میں رہنے والے شہری اس ملک کی شہریت رکھتے ہیں۔مثال کے طور پر، پاکستان کے شہریوں کی قومیت پاکستانی ہے۔
حب الوطنی: اپنے ملک کے لیے جوش و جذبے اور محبت کے احساسات کو کہتے ہیں۔
۶۔ طلبہ کو اپنے جوابات لکھنے کی ترغیب دیں۔

ب۔ درست اور غلط

۱۔ غلط ۲۔ غلط ۳۔ درست ۴۔ درست

مزید سیکھیں (Going further) صفحہ ۱۹

۱۔ یہ سرگرمی اسکول یا جماعت کی سطح پر طلبہ کے ساتھ کی جاسکتی ہے۔
۲۔ یہ سرگرمی طلبہ انٹرنیٹ کی مدد سے انفرادی طور پر سبق کے اختتام پر ایک تخلیقی پروجیکٹ کی صورت میں سرانجام دے سکتے ہیں۔
۳۔ یہ سرگرمی طلبہ انٹرنیٹ کی مدد سے انفرادی طور پر سبق کے اختتام پر ایک تخلیقی پروجیکٹ کی صورت میں سرانجام دے سکتے ہیں۔
۴۔ یہ سرگرمی طلبہ انٹرنیٹ کی مدد سے انفرادی طور پر سبق کے اختتام پر ایک تخلیقی پروجیکٹ کی صورت میں سرانجام دے سکتے ہیں۔
۵۔ طلبہ کو انٹرنیٹ کے ذریعے تحقیق کرنے اور اپنے ساتھیوں سے گفتگو کرنے کی ترغیب دیں۔
۶۔ یہ سرگرمی صرف ضروری ہدایات کے ساتھ مکمل کرنے میں طلبہ کی مدد کریں۔ اس مرحلے تک طلبہ کو اس موضوع پر آزادانہ کام کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔
۷۔ یہ سرگرمی صرف ضروری ہدایات کے ساتھ مکمل کرنے میں طلبہ کی مدد کریں۔ اس مرحلے تک طلبہ کو اس موضوع پر آزادانہ کام کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔
۸۔ یہ جماعت کی مشترکہ کاوش ہوسکتی ہے۔ ہر طالبِ علم مختلف طریقوں سے حصہ لے سکتا ہے، مثلاً مواد کے لیے تحقیق، تصاویر ڈھونڈنا، تخلیقی تجاویز، حتمی پیشکش، وغیرہ۔

سبق 2.2: مواصلات (Communication)

آزمائشی مشق (Learning check) صفحہ ۲۳

الف سوالوں کے جوابات

۱۔ مواصلات سے مراد افراد یا لوگوں کے گروہ کے درمیان معلومات کا تبادلہ ہے۔ یہ بالمشافہ یعنی آمنے سامنے بھی ہوسکتا ہے اور ای میل، فون کال، حتیٰ کہ کمپیوٹر کے ذریعے بھی۔

۲۔ طلبہ اس سوال کا جواب اپنی سمجھ بوجھ کی بنیاد پر لکھیں گے۔

۳۔ اس سوال کا جواب دینے کے لیے، طلبہ کو سبق میں درج معلومات کے علاوہ کتابوں اور انٹرنیٹ کے ذریعے بھی تحقیق کرنی چاہیے۔

ب۔ خالی جگہیں پُر کریں۔

۱۔ مواصلات ۲۔ موبائل فون ۳۔ انٹرنیٹ ۴۔ فون

مزید سیکھیں (Going further) صفحہ ۲۳

۱۔ ہر طالبِ علم گھر پر معلومات اکٹھی کرنے کے بعد تمام ڈیٹا جماعت میں لے کر آئے اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ یہ مشق مکمل کرے۔ اسے کلاس ورک اور ہوم ورک کاپیوں کی بجائے چارٹ پیپر پر یا الگ ورک شیٹ پر انجام دینا چاہیے۔ اس سرگرمی کے دوران یہ بات یقینی بنانی چاہیے کہ اہلِ خانہ کے فون نمبرز کے معاملے میں احتیاط اور رازداری برتی جائے۔ اس مقصد کے لیے آپ میقات کے اختتام پر یہ مواد احتیاط سے تلف کرسکتے ہیں۔

۲۔ طلبہ یہ سرگرمی خود مکمل کرنے کے قابل ہونے چاہئیں، جبکہ پوسٹ کارڈز انفرادی طور پر کی بجائے اسکول کے ذریعے اجتماعی طور پر پوسٹ کیے جاسکتے ہیں۔ موضوع پر طلبہ کو شمولیت کے لیے ابھارنے اور ایک دوسرے سے سیکھنے کے لیے فوائد اور نقصانات پر گفتگو اچھا طریقہ ہے۔ طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کردیں– ایک فوائد پر بات کرے اور دوسرا نقصانات پر۔

۳۔ یہ ایک تفصیلی سرگرمی ہے جس کے لیے اساتذہ کو بھی تحقیق کی ضرورت ہے۔ سوال نامہ تیار کرنے میں طلبہ کی مدد کریں اور جب تمام جوابات مل جائیں تو جماعت میں تبادلۂ خیال کریں۔

۴۔ یہ سرگرمی طلبہ انٹرنیٹ کی مدد سے انفرادی طور پر سبق کے اختتام پر ایک تخلیقی پروجیکٹ کی صورت میں سرانجام دے سکتے ہیں۔

باب 3: ریاست اور حکومت (State and Government)

سبق 3.1: ریاست اور حکومت (State and Government)

آزمائشی مشق (Learning check) صفحہ ۳۲

الف سوالوں کے جوابات

۱۔ ریاست اور حکومت کے درمیان بنیادی فرق یہ ہے کہ ریاست لوگوں کے گروہ پر مشتمل ملک کا نام ہے جو ایک حکومت کے تحت چلتی ہے۔ جبکہ حکومت سے مراد لوگوں کا وہ گروہ ہے جسے اس ملک میں رہنے والے لوگ منتخب کرتے ہیں۔

۲۔ آئین ملک کا سب سے برتر قانون ہوتا ہے۔ یہ حکومت کے لیے اصول اور ہدایات پر مشتمل ہوتا ہے کہ ملک کا انتظام کیسے چلایا جانا چاہیے۔ ۱۹۷۳ء کے آئین کی بنیادی خصوصیات درج ذیل ہیں:

- پاکستان ایک اسلامی جمہوریہ ملک ہے۔
- حکومت کا انتخاب ملک کے شہری ہر ۵ سال بعد کرتے ہیں۔
- پاکستان ۴ صوبوں پر مشتمل ہے: پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا، بلوچستان؛ اور دو انتظامی علاقے، گلگت بلتستان اور آزاد جموں و کشمیر ہیں۔

- پاکستان کے تمام شہریوں کو بنیادی انسانی حقوق کی ضمانت دی گئی ہے۔

۳۔ ان کی تعریف درج ذیل ہے:

- مقننہ: مقننہ کام نئے قوانین بنانا اورضرورت کے تحت پرانے قوانین میں تبدیلی کرنا ہے۔
- انتظامیہ: مقننہ کے بنائے ہوئے قوانین پرعمل درآمد یقینی بنانا انتظامیہ کی ذمّے داری ہے۔
- عدلیہ: عدلیہ کا کام انصاف فراہم کرنا ہے۔

۴۔ اصول غیر رسمی ہدایات ہوتی ہیں جو لوگوں کو حدود کی تشکیل میں مدد دیتی ہیں۔ اس سے لوگوں کو معلوم ہوتا ہے کہ انھیں کسی جگہ، معاشرے، یا ملک میں کیا کرنا اور کیا نہیں کرنا چاہیے۔ اس کے برعکس، قوانین کسی ملک کی حکومت باضابطہ طور پر بناتی ہے جس کا مطلب ہے کہ اس ملک میں رہنے والے تمام لوگوں کو ان کی پابندی کرنی چاہیے۔ قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کو قوانین کی ہدایات کے مطابق سزا دی جاتی ہے۔ اصول اور قوانین کا سب سے اہم فائدہ انصاف اور امن ہے۔

۵۔ طلبہ اس سوال کا جواب مذکورہ طریقہ کار سے متعلق اپنی سمجھ بوجھ کی بنیاد پر دیں گے۔

۶۔ طلبہ اس سوال کا جواب مذکورہ طریقہ کار سے متعلق اپنی سمجھ بوجھ کی بنیاد پر دیں گے۔

۷۔ جمہوریت میں، ملک کے عوام انتخابات کے ذریعے کسی جماعت کے رہنما کا انتخاب کرسکتے ہیں۔

ب۔ جملے مکمل کریں۔

۱۔ عوام کی حکومت ۲۔ دیانت داری، جوش، ہمت، عزم، اور ہمدردی ۳۔ پانچ ۴۔ مقننہ، انتظامیہ، اور عدلیہ

مزید سیکھیں (Going further) صفحہ ۳۲

۱۔ طلبہ سوالات کے جوابات اپنی کلاس ورک کاپیوں میں لکھ سکتے ہیں۔

۲۔ طلبہ سوالات کے جوابات اپنی کلاس ورک کاپیوں میں لکھ سکتے ہیں۔

۳۔ طلبہ سوالات کے جوابات اپنی کلاس ورک کاپیوں میں لکھ سکتے ہیں۔

۴۔ یہ سرگرمی سبق کے اختتام میں انجام دی جاسکتی ہے۔ طلبہ کو سبق میں دیے گئے طریقے پر عمل کرنا چاہیے۔

۵۔ ہر گروہ کو ایک موضوع دیں، جیسے کہ صفائی ستھرائی، آرائش، ہراسانی، اسکول کی املاک، اور اضافی نصابی سرگرمیاں۔ یہ اصول خوب صورت انداز میں ایک چارٹ کے اوپر لکھے جانے چاہییں۔ تمام طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ کم از کم ایک اصول ضرور بتائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر، ہال میں موجود سوفٹ بورڈ پر یہ اصول چسپاں کردیں۔

۶۔ طلبہ اسے گروہ کی صورت میں انجام دے کر پیش کرسکتے ہیں۔

۷۔ طلبہ یہ سرگرمی اسکول کی کمپیوٹر لیب یا گھر میں انجام دے سکتے ہیں۔ انھیں ترغیب دیں کہ وہ کام کی نوعیت اور دائرہ کار، ادارے کی نمایاں کامیابیاں، اور چند اہم اعداد و شمار وغیرہ بیان کریں۔

باب 4: تاریخ (History)

باب 4.1: تاریخ (History)

آزمائشی مشق (Learning check) صفحہ ۳۹

الف۔ سوالوں کے جوابات

۱۔ ہجری، عیسوی اور قبل مسیح کا فرق درج ذیل ہے:

- ہجری سن (AH) ہجرت کے بعد کے دنوں کی نمائندگی کرتا ہے جب حضرت محمدؐ رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت کی تھی۔

- عیسوی سن (CE) یا عام دور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے بعد سے سالوں کی تعداد کا حوالہ دیتا ہے۔
- قبل مسیح (BCE) سے مراد وہ دور ہے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش سے پہلے کے وقت کا حوالہ دیتا ہے۔

۲۔ تاریخ ان تمام واقعات کا حوالہ دیتی ہے جو ماضی میں گزر چکے ہیں۔ قبل از تاریخ زمانہ سے مراد وہ زمانہ ہے جب کوئی واقعہ لکھا نہ گیا ہو۔ ماضی کا مطالعہ تاریخ کہلاتا ہے۔

۳۔ وادیِ سندھ کی تہذیب:

- موئن جو دڑو: برتن سازی، پکانے کے برتن، زیورات، آلات، اور سوتی کپڑا۔
- ہڑپہ: تانبے اور کانسی کے برتن، زیورات، کندہ کی ہوئی مہریں، مورتیاں اور مجسمے
- مصری تہذیب: آلات ایجاد کیے جیسے کہ ہل، کٹائی کے لیے درانتی، اناج پیسنے کے لیے ملیں، ہائروگلیفس، تحریر کے لیے پیپی رس، کیلنڈر اور گھڑی۔
- میسوپوٹیمیا کی تہذیب: مٹی کی تختیوں پر لکھائی کا طریقہ ایجاد کیا جسے خطِ میخی کہتے تھے، سورج کے ڈائل والی گھڑی اور کشتی ایجاد کی۔

۴۔ ہڑپہ پنجاب میں واقع تھا، جبکہ موئن جو ڈرو سندھ میں واقع تھا۔

ب۔ جملے مکمل کریں۔

۱۔ خط میخی ۲۔ ہائروگلیفس ۳۔ وادیِ سندھ کی تہذیب کا ۴۔ طلبہ خود لکھیں گے۔ ۵۔ ۲۵۰۰ ق م

مزید سیکھیں (Going further) صفحہ ۳۹

۱۔ طلبہ کو یہ سرگرمی اپنے طور پر مکمل کرنے دیں۔ اگر ضرورت ہو تو ان کی مدد کریں۔ یہ طلبہ کے لیے زیادہ سے زیادہ آزادانہ اور تخلیقی انداز میں کام کرنے کا بہترین موقع ہے۔

۲۔ طلبہ یہ سرگرمی آزمائشی مشق میں دیے گئے سوالات کے ساتھ مکمل کرسکتے ہیں۔

۳۔ طلبہ کو یہ سرگرمی اپنے طور پر مکمل کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔ آپ کتاب کی ان صفحات کی نشان دہی کرسکتے ہیں جہاں مطلوبہ معلومات موجود ہو۔

۴۔ طلبہ کو یہ سرگرمی آزادانہ طور پر انجام دینے اور جوابات خود تیار کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔

۵۔ تحقیق کرنے کے لیے طلبہ کو اسکول کی کمپیوٹر لیب میں لے کر جائیں یا اگر ان سب کے پاس گھر پر انٹرنیٹ موجود ہو تو ہوم ورک کے طور پر یہ کام دے دیں۔ یہ ایک تخلیقی سرگرمی ہے لہٰذا طلبہ کو اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا اظہار کرنے دیں، مثال کے طور پر، وہ تصاویر بنا سکتے یا چسپاں کرسکتے ہیں، جیسے چاہیں اپنے کتابچے ڈیزائن کرسکتے ہیں، رنگین قلم اور لکھائی کی دیگر چیزیں استعمال کرسکتے ہیں۔

سبق 4.2: پاکستان کی ابتدائی تاریخ (The early history of Pakistan)

آزمائشی مشق (Learning check) صفحہ ۴۵

الف سوالوں کے جوابات

۱۔ طلبہ اس سوال کا جواب اپنے فہم کی بنیاد پر اپنے الفاظ میں لکھیں گے۔

۲۔ طلبہ اس سوال کا جواب اپنے فہم کی بنیاد پر اپنے الفاظ میں لکھیں گے۔

۳۔ قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کو بابائے قوم بھی کہا جاتا ہے کیونکہ انھوں نے برصغیر کے مسلمانوں کے لیے علیحدہ قوم کے مطالبے کی جدوجہد کی۔

۴۔ ہندوستان کے مسلمانوں کو علیحدہ وطن کی ضرورت تھی کیونکہ برطانیہ اقتدار ہندوؤں کے حوالے کر کے ہندوستان سے جا رہا تھا اور قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ دیکھ چکے تھے کہ ہندو مسلمانوں کے ساتھ منصفانہ سلوک نہیں کریں گے اور نہ انھیں اپنے دین پر آزادی سے عمل کرنے کی اجازت دیں گے۔

۵۔ پاکستانی نوجوانوں کے لیے قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا، ''پاکستان اپنے نوجوانوں پر فخر کرتا ہے، خاص کر طالبِ علموں پر جو مستقبل کے معمار ہیں۔ انھیں خود کو نظم و ضبط، تعلیم اور مشکلات سے نمٹنے کی ہمت سے لیس ہونا چاہیے۔''

۶۔ طلبہ اس سوال کا جواب اپنے فہم کی بنیاد پر اپنے الفاظ میں لکھیں گے۔

۷۔ بانگِ درا، بالِ جبریل، شکوہ، جوابِ شکوہ، ضربِ کلیم

۸۔ محترمہ فاطمہ جناح نے تحریکِ پاکستان کے دوران اپنے بھائی کا ساتھ دے کر اُن کی مدد کی۔ وہ قیامِ پاکستان تک بمبئی صوبائی مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کی رکن رہیں۔ اس کے علاوہ، اُنھوں نے آل انڈیا مسلم لیگ کے خواتین ونگ کو منظم کیا اور دہلی میں ۱۹۴۱ء میں آل انڈیا مسلم لیگ اسٹوڈنٹس فیڈریشن کی بنیاد رکھی۔

ب۔ شخصیات کس صوبے سے تعلق رکھتی ہیں۔

شخصیات	صوبہ
قاضی محمد عیسیٰ	بلوچستان
سر عبداللہ ہارون	سندھ
بیگم جہاں آرا شاہ نواز	پنجاب
سردار عبدالرّب نشتر	خیبر پختونخوا

مزید سیکھیں (Going further) صفحہ ۴۵

۱۔ طلبہ کو کمپیوٹر لیب لے کر جائیں تا کہ وہ تحقیق کر سکیں۔ اس کے علاوہ انھیں اس مقصد کے لیے اسکول لائبریری کا دورہ بھی کروایا جا سکتا ہے، بشرطیکہ لائبریری میں اس موضوع پر خاطر خواہ مواد موجود ہو۔

۲۔ طلبہ کو یہ سرگرمی انجام دینے کے لیے مرحلہ وار رہنمائی فراہم کریں۔ ان کے ساتھ لائبریری جائیں اور اگر ممکن ہو تو اُردو کے استاد کی مدد لیں جو اشعار کے معانی طلبہ کو سمجھا سکیں تا کہ انھیں ان نظموں کی حقیقی روح معلوم ہو سکے۔

باب 5: جغرافیہ (Geography)

باب 5.1: نقشے اور گلوب (Maps and globes)

آزمائشی مشق (Learning check) صفحہ ۵۳۔۵۴

الف۔ سوالوں کے جوابات

۱۔ گلوب کے استعمال اور نقشے کے استعمال میں بنیادی فرق یہ ہے کہ زمین کے مختلف حصوں کو دیکھنے کے لیے آپ کو گلوب کا رخ موڑنا ہوگا، لیکن دنیا کے نقشے پر آپ ہر ملک کو بیک وقت دیکھ سکتے ہیں۔

۲۔ نقشے پر علامتیں اس حد کی نمائندگی کے لیے استعمال کی جاتی ہیں جو ایک ملک یا صوبے کو دوسرے ملک سے جدا کرتی ہیں۔

۳۔ نقشے پیمانہ کے مطابق بنائے جاتے ہیں کیونکہ کسی بھی علاقے کے اصل سائز کے مطابق نقشہ بنانا ممکن نہیں ہے۔

۴۔ دنیا کے سات براعظموں کے نام: ایشیا، شمالی امریکا، جنوبی امریکا، افریقا، یورپ، انٹارکٹیکا، اوشینیا (آسٹریلیا اور اس کے جزیرے)

دنیا کے پانچ بڑے بحر کے نام: بحرِ ہند، بحر اوقیانوس، بحر الکاہل، بحرِ آرکٹک اور بحر جنوبی

ب۔ خالی جگہیں پُر کریں۔

۱۔ شمالی نصف کرہ ۲۔ جنوبی نصف کرہ ۳۔ سندھ ۴۔ ایشیا ۵۔ ایشیا

ج۔ اس کام کو جماعت کی سرگرمی کے طور پر دیں۔ اگر ضرورت ہو تو طلبہ کی راہنمائی کریں۔

مزید سیکھیں (Going further) صفحہ ۵۵

۱۔ طلبہ اپنی سمجھ کے مطابق اس سرگرمی کو انجام دیں گے اور اس سوال کا جواب اپنی کاپی میں لکھیں گے۔
۲۔ یہ سرگرمی طلبہ انٹرنیٹ کی مدد سے انفرادی طور پر سبق کے اختتام پر ایک تخلیقی پروجیکٹ کی صورت میں سرانجام دے سکتے ہیں۔
۳۔ یہ سرگرمی طلبہ اٹلس یا انٹرنیٹ کی مدد سے انفرادی طور پر سبق کے اختتام پر ایک تخلیقی پروجیکٹ کی صورت میں سرانجام دے سکتے ہیں۔
۴۔ یہ سرگرمی طلبہ اٹلس کی مدد سے انفرادی طور پر سبق کے اختتام پر ایک تخلیقی پروجیکٹ کی صورت میں سرانجام دے سکتے ہیں۔

سبق 5.2: پاکستان کی طبعی خصوصیات (Physical features of Pakistan)

آزمائشی مشق (Learning check) صفحہ ۶۲۔۶۳

الف سوالوں کے جوابات

۱۔ طلبہ اس سوال کا جواب اپنے علاقے کی بنیاد پر دیں گے۔
۲۔ دریائے سندھ کے معاون دریاؤں میں جہلم، ستلج، راوی اور چناب شامل ہیں۔
۳۔ طلبہ کو یہ سرگرمی خود مکمل کرنے دیں۔ اس سرگرمی کے لیے سبق کے متن کا بغور مطالعہ اور فہم ضروری ہے۔ تاہم، یہ ضروری ہے کہ طلبہ یہ کام آزادانہ انجام دیں۔
۴۔ انسان لکڑی کو ایندھن کے طور پر استعمال کرنے کے درخت کو کاٹ کر زمین میں تبدیلی کرتا ہے اور اس بات کا احساس نہیں کرتا کہ وہ ملک کے جنگلاتی رقبے کو گھٹا رہا ہے۔ قصبے اور شہر بسانے کے لیے اور زراعت کے لیے زیادہ سے زیادہ زمین کے حصول کے لیے، انسان جنگلات کاٹ دیتے ہیں۔ اس سے نہ صرف زمین تباہ ہوتی ہے بلکہ جنگلی جانوروں کے مسکن بھی اجڑ جاتے ہیں۔ زمینی آلودگی بھی قدرتی ماحول میں تبدیلیاں لاتی ہے کیونکہ کوڑا کرکٹ اور گندگی صحت کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے اور اس سے جراثیم پیدا ہوتے ہیں۔ کان کنی کرنے والے ادارے مختلف معدنیات نکالنے کے لیے دھماکے کرکے زمین کی صورت بدل دیتے ہیں۔ ڈیموں کی تعمیر سے بھی زمین کا نقشہ بدل جاتا ہے کیونکہ بعض اوقات اس طرح مصنوعی جھیلیں بن جاتی ہیں۔ کبھی کبھی اس کے نتیجے میں بڑے علاقے میں سیلابی صورتِ حال پیدا ہوجاتی ہے جس سے قصبے، گاؤں، یا زرعی زمین متاثر ہوسکتی ہے۔

ب۔ خالی جگہیں پُر کریں۔

۱۔ یہ تقریباً ۶۹ فیصد تازہ پانی گلیشیئر کی صورت میں محفوظ رکھتے ہیں جو منجمد دریا کی مانند ہوتا ہے۔
۲۔ خیبر پختونخوا، آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان۔
۳۔ یہ تازہ ہوا فراہم کر کے ماحول کو صحت مند رکھتے ہیں؛ لکڑی تعمیرات اور فرنیچر وغیرہ بنانے میں استعمال ہوتی ہے۔ نیز، جنگلات انسانوں کے علاوہ بہت سی اقسام کے پودوں اور جانوروں کا گھر بھی ہوتے ہیں۔
۴۔ بلوچستان
۵۔ پنجاب
۶۔ ساتواں

مزید سیکھیں (Going further) صفحہ ۶۳

۱۔ یہ کام ہوم ورک کے طور پر دیں کیونکہ طلبہ اب یہ کام آزادانہ طور پر کرنے کے قابل ہونے چاہییں۔
۲۔ طلبہ یہ سرگرمی جماعت میں انجام دے سکتے ہیں۔ پاکستان کے نقشے ان میں تقسیم کریں اور طلبہ انھیں ریکارڈ کے لیے اپنی کلاس ورک کاپیوں میں منسلک کرسکتے ہیں۔
۳۔ طلبہ یہ سرگرمی کلاس ورک یا ہوم ورک کاپیوں میں کرسکتے ہیں۔ یہ سرگرمی انھیں خود انجام دینی چاہیے۔
۴۔ طلبہ یہ سرگرمی کلاس ورک یا ہوم ورک کاپیوں میں کرسکتے ہیں۔ یہ سرگرمی انھیں خود انجام دینی چاہیے۔
۵۔ دنیا کا نقشہ کلاس میں تقسیم کریں۔ طلبہ کو یہ سرگرمی آزادانہ مکمل کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔

۶۔ اسے تحقیقی پریزنٹیشن یا ہوم ورک کے طور پر دیا جاسکتا ہے۔طلبہ گروہوں کی صورت میں بھی پیش کر سکتے ہیں۔ تاہم، تمام طلبہ کی یکساں شرکت ہونی چاہیے۔
۷۔ اسے تحقیقی پریزنٹیشن یا ہوم ورک کے طور پر دیا جاسکتا ہے۔طلبہ گروہوں کی صورت میں بھی پیش کر سکتے ہیں۔ تاہم، تمام طلبہ کی یکساں شرکت ہونی چاہیے۔

سبق 5.3: طبعی ماحول کا پاکستان کے لوگوں پر اثر اور ذرائع معاش

(Impact of physical environment on the lifestyle and occupations of the people of Pakistan)

آزمائشی مشق (Learning check) صفحہ ۶۸

الف۔سوالوں کے جوابات

۱۔ (الف)۔ طلبہ سبق کا مطالعہ کر کے اس سوال کا جواب خود دیں گے۔ (ب)۔ طلبہ تحقیق کر کے اس سوال کا جواب خود لکھیں گے۔
۲۔ طلبہ سبق کا مطالعہ کر کے اس سوال کا جواب خود دیں گے۔
۳۔ طلبہ اس سوال کا جواب اپنے علاقے کی بنیاد پر دیں گے۔
۴۔ طلبہ درج بالا سوال کے ضمن میں اپنی دریافت کے حوالے سے اس سوال کا جواب دیں گے۔

ب۔ خالی جگہیں پُر کریں۔

۱۔ خانہ بدوش ۲۔ فیصل آباد، سیالکوٹ، گجرانوالہ، کراچی ۳۔ مکران ۴۔ مچھلی کا شکار ۵۔ صحرائی

مزید سیکھیں (Going further) صفحہ ۶۸

۱۔ یہ سرگرمی گھر کے کام کے طور پر دیجیے۔ کیونکہ طلبہ یہ کام آزادانہ کرنے کے قابل ہونے چاہییں۔

سبق 5.4: موسم اور آب و ہوا (Weather and climate)

آزمائشی مشق (Learning check) صفحہ ۷۲

الف۔سوالوں کے جوابات

۱۔ کسی جگہ پر ایک طویل عرصے تک رہنے والی موسمی کیفیات وہاں کی آب و ہوا کہلاتی ہیں۔موسم روز تبدیل ہوتا ہے مگر علاقے کی آب و ہوا مستقل رہتی ہے۔ مثال کے طور پر، کراچی کی آب و ہوا گرم اور مرطوب ہے، اگرچہ بعض اوقات موسم تیز ہوا، دھوپ یا ابر آلود ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ سال کے دوران تھوڑی بارشیں بھی ہوتی ہیں۔
۲۔ طلبہ سبق کا مطالعہ کر کے اس سوال کا جواب اپنے الفاظ میں لکھیں۔
۳۔ کسی جگہ کی آب و ہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل کی فہرست درج ذیل ہے:

- زمین کی بلندی
- سمندر سے فاصلہ
- بحری لہریں
- طبعی خصوصیات
- نباتات
- خطِ استوا سے فاصلہ
- ہواؤں کی سمت

ب۔ جملے مکمل کریں۔

۱۔ گرم ہوتا ہے ۲۔ سرد ہوتا ہے ۳۔ پیش گوئی ۴۔ گرمی کی شدت ۵۔ آسمان کی طرف اٹھتی ہے

مزید سیکھیں (Going further) صفحہ ۷۲

۱۔ طلبہ کو موسمی پیش گوئی کی معلومات جاننے کے لیے انٹرنیٹ کی ضرورت ہوگی۔ یہ سرگرمی کمپیوٹر لیب میں یا گھر پر مکمل کی جا سکتی ہے۔

۲۔ طلبہ یہ سرگرمی اسکول کی سطح پر یا آزادانہ طور پر سرانجام دے سکتے ہیں۔

۳۔ طلبہ کو یہ سرگرمی آزادانہ طور پر انجام دینے کے قابل ہونا چاہیے۔ انھیں منطقہ حارہ، سرد، اور گرم آب و ہوا والے ممالک کے موسم کی تصویریں دکھائیں۔

۴۔ طلبہ معلومات اکٹھی کریں گے اور اپنی کلاس ورک کاپیوں میں جوابات لکھیں گے۔

سبق 5.5: قدرتی آفات (Natural disasters)

آزمائشی مشق (Learning check) صفحہ ۷۶

الف سوالوں کے جوابات

۱۔ قدرتی آفات کئی وجوہات کے باعث آتی ہیں۔ زمین کی مختلف تہوں کی حرکت سے سطح زمین پر تھرتھراہٹ ہوتی ہے جسے زلزلہ کہتے ہیں۔ جب زلزلہ سمندر کی زیریں سطح پر آتا ہے تو اسے سونامی کہتے ہیں۔ اس سے پانی کی بہت اونچی لہریں اٹھتی ہیں جس سے ساحلی علاقوں میں شدید تباہی آسکتی ہے۔ زیادہ بارش کی وجہ سے جب دریاؤں میں پانی کی سطح بڑھ جائے اور دریا کا پانی اس کے کناروں سے نکل کر خشکی پر آجائے تو اسے سیلاب کہتے ہیں۔ جنگل میں آگ یا تو قدرتی طور پر لگتی ہے یا انسانوں کی لاپرواہی کا نتیجہ ہوتی ہے۔

۲۔ قدرتی آفات سے عمارات کو نقصان پہنچتا ہے جس کی وجہ سے لوگ گھر اور ذاتی اشیا کھو دیتے ہیں، ان کی جانیں چلی جاتی ہیں، لوگ زخمی ہوجاتے ہیں اور مواصلات اور بجلی کی فراہمی کا جال تباہ ہوجاتا ہے۔

۳۔ طلبہ اس سوال کا جواب خود لکھیں گے۔

ب۔ جملے مکمل کریں۔

۱۔ زلزلے ۲۔ سیلاب ۳۔ سونامی ۴۔ خشک ۵۔ قدرتی آفات

مزید سیکھیں (Going further) صفحہ ۷۶

۱۔ کمپیوٹر لیب میں تحقیق کریں اور طلبہ کو ہر مرحلے پر رہنمائی فراہم کریں۔ انھیں انٹرنیٹ پر مستند معلومات تلاش کرنے میں مدد دیں۔ طلبہ اپنی تحقیق کو دستاویزی صورت دے سکتے ہیں یا محض موضوع سے متعلق اپنی معلومات میں اضافے کے لیے سرگرمی انجام دے سکتے ہیں۔

۲۔ ہر طالب علم کو اپنا پوسٹر تیار کر کے اس موضوع پر اپنے گھر والوں سے بات چیت کرنی ہے۔ گفتگو کے دن جماعت میں اپنے ساتھی طلبہ سے اس پر بات کریں۔

۳۔ پاکستان میں آنے والے زلزلے اور سیلاب کی تباہیوں کی تصویریں دکھائیں۔ تاہم یہ یقینی بنائیں کہ تصاویر اور متن خوف ناک نہ ہو۔ صرف انفراسٹرکچر کی تباہی سے متعلق مواد کا انتخاب کریں۔ البتہ آپ ہلاکتوں، یتیم ہونے والے بچوں اور خاندان کھونے والے لوگوں کی تعداد سے متعلق معلومات بتا سکتے ہیں۔

۴۔ جماعت یا اسکول کی سطح پر اس سرگرمی کو سرانجام دیں۔

۵۔ اگر طلبہ کے گھر میں انٹرنیٹ ہو تو وہ یہ سرگرمی گھر پر مکمل کر سکتے ہیں، بصورت دیگر، آپ انھیں اسکول کی کمپیوٹر لیب لے جائیں۔

سبق 5.6: آبادی (Population)

آزمائشی مشق (Learning check) صفحہ ۸۱۔۸۲

الف۔سوالوں کے جوابات

۱۔ آبادی: آبادی سے مراد کسی علاقے، قصبے، شہر، صوبے، ملک، یا دنیا میں رہنے والے لوگوں کی مجموعی تعداد ہے۔
آبادی کی گنجانیت: کسی علاقے کے ایک اسکوائر کلومیٹر میں رہنے والے لوگوں کی اوسط تعداد اس علاقے کی آبادی کی گنجانیت کہلاتی ہے۔
آبادی کی تقسیم: لوگوں کے رہنے کے انداز (پیٹرن) کو آبادی کی تقسیم کہتے ہیں۔
ہجرت: لوگوں کا ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا ہجرت کہلاتا ہے۔

۲۔ پاکستان کے تمام صوبوں میں آبادی کی گنجانیت یکساں نہیں ہے کیونکہ ہر صوبے میں لوگوں کی تعداد یعنی آبادی مختلف ہے۔

۳۔ طلبہ اس موضوع سے متعلق اپنے فہم کی بنیاد پر اس سوال کا جواب دیں گے۔

ب۔جملے مکمل کریں:

۱۔ مردم شماری ایک ایسا طریقہ ہے جس کے ذریعے حکومت لوگوں کی تعداد گنتی ہے۔

۲۔ حکومت کو خوراک، صحت، تعلیم، گھر، ملازمت کے مواقع، اور دیگر خدمات کی فراہمی سے متعلق منصوبہ بندی کے لیے اپنی آبادی کے بارے میں معلومات درکار ہوتی ہیں۔

۳۔ دیہات میں رہنے والے لوگ معاشی وجوہات کی وجہ سے زیادہ بچوں کو ترجیح دیتے ہیں، جبکہ اندرونی ہجرت ایک اور بڑی وجہ ہوتی ہے۔

۴۔ کم لوگ زندہ رہتے

۵۔ زیادہ لوگ زندہ رہتے

مزید سیکھیں (Going further) صفحہ ۸۲

۱۔ ہر طالبِ علم کو یہ سرگرمی آزادانہ اور تخلیقی انداز میں انجام دینے کے قابل ہونا چاہیے۔ اساتذہ کی جانب سے طلبہ کو تشہیری مقاصد کے لیے لکھے جانے والے متن سے متعلق رہنمائی فراہم کی جاسکتی ہے۔ضروری نہیں ہے کہ متن پیشہ ورانہ انداز میں لکھا ہوا ہو بلکہ ابہام کے بغیر چند سادہ الفاظ میں مطلوبہ پیغام دینا کافی ہے۔

۲۔ طلبہ یہ سرگرمی آزادانہ یا گروہ کی صورت میں سرانجام دے کر جماعت میں اس موضوع پر بات کر سکتے ہیں۔

۳۔ طلبہ کو پانچ پانچ کے گروہوں میں تقسیم کریں اور انھیں گفتگو کر کے نوٹس لینے دیں۔ اس سرگرمی کے اختتام پر ہر گروہ اپنا کام پیش کرسکتا ہے۔

۴۔ طلبہ یہ سرگرمی جماعت میں خود سے انجام دے سکتے ہیں۔

۵۔ یہ کام ہوم ورک کے طور پر دیں کیونکہ طلبہ اب یہ کام آزادانہ طور پر کرنے کے قابل ہونے چاہییں۔

۶۔ طلبہ کو اپنے والدین سے مختلف عوامل کے بارے میں پوچھنا چاہیے جیسے کہ معیشت، گھر، تعلیم، صحت، عوامی خدمات، تحفظ، وغیرہ۔

۷۔ طلبہ یہ سرگرمی گھر پر اسائنمنٹ کی صورت میں انجام دے سکتے ہیں کیونکہ انھیں اب آزادانہ تحقیق کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔ یہ موضوع بھی انٹرنیٹ کے ذریعے تحقیق کرنے کے لیے موزوں اور آسان ہے۔

باب 6: معاشیات (Economics)

سبق 6.1: معاشیات اور ملک کی معیشت (Economics and economy of a country)

آزمائشی مشق (Learning check) صفحہ ۸۷

۱۔ معاشی انتخاب سے مراد یہ ہے کہ ہم اپنی آمدن کے مطابق اپنی ضرورت کی چیزوں پر پیسے خرچ کرتے ہیں۔

۲۔ ضروریات زندگی کے لیے لازمی ہوتی ہیں جبکہ خواہشات ایسی چیزیں ہوتی ہیں جنھیں ہم حاصل کرنا چاہتے ہیں لیکن وہ زندگی کے لیے ضروری نہیں ہوتی ہیں۔
طلبہ اپنی روزمرّہ زندگیوں سے مثالیں شامل کریں گے۔

۳۔ حکومتیں معاشی انتخاب کرتی ہیں کیونکہ ان کے پاس محدود مالیاتی وسائل ہوتے ہیں جو انھیں عوام کی ضروریات اور خواہشات پوری کرنے پر خرچ کرنے ہوتے ہیں۔

۴۔ طلبہ اس سوال کا جواب اپنے تجربات کی بنیاد پر دیں گے۔

مزید سیکھیں (Going further) صفحہ ۸۷

ایک سے پانچ تک تمام سرگرمیاں طلبہ کے ذاتی تجربات پر مبنی ہیں، لہٰذا طلبہ کو آزادانہ کام کرتے ہوئے انھیں مکمل کرنا چاہیے تاہم جہاں ضرورت ہو وہاں ان کی راہنمائی کریں۔

سبق 6.2: اشیا اور خدمات (Goods and services)

آزمائشی مشق (Learning check) صفحہ ۹۲۔ ۹۳

الف۔ سوالوں کے جوابات

۱۔ وہ طبعی اشیا جنھیں ہم چھو، خرید، یا بیچ سکتے ہوں، اشیا کہلاتی ہیں، مثلاً پانی کی بوتل، کپڑے، ٹشو باکس، کھانا، وغیرہ۔ غیر طبعی اشیا جیسے انٹرنیٹ، بجلی، علاج معالجہ وغیرہ خدمات کہلاتی ہیں۔

۲۔ طلبہ سوال کے جواب میں اپنی رائے لکھیں گے۔

۳۔ اشیا اور خدمات کے خریدنے کو تجارت کہتے ہیں اور اشیا اور خدمات کی تیاری، خرید اور فروخت کاروبار کہلاتی ہے۔

۴۔ اپنے ملک میں پیدا ہونے والی اشیا ایسے ممالک کو فروخت کرنا جہاں ان اشیا کی قلت ہو، برآمد کرنا کہلاتا ہے۔ درآمد سے مراد یہ ہے کہ دوسرے ممالک کے پاس موجود اضافی اشیا کو اپنی ضرورت کے مطابق خریدا جائے۔ پاکستان کی اہم برآمدات میں کپڑا، سیمنٹ، چاول، چمڑے کی بنی اشیا اور خام چینی شامل ہیں جبکہ اہم درآمدات میں خام اور ریفائن پیٹرولیم، ناقص لوہا، پام آئل، خام کپاس اور گاڑیاں شامل ہیں۔

۵۔ کاروباری افراد اپنے کاروبار کے مالک ہوتے ہیں یعنی منافع اور نقصان، دونوں صورتیں انھیں برداشت کرنی ہوتی ہیں۔ وہ خود اپنے مینیجرز ہوتے ہیں اور اپنی مہارت اور شعبے سے متعلق معلومات کی بنیاد پر کاروبار چلاتے ہیں۔ نیز، انھیں کاروبار شروع کرنے کے لیے اپنی رقم بھی شامل کرنی پڑتی ہے۔ کاروباری افراد کی مختلف اقسام ہیں، جیسے کہ کاروباری، تجارتی، صنعتی، کارپوریٹ، اور زرعی۔

۶۔ طلبہ اس سرگرمی کو خود مکمل کریں گے۔ نمونے کے طور پر انھیں بورڈ پر ایک ٹائم لائن بنا کر دکھائیں۔

ب۔ درست اور غلط:

۱۔ غلط ۲۔ غلط ۳۔ درست

مزید سیکھیں (Going further) صفحہ ۹۳

۱۔ یہ سرگرمی طلبہ کے ذاتی تجربات پر مبنی ہے لہٰذا طلبہ کو آزادانہ کام کرتے ہوئے انھیں مکمل کرنا ہوگا۔ تاہم جہاں ضرورت ہو وہاں ان کی راہنمائی کریں۔

۲۔ یہ سرگرمی ہوم ورک کے طور پر کرنے کے لیے دیں۔ طلبہ کو اس سرگرمی کے لیے انٹرنیٹ درکار ہوگا۔

۳۔ یہ سرگرمی ہوم ورک کے طور پر کرنے کے لیے دیں۔ طلبہ کو اس سرگرمی کے لیے انٹرنیٹ درکار ہوگا۔

۴۔ ضروری اشیا اور خدمات نیز ان کی قیمتوں کی فہرست تیار کرنے میں طلبہ کی مدد کریں۔ طلبہ کو بقیہ سرگرمی خود مکمل کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔

۵۔ طلبہ یہ سرگرمی جماعت میں مکمل کریں گے۔ وہ اپنی کلاس ورک کاپیوں میں چیک کی تصویر بنا کر اسے پُر کر سکتے ہیں۔